ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | جمعہ 04 جمادی الاول 1448ھ 16 اکتوبر 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 95
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پشاور سکول کی چھت گرنے سے 34 بچوں اور خاتون ٹیچر سمیت 35 جاں بحق، متعدد زخمی

واقعہ پشاور کے علاقے وریکالونی میں صبح 8 بج کر 48 منٹ پر پیش آیا، سکول کی چھت پر 110 سے 115 بچے موجود تھے، چھت وزن برداشت نہیں کر سکی اور گر گئی

اسکول کی عمارت میں ناقص میٹریل استعمال کیا گیا تھا، چھت گرنے سے بچے ملبے تلے دب گئے اور اس سے اموات ہوئیں، ایس ایس پی آپریشنز، اسکول مالک کو گرفتار کرلیا گیا

صدر زرداری، وزیراعظم اور گورنر خیبر پختونخوا کا واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار، متعلقہ حکام کو زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنیکی ہدایت، انکوائری کمیٹی قائم کردی

پشاور / اسلام آباد (بیورو رپورٹ) صوبائی دارالحکومت پشاور کے علاقے ویر کالونی میں 3 منزلہ نجی اسکول کی چھت گرنے سے 34 بچے اور ایک خاتون ٹیچر جاں بحق ہوگئیں، جاں بحق بچوں میں 6 بچیاں بھی شامل ہیں۔ جمعرات کو ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے ویر کالونی میں پیش آیا ہے، صبح 8 بج کر 48 منٹ پر اسکول کی چھت گرنے کی اطلاع ملی تھی۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں 33 اور نصیر اللہ بابر میموریل ہسپتال میں 2 افراد کی لاشیں لائی گئیں۔ سی سی پی او پشاور میاں سعید کے مطابق واقعے میں زخمیوں کی تعداد 40 سے زیادہ ہے۔ سی سی پی او میاں سعید کے مطابق نجی اسکول کے مالک کو گرفتار کرلیا ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق آخری اطلاعات تک چھت کے ملبے تلے دبے مزید بچوں اور اسکول کے عملے کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن جاری تھا۔ دوسری جانب ڈپٹی کمشنر نے واقعے سے متعلق انکوائری کمیٹی قائم کردی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انکوائری کمیٹی چھت گرنے کی وجوہات کا پتہ لگائے گی۔ سیکرٹری تعلیم عنایت اللہ وسیم نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایم ڈی پی ایس آر اے سے (آج) جمعہ تک رپورٹ طلب کرلی۔ ایس ایس پی آپریشنز نے کہا کہ اسکول کی چھت کمزور ہے، چھت میں ٹی آئرن اور چوکے استعمال کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ چھت پر 110 سے 115 تک بچے موجود تھے، چھت وزن کو برداشت نہیں کر........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سکول حادثہ، قیمتی جانوں کا ضیاع افسوسناک ہے، گورنر اوزیراعلیٰ

مشکل گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے الگ الگ تعزیتی بیان.......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور، سکول کی منہدم ہونیوالی عمارت سے ایک بچے کو ریسکیو کیا جارہا ہے

سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال بہتر طرز حکمرانی کیلئے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے

اداروں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا تعین انتظامی امور میں بہتری اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات.......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات وکارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے اسمبلی اجلاس میں مصافحہ کررہے ہیں

اپوزیشن اتحاد کا حکومت سے مذاکرات ختم کرنیکا اعلان

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی آئین اور عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے فیصلے کو فوری واپس لینے کا مطالبہ

سیاسی معاملات طاقت سے نہیں بلکہ عوام سے مذاکرات کرکے حل کیے جائیں، محمود خان اچکزئی کی گفتگو

اپوزیشن اتحاد اور تحریک تحفظ آئین میں شامل جماعتوں کا اجلاس، راجہ ناصر عباس و دیگر رہنماء شریک ہوئے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) تحریک تحفظ آئین پاکستان نے حکومت سے مذاکرات ختم کرنے کا اعلان کردیا۔ اعلامیے کے مطابق تحریک تحفظ آئین پاکستان کا سربراہی اجلاس محمود خان اچکزئی کی زیر صدارت ہوا، جس میں علامہ راجہ ناصر عباس، اختر مینگل اور.......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دونوں ایوانوں کے اجلاس میں اپوزیشن کا شدید احتجاج، گورنر راج نامنظور کے نعرے، تحریک کے حق میں 214 ووٹ آئے، مخالفت میں 56 ووٹ پڑے

پارلیمنٹ نے کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی منظوری دیدی

خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات کے باعث ایمرجنسی نافذ کی گئی، جب کوئی صوبہ بدامنی کی لپیٹ میں ہو تو سیاست روک کر ریاست کو ترجیح دینے کا وقت ہوتا ہے، اعظم نذیر تارڑ

آخری منٹ تک یہ کوشش تھی کہ گورنر راج اور ایمرجنسی نہ لگے، ہماری خواہش تھی کہ صوبے کے ساتھ مل کر کام کریں مگر وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں کسی فوجی کے ساتھ کھڑا نہیں ہوسکتا، وزیرداخلہ محسن نقوی

وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان مشترکہ اجلاس میں پیش کیے، پی ٹی آئی کے رویئے میں تبدیلی لانے سے گورنر راج واپس بھی ہوسکتا ہے، پرویز اشرف

غیر مشروط مذاکرات کیلئے تیار ہیں، محمود اچکزئی، ہر بیماری کی جڑ اور ماں 8 فروری کے انتخابات، علامہ راجہ ناصر، دہشت گردی کی پشت پناہی کا الزام مسترد کرتے ہیں، اگر ایسا ہے تو پھانسی دیدیں، بیرسٹر گوہر

دہشت گردی پر صوبائی حکومت ختم ہوئی تو وفاقی حکومت بھی ختم ہونی چاہیے، ایمل ولی، گڈ طالبان اور بیڈ طالبان کی طرح گڈ پی ٹی آئی اور بیڈ پی ٹی آئی بھی ہے، کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی تحریک کثرت رائے سے منظور کرلی۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اسپیکر سردار ایاز صادق کی زیر صدارت شروع ہوا، چیئرمین سینٹ یوسف.......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

پوری پی ٹی آئی نہیں چند افراد نے دہشتگردوں کی حمایت کی، اسحاق ڈار

دہشت گردی کے خلاف فیصلہ بڑی مشکل سے کیا گیا، صدر نے آئین کے مطابق فیصلہ کیا، کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا گیا

افغانستان سے ٹی ٹی پی کے 40 ہزار افراد واپس آئے اور آج پاکستان اس فیصلے کی قیمت ادا کررہا ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (شاکر رحمان) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے حکومتی اقدام کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف فیصلہ بڑی مشکل سے کیا گیا، اب بھی اس خطرے سے نہ نمٹا گیا تو پھر کب نمٹیں گے؟ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے آئین کے مطابق.......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

صوبہ سیستان بلوچستان میں حملے دو سیکورٹی اہلکار ہلاک

خواتین بسیج فورس کی ایک کمانڈر افسانہ عقیلہ کو گھر کے باہر نشانہ بنایا گیا

تہران (م ڈ) ایرانی ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ بدھ کے روز صوبہ سیستان بلوچستان میں دو الگ حملوں میں خواتین بسیج فورس کی ایک کمانڈر اور ایک پولیس اہلکار ہلاک.......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

شہریوں کو تحفظ کی فراہمی بنیادی حکومتی ذمہ داری ہے، ضیالانگو

جرائم کی روک تھام اور منشیات کے خاتمے کے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں

امن و امان کے قیام سے متعلق کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیر داخلہ

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ صوبے میں امن و امان کا قیام، منشیات کا خاتمہ اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، امن و امان برقرار رکھنے کے حوالے سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لینے.......... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

کچھی و مستونگ میں دہشتگردوں کے حملے ناکام، 4 ہلاک

کچھی میں پولیس چیک پوسٹ پر موجود بکتر بند گاڑی پر دہشتگردوں نے حملہ کردیا، فورسز کی فوری جوابی کارروائی میں 2 دہشتگرد ہلاک ہوگئے

مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران دو دہشتگرد ہلاک ہوئے، وزیراعلیٰ کی جانب سے کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + خ ن) سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ ہند کے تحت کچھی اور مستونگ کے علاقے میں پولیس کی چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کے حملے کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا اور باقی بھاگ گئے۔ جن کے قبضے سے.......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

یمن کے حوثیوں کی مدینہ منورہ پر حملے کی تردید

حوثی گروپ نے سعودی اتحاد کے دعوے کو جھوٹ قرار دیدیا

صنعا (م ڈ) یمن کے حوثی گروپ نے مدینہ منورہ کے علاقے پر میزائل حملہ کرنے کی تردید کرتے ہوئے سعودی عرب کے دعوے کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ خبر رساں.......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

خیبر پختونخوا میں احتجاج کے کوئی آثار نظر نہیں آئے، خواجہ آصف

جنہوں نے کے پی میں لوٹ مار مچائی ہوئی تھی وہ غائب ہوگئے، وزیر دفاع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ابھی تک تو خیبر پختونخوا میں احتجاج کے کوئی آثار نظر نہیں آئے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ جنہوں نے کے پی میں لوٹ مار مچائی ہوئی تھی وہ غائب ہوگئے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ فی الحال 6 مہینے کیلئے گورنر راج لگایا گیا ہے، اس کے بعد ریویو ہوسکتا ہے دو.......... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

مذاکرات کے پیچھے ہماری حکومت چلی گئی اب پوری جماعت ختم کرنا چاہتے ہیں؟ بیرسٹر گوہر

کھوکھلے مذاکرات اور دعوؤں سے کچھ نہیں ہوتا، صوبے میں ایسے حالات نہیں تھے کہ آپ گورنر راج یا ایمرجنسی لگاتے

ڈیڈ لاک کی صورت میں کیا بات چیت ختم ہوجاتی ہے؟ کیا مذاکرات میں فریقین ٹیبل سے اٹھ جاتے ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی

11 اکتوبر کے بعد سے سہیل آفریدی کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں ہے، ہمارے ایم پی ایز اور اسپیکر بھی غائب ہیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے بلاول بھٹو کی مذاکرات کی دعوت پر جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ کھوکھلے مذاکرات اور دعوؤں سے کچھ نہیں ہوتا، مذاکرات کے پیچھے تو ہماری حکومت چلی گئی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ مذاکراتی کمیٹی کے ساتھ ہم بیٹھے پھر اس کو کس نے کہا مذاکرات چھوڑ دیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ڈیڈ لاک کی صورت میں کیا بات چیت ختم ہو جاتی ہے؟ کیا.......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

ٹیکس گوشوارے جمع کرانیوالوں کی تعداد 68 لاکھ سے تجاوز کرگئی

تنخواہ دار طبقے سمیت 45 لاکھ سے زائد افراد نے گوشوارے جمع کرائے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک میں انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد 68 لاکھ 15 ہزار سے تجاوز کرگئی۔ ذرائع کے مطابق تنخواہ دار طبقے کے علاوہ 45 لاکھ سے زائد افراد نے ٹیکس گوشوارے جمع کرائے۔ گزشتہ برس اس مدت میں انکم ٹیکس گوشوارے.......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر پریس کانفرنس کررہے ہیں، اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی بھی ہمراہ ہیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن.......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

سرمایہ کاروں کو ہراسانی سے تحفظ دینے کیلئے نیب کی کمیٹی قائم

اسلام آباد (زاہد احمد خان) نیب نے سرمایہ کاروں کو ہراسانی سے تحفظ دینے کے لیے کمیٹی قائم کردی۔ اس حوالے سے جاری اعلامیہ کے مطابق نیب کی کمیٹی سرمایہ کاروں کو اقتصادی ترقی کے لیے مکمل ادارہ جاتی تعاون فراہم.......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

روس یوکرین جنگ خاتمے کیلئے مذاکرات واحد راستہ ہیں، پاکستان

فریقین کے لیے عالمی انسانی قانون کے تحت ذمہ داریوں پر مکمل عمل درآمد ضروری ہے

اقوام متحدہ (بیورو رپورٹ) پاکستان نے کہا ہے کہ اس کا موقف اس پختہ یقین پر مبنی ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد راستہ ہیں۔ یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان مشن میں قونصلر.......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

جسٹس منیب اختر نے بطور قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان حلف اٹھالیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے نجی دورہ انگلینڈ کے باعث جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب اختر.......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

بیرسٹر گوہر کا عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے اظہار لاتعلقی

پی ٹی آئی اس اکاؤنٹ کو کلیم نہیں کرتی، اسلام آباد ہائیکورٹ میں بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے لاتعلقی کا اظہار کردیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کا ایکس اکاؤنٹ بند کرنے سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے شہری کی درخواست پر سماعت کی جس دوران چیئرمین.......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

سوات، سی ٹی ڈی اور پولیس کا آپریشن 3 خوارج ہلاک

دہشت گردوں سے تھانہ شکردرہ کا نقشہ اور ایک ڈائری بھی برآمد ہوئی

سوات (بیورو رپورٹ) سوات میں سی ٹی ڈی اور ضلعی پولیس نے علی الصبح انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران تین مطلوب خوارجوں کو ہلاک کر دیا۔ ترجمان.......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کا اعلان کردیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت نے پیٹرول کی قیمت میں کمی اور ڈیزل کی قیمت میں اضافہ کردیا۔ پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول کی قیمت میں 3 روپے 63 پیسے فی لیٹر کمی کردی گئی جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 390 روپے 23 پیسے فی لیٹر ہوگئی۔ پیٹرولیم.......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

مکہ کی مسجد میں فحش حرکات، بنگلہ دیشی جوڑے کو سزائے موت

جرم کی سنگینی، مسجد کے تقدس کی خلاف ورزی پر سزا دی گئی، وزارت داخلہ

جدہ (م ڈ) سعودی عرب کی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ ملک کے مقدس شہر مکہ کی ایک مسجد کے اندر مبینہ فحاشی کے الزام میں گرفتار ایک بنگلہ دیشی مرد اور خاتون کو سزائے...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، گورنر

تعلیم ایک ترقی یافتہ، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، نوجوان ہمارے سب سے قیمتی اثاثوں میں سے ایک ہیں

گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج سے 62 گریجویٹس کا فارغ التحصیل ہونا ایک اعزاز ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، جس میں صوبے کی 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریبا 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج سے 62 گریجویٹس کے فارغ التحصیل ہونا ایک اعزاز ہے۔ مذکورہ کالج ایک قیمتی علمی اثاثہ ہے۔ اس ننھے پودے کو ایک تناور اور میوہ دار درخت بنانے میں ہزارہ کمیونٹی کے سرکردہ افراد نے قابل فخر کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہم علاقے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے میجر نادر ہزارہ اور موجودہ ایم پی اے زرک خان مندوخیل کی قابل فخر کاوشوں کو بھی.......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

AFFILIATED WITH UNIVERSITY OF BALOCHISTAN
گورنر جعفر مندوخیل کا جنرل موسیٰ کالج کے کانووکیشن کے موقع پر گریجویٹس کیساتھ گروپ فوٹو

سابق رکن صوبائی اسمبلی ماجد ظہور وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر تعینات

وزیراعظم نے اعزازی حیثیت سے پبلک افیئرز یونٹ میں تقرری کی منظوری دی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے پبلک افیئرز یونٹ میں بطور کوآرڈینیٹر تقرری کے احکامات جاری .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردی کیخلاف جنگ ملکی بقا کیلئے ہے، رانا ثنا اللہ

فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمیں کوئی سروکار نہیں، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں ہے۔ رپورٹ کے...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

خواتین کی معاشی خودمختاری حکومت کا عزم ہے، وزیراعلیٰ

دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور مالی وسائل کی فراہمی ضروری ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور.......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

اپوزیشن ارکان کے پروڈکشن آرڈرز جاری کیے، ایاز صادق

عامر ڈوگر سے پوچھیں وہ پروڈکشن آرڈرز کیوں جاری نہیں کیا کرتے تھے

ایوان کو قواعد کے مطابق چلانا نظم و ضبط برقرار رکھنا میری ذمہ داری ہے، اسپیکر

اسلام آباد (شاکر رحمان) اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے کہا ہے کہ انہوں نے اپوزیشن ارکان کے پروڈکشن آرڈرز جاری کیے ہیں، ایوان کو قواعد کے مطابق چلانا اور کارروائی میں نظم و ضبط برقرار رکھنا ان کی ذمہ داری ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترک.......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو قلعہ عبداللہ میں امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست نمٹا دی گئی

ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد درخواست غیر موثر ہو چکی، چیف جسٹس

سہیل آفریدی کے پاس اب وزیراعلیٰ کا منصب نہیں ہے، جسٹس امین الدین

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی آئینی عدالت نے سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر موثر ہونے پر نمٹا دی۔ چیف جسٹس امین الدین نے.......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کمشنر رخشان ڈرائیور سمیت اغوا، یک مچ تھانہ دھماکے سے اڑادیا گیا

اسد اللہ کاکڑ ڈرائیور اور کیشیئر کے ہمراہ عہدے کا چارج سنبھالنے آرہے تھے، مسلح افراد نے سڑک پر ناکہ بندی کررکھی تھی

کیشیئر کو چھوڑ دیا گیا، چاغی کے علاقے یک مچ میں مسلح افراد نے بارودی مواد نصب کرکے تھانہ کی عمارت کو ملبے کا ڈھیر بنادیا

خاران (نامہ نگار + نیوز ایجنسیاں) کمشنر رخشان ڈویژن اسد اللہ کاکڑ کو مبینہ طور پر ڈرائیور سمیت اغواء کرلیا گیا، چاغی میں مسلح افراد کی جانب سے تھانہ یک مچ کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق خاران کوئٹہ مرکزی شاہراہ پر پٹکن کے علاقے برشوکی کے مقام پر ناکہ بندی کے دوران نامعلوم.......... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور بلاول بھٹو کی ملاقات

کے پی میں گورنر راج کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر تبادلہ خیال

وزیر داخلہ نے خیبرپختونخوا کی سیکورٹی صورت حال سے بھی آگاہ کیا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ون ٹو ون ملاقات ہوئی۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات بلاول بھٹو کے چیمبر میں ہوئی۔ ملاقات میں خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس.......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

ملکی ترسیلات زر میں اضافہ ریکارڈ، معیشت اور عالمی اعتماد میں نمایاں بہتری

کامیاب سفارتکاری کے باعث پاکستان ایک با اعتماد اور مضبوط معاشی قوت بن چکا ہے، ماہرین

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کی معاشی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مشیر وزیر خزانہ خرم شہزاد نے بتایا ہے کہ ستمبر 2026 میں ترسیلات زر 3.6 بلین ڈالر ریکارڈ کی گئیں جو سالانہ بنیاد پر 12.7 فیصد .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

لیاقت علی خان کا 75 واں یوم شہادت آج منایا جائے گا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کے پہلے وزیر اعظم خان لیاقت علی خان کا 75 واں یوم شہادت (آج) 16 اکتوبر کو منایا جائے گا خان لیاقت علی خان کو 16 اکتوبر 1951ء کو راولپنڈی کے کمپنی باغ.......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان امداد سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقل ہو رہا ہے، وزیر خزانہ

حکومت خلیجی ممالک سمیت دوطرفہ شراکت داروں کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی روابط کو مزید مضبوط بنانا چاہتی ہے

رواں سال کے دوران ترسیلات زر کا حجم 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے، سینیٹر اورنگزیب کی چینل سے بات چیت

وزیر خزانہ کی موڈیز سے ملاقات، پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں مزید بہتری اور سرمایہ منڈیوں تک رسائی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (شاکر رحمان) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان امداد پر انحصار سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقل ہو رہا ہے اور خلیجی ممالک، امریکا، چین اور دیگر دیرینہ شراکت داروں کے ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

ایران ایئر کی پرواز 92 مسافروں کے ہمراہ زاہدان روانہ

زاہدان سے پرواز پہلے کوئٹہ پہنچی، چیمبر آف کامرس کے رہنماؤں کا استقبال

ایران ایئر پروازوں کا آغاز کا افتتاح دسمبر 2025 میں گورنر بلوچستان نے کیا تھا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) زاہدان سے ایران ایئر کی پرواز نے کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کے بعد کوئٹہ سے 92 مسافروں کو لے کر زاہدان کے لئے اڑان بھری کوئٹہ انٹرنیشنل........ بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

2014 دھرنا کیس، بانی پی ٹی آئی و دیگر غیر حاضر ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے بانی پی ٹی آئی اور دیگر ملزمان کے خلاف 2014 کے دھرنے سے متعلق کیس میں غیر حاضر ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ بانی پی ٹی........ بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ٹانک، فائرنگ سے پولیس افسر سمیت 3 افراد شہید، دو بچے زخمی

کرک میں ممکنہ دہشتگردی کی کوشش ناکام، آئی ای ڈی کو ناکارہ بنا دیا گیا

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس افسر اور دو افراد شہید ہوگئے۔ فائرنگ کی زد میں آ کر دو راہگیر بچے بھی زخمی .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم کی پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے ملاقات

اپوزیشن لیڈر کی نشست پر جاکر ملاقات کی کچھ دیر تک کھڑے ہوکر باتیں کرتے رہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی نشست پر جاکر ان سے ملاقات کی اور.......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور سکول کی چھت گرنے کے واقعہ میں جاں بحق ہونیوالے بچوں کی تدفین کے موقع پر ہزاروں افراد موجود ہیں

امریکہ مدر آف آل بمز سے ایران پر حملے کی تیاری کر رہا ہے، امریکی میڈیا

امریکی فوج نے ایرانی توانائی ڈھانچے اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کیلئے طاقتور ترین غیر جوہری بموں سے حملوں کا منصوبہ تیار کرلیا

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کیخلاف فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے کے حکم کی صورت میں ان منصوبوں پر عمل کیا جاسکتا ہے، رپورٹ

واشنگٹن (م ڈ) امریکی فوج نے ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کیلئے دنیا کے طاقتور ترین غیر جوہری بموں میں سے ایک 'مدر آف آل بمز' استعمال کرنے سمیت نئے حملوں کے منصوبے تیار کر لئے ہیں۔ امریکی نشریاتی.......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے علاقائی سلامتی کیلئے خطرہ ہیں، ترجمان اتحادی افواج

کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر دہشت گردانہ حملہ 10 ڈرونز، میزائلوں و پروجیکٹائلز کا استعمال کرتے ہوئے کیا گیا

7 سے 11 اکتوبر کے درمیان ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملوں میں 17 افراد جاں بحق، 333 زخمی ہوئے، ترکی المالکی

ریاض (م ڈ) عرب اتحادی افواج کے ترجمان ترکی المالکی نے بتایا ہے کہ 7 سے 11 اکتوبر کے درمیان ریاض ایئرپورٹ پر حوثی حملوں میں 17 افراد جاں بحق اور 333 زخمی ہوئے۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے خبردار کیا کہ سعودی عرب کے .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی اور صوبائی مشیر سردار غلام رسول عمرانی ملاقات کررہے ہیں

حاجی لشکری رئیسانی کی زیر علاج محمد ریاض ایڈووکیٹ کی عیادت

اہلخانہ سے ملاقات، نیک خواہشات کا اظہار، جلد صحت یابی کیلئے دعا

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے جمعرات کو کوئٹہ کے نجی اسپتال میں زیر علاج معروف سینئر قانون دان اور اپنی لیگل ٹیم کے سربراہ محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ کی عیادت کی۔ اس موقع پر کارکنوں کی بڑی تعداد بھی ان کے ہمراہ تھی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ کے اہلخانہ سے ملاقات میں ان کی جلد صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد اور کامل صحت عطا فرمائے۔

پشاور میں سکول کی چھت گرنے سے بچوں، ٹیچر کی شہادت پر اظہار افسوس

خستہ عمارت میں پرائیویٹ سکول چلانے کے ذمہ داروں کے کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے بیان میں پشاور کے علاقے دیر کالونی میں سکول کی چھت گرنے سے 35 بچے اور ایک خاتون ٹیچر کے جاں بحق ہونے جبکہ ملبے تلے دب کر 51 بچوں کی زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسکول کی عمارت کی خستہ حالی کی وجہ سے چھت گرنے سے 7 سے 13 سال کے درمیان بچوں اور بچیوں کی ہلاکت کی غم میں برابر کے شریک ہیں بیان میں خستہ حال عمارت میں پرائیویٹ سکول چلانے کے ذمہ داروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں ایسے ہزاروں سرکاری و نجی اسکول ہیں جن کی عمارتیں انتہائی خستہ حالی کی حالت میں موجود ہیں جن کے نیچے تلے معصوم بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کر رہے ہیں انہیں ایسے ناخوش گوار سانحات کی تدارک کیلئے قبل از وقت ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔

حنیف خان اچکزئی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (یو این اے) افغان قومی موومنٹ کے چیئرمین احمد خان اور دیگر رہنماؤں نے حاجی حنیف خان اچکزئی حیدزئی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ تعزیتی بیان جاری کرنے والے رہنماؤں میں چیئرمین احمد خان، عبدالصادق خان، حاجی جلیل خان، صورت خان، کلیم اللہ خان، امان اللہ اور دیگر شامل ہیں۔ رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں حاجی حنیف خان اچکزئی حیدزئی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور ان کے اہل خانہ اور پسماندگان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔

شیخ شیر قاضی کے چچا کیپٹن شریف کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری حاجی فدا حسین دشتی، سینئر رہنما سید مبارک بلوچ، وحدت بلوچستان کے میڈیا سیکرٹری حفیظ علی بخش ضلعی نائب صدر حاجی شوکت دشتی، شاہ غلام قادر بلیدی اور ڈاکٹر انور بلوچ نے حاجی رسول بخش پانیل، سابق ممبر قاضی غلام رسول اور شیر زمان کے چھوٹے بھائی، نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن اور ممبر تربت شیخ شیر قاضی کے چچا کیپٹن شریف کے انتقال پر ان کے گھر جاکر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

کوئٹہ شہر میں پانی کی شدید قلت، شہری ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر

رئیسانی روڈ، بڑیچ اسٹریٹ، کاکڑ اور کلی شیخان کی ہر گلی کے لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں

بار بار شکایات کے باوجود داد رسی نہیں ہو رہی، تمام ٹیوب ویلز کو درکار وسائل فراہم کرکے چلایا جائے

محبوب لالا، حافظ عطاء اللہ، اللہ داد محسن پٹھان، فیض اللہ بڑیچ ودیگر کی مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) حکومتوں کے بلند وبانگ دعوے محض بنیادی سہولیات کی فراہمی 78 سالوں میں لوگوں کو میسر نہ ہوسکی، کبھی ٹیوب ویل خراب، تو کبھی بجلی کا بہانہ لوڈشیڈنگ تو کبھی بجلی کے بلوں کی ادائیگی کا مسئلہ تخلیق کرکے لوگوں کو منتشر کرنا عام ہوگیا ہے اب تو کئی سالوں سے بارشیں نہیں ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ نے ایک اور بہانہ پیدا کردیا کہتے ہیں زیر زمین پانی کی سطح گر چکی ہے جس کی وجہ سے قلت آب کا مسئلہ ہے لیکن سرکاری ٹیوب ویل کے مقابلے میں محدود ٹیوب ویل جو لگے جاتے ہیں پورے کوئٹہ سٹی کو پانی فراہم کیا جارہا ہے جو متعلقہ محکموں کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان بن چکا ہے مشرق سروے ٹیم سے بات کرتے ہوئے گلی کے رہائشیوں محبوب لالا، حافظ عطاء اللہ، اللہ داد محسن پٹھان، فیض اللہ بڑیچ اور دیگر نے بتایا کہ رئیسانی روڈ، بڑیچ اسٹریٹ، کاکڑ اور کلی شیخان کی ہر گلی میں روزانہ ٹینکرز کی آمدورفت معمول بن چکی ہے اور عوام مہنگے داموں ٹینکر لینے پر مجبور ہیں، اہل علاقہ کا سوال ہے کہ بار بار شکایات کے باوجود داد رسی کیوں نہیں ہورہی ہے ہم حکام بالا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کلی شیخان میں پانی کی قلت کے متعلق نوٹس لیکر تمام ٹیوب ویلز کو درکار وسائل فراہم کرکے ٹیوب ویلز کو چلنے دیا جائے تاکہ عوام کو بروقت پانی کی فراہمی ممکن ہوسکے، مزید کلی رئیسانی اور شیخان کے رہائشیوں نے بتایا ہے کہ اگر مسئلہ کو حل نہ کیا گیا تو مجبور ہوکر احتجاج کی طرف جائینگے

ٹیب بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ بین الجامعاتی تقریری مقابلوں میں شریک طلبا بدعنوانی کے خلاف اپنے خیالات کا اظہار کررہے ہیں

دینی مدارس اسلام کے قلعے، ہدایت کے سرچشمے ہیں، حافظ عبدالقدیم

اندرونی، بیرونی اور مغربی طاقتوں کے تمام سازشوں کا یہی علماء کرام ڈٹ کر ہر محاذ پر مقابلہ کررہے ہیں

دینی مدارس نہ صرف اصطلاح معاشرے کی بنیاد ہیں بلکہ ملکی ترقی اور خوشحالی میں بھی کردار ادا کرہی ہیں

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے رہنما ول شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالقدیم شیخ الحدیث مولانا شیخ اعظیع اللہ ممتاز مبلغ مولانا خدائے دوست جمعیت کے امیر مولانا محمد طاہر توحیدی مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کے ناظم تعلیمات مولانا عبدالرزاق ودیگر نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کلی چلتن رئیسانی ہزار گنجی کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے، ہدایت کے سرچشمے، دین کے پناہ گاہ اور شعائر اسلام ہیں، دین اسلام کی اشاعت کا بڑا ذریعہ ہے دینی مدارس اسلام کے تحفظ و ملک اور اسلام کے بقاء کے لئے کلیدی کردار ادا کررہے ہیں دینی مدارس کو اندرونی، بیرونی اور مغربی طاقتوں کے تمام سازشوں کا یہی علماء کرام ڈٹ کر ہر محاذ پر مقابلہ کررہے ہیں یہی دینی مدارس نہ صرف اصطلاح معاشرے کی بنیاد ہے بلکہ ملکی ترقی اور خوشحالی میں بھی بھرپور کردار ادا کررہی ہیں انہوں نے کہا کہ باطل قوتوں سے مسلمانوں کے نوجوانوں پر گمراہی سیلاب کی طرح تیزی آرہی ہے اس طرح گمراہی اور فحاشی سے بچنے کا واحد ذریعہ دینی مدارس سے جوڑ رکھنا ہے انہوں نے کہا کہ عمران نیازی استعماری قوتوں کا آلہ کار ہیں اپنے کرتوتوں کی وجہ سے انجام کو پہنچ چکے ہم استعماری قوتوں کے مذموم عزائم کیخلاف رکاوٹ بن کر سد سکندری کا کردار ادا کرتے رہیں دستار فضیلت کانفرنس کی اختتامی پر تمام شرکاء کو پرتکلف عشائیہ دیا گیا اسلام کی سربلندی اور مملکت خداد پاکستان کی بقاو اور سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی دستار فضیلت کانفرنس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

میر درک ڈومکی کی جانب سے امیر حمزہ زہری کے اعزاز میں عشائیہ

کوئٹہ (پ ر) معروف سیاسی وقبائلی شخصیت میر درک خان ڈومکی کی جانب سے صوبائی مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ امیر حمزہ زہری کے اعزاز میں پرتکلف عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ عشائیے میں صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی، سردارزادہ میر دینار خان ڈومکی، میر شاہزین خان ڈومکی، کے ڈی مری، ڈسٹرکٹ چیئرمین میر صلاح الدین زہری، چیئرمین میونسپل کمیٹی حاجی فیصل زہری اور میر ظفر علی ساسولی نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف سیاسی امور اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

کوئٹہ، رکن اسمبلی ملک نعیم خان بازئی سے انجمن تاجران کے صدر رحیم کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

تعلیمی اداروں میں بچوں کی حفاظت حکومتی ذمہ داری ہے، یونس بلوچ

معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کے ضیاع نے ہر درد دل رکھنے والے انسان غمزدہ ہے

بلوچستان کے عوام دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہیں

کوئٹہ (این این آئی) سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ حاجی میر یونس بلوچ نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کے ضیاع نے ہر درد دل رکھنے والے انسان کو غمزدہ کر دیا ہے، حکومت اور ضلعی انتظامیہ افسوسناک واقعہ کے ذمہ داروں کا تعین کرکے انکے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حاجی میر یونس بلوچ نے کہا کہ ہم اور بلوچستان کے عوام دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہیں تعلیمی اداروں میں بچوں کی حفاظت حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت واقعہ میں زخمی ہونے والے بچوں کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کی چھت گرنے کے واقعہ کی صاف اور شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کو سخت سے سخت سزا دی جائے اور آئندہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام کیلئے اسکولوں کی عمارتوں کا سروے کیا جائے اور مخدوش عمارتوں میں قائم اسکولوں کو فوری طور پر بند یا دوسری جگہ منتقل کیا جائے تاکہ آئندہ اس قسم کے سانحات نہ ہوں۔

اے سی بروری کا سریاب روڈ کا دورہ، ٹریفک کی روانی کا جائزہ

ریڑھیاں سڑک کے کنارے کھڑی کریں تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف عمر نے سریاب روڈ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ریڑھی بانوں کی جانب سے ریڑھیاں کھڑی کرنے کے طریقہ کار اور ٹریفک کی روانی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ریڑھی بانوں سے ملاقات کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ اپنا روزگار جاری رکھیں، تاہم ریڑھیاں سڑک کے ایک کنارے پر مناسب انداز میں کھڑی کریں تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو اور شہریوں کو آمدورفت میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا مقصد ریڑھی بانوں کے روزگار کو متاثر کیے بغیر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنا، سڑکوں کو آمدورفت کے لیے کھلا رکھنا اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا تدارک کرنا ہے۔ ریڑھی بانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی کاروباری سرگرمیاں اس انداز میں جاری رکھیں کہ پیدل چلنے والوں، گاڑیوں اور دیگر شہریوں کے لیے راستے میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ اسسٹنٹ کمشنر بروری نے ریڑھی بانوں پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ کی ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور شہر میں ٹریفک کی بہتر روانی، نظم وضبط اور عوامی سہولت کے لیے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

کوئٹہ، مغربی بائی پاس کی تعمیر کا کام پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہوسکا

ٹریفک کی روانی متاثر، اہم بین الاقوامی شاہراہ پر تعمیراتی کام سست روی کا شکار ہے

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت کے اہم منصوبے کوئٹہ مغربی بائی پاس کی تعمیر کا کام پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہوسکا، اہم بین الاقوامی شاہراہ پر تعمیراتی کام سست روی کا شکار ہے، جبکہ منصوبے میں شامل تقریبا 10 گز کا ایک چھوٹا پل بھی تاحال مکمل نہیں کیا جاسکا۔ ذرائع کے مطابق مغربی بائی پاس کوئٹہ کا اہم تجارتی اور مواصلاتی راستہ ہے جہاں روزانہ ہزاروں گاڑیوں کی آمدورفت رہتی ہے۔ شاہراہ کی تعمیر و توسیع کے منصوبے میں مسلسل تاخیر کے باعث شہریوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اہم شاہراہ کی تعمیر میں غیر معمولی تاخیر سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہورہی ہے بلکہ سفر کرنے والوں کو بھی مشکلات اور اضافی وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ مغربی بائی پاس کے زیر تکمیل منصوبے پر کام کی رفتار تیز کرکے اسے جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔

کوئٹہ، ایس ایس پی ٹریفک دوستین دشتی پریس کلب کے صدر سے ملاقات کررہے ہیں

سینیٹر مولانا عبدالواسع کا اسکول کی چھت گرنے کے واقعے پر رنج وغم

معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع المناک سانحہ ہے، پوری قوم غمزدہ ہے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کی اموات پر گہرے دکھ اور رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق بچوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ اسکول کی چھت گرنے سے معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی المناک سانحہ ہے، جس پر پوری قوم غمزدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے نے سوگوار خاندانوں کو شدید صدمے سے دوچار کیا ہے اور وہ اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق بچوں کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل دے اور حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کو جلد صحت یابی نصیب فرمائے۔

فقیر محمد روڈ اندھیرے میں ڈوب گیا، طویل لوڈشیڈنگ سے شہریوں پریشان

چیئرمین کوئٹہ سٹی اتحاد کا کیسکو کے اعلی عہدیداروں سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی نے کہا ہے کہ گنجان آباد علاقے فقیر محمد روڈ اور اس کے گردونواح اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں، جہاں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کا جینا حرام کر دیا ہے۔ فقیر محمد روڈ اور اس کے گردونواح کے مکینوں پر بجلی کی ظالمانہ بندش اور ناقابل برداشت بلوں کا پہاڑ توڑ دیا گیا ہے۔ ان خیالات اظہار کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی، وائس چیئرمین نجم الثاقب، اراکین کمیٹی محمد کامران مدنی، الطاف خان، کامران خان جدون، مبشر اعوان، آصف درانی، تصور شاہ، منظور حسین شاہ، ملک مقصود اعوان، جعفر خان جدون، ودیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کا جینا محال اور روزمرہ کا نظام زندگی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کا 90 فیصد حصہ پہلے ہی سولر سسٹم پر منتقل ہو چکا ہے۔ اس کے باوجود بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل بندش اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اعلی حکام فوری طور پر اس بات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں کہ آخر اتنی بڑی مقدار میں بجلی کہاں اور کس طرح استعمال ہورہی ہے۔

ماں بچے کی زندگی کے تحفظ کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات ان کا حق ہے، قاری رشید

بچوں، ماؤں کو بیماریوں سے بچانے کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات کا وقت پر لگانا ضروری ہے

کوئٹہ (آن لائن) مہتمم مدرسہ البنات بلوچستان و ممبر رویت ہلال کمیٹی ڈاکٹر قاری عبدالرشید نے سی ایس اوز کے زیر اہتمام مقامی ہوٹل میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کا ہفتہ کے حوالے سے کہا ہے کہ اسلام میں اولاد اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت ہے اس لیے اسلامی شریعت والدین کو اس امر کا مکلف بناتی ہے کہ وہ اولاد کی نشوونما کے زمین میں ماں اور بچے کی صحت کی حفاظت کریں والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے نومولود بچوں کو ایسی بیماریوں کے خطرات سے محفوظ رکھیں جو ان کی نشوونما میں رکاوٹ پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ نگہداشت عمل سے پہلے، حمل کے دوران، پیدائش کے وقت اور پیدائش کے بعد ہے۔ اس میں حفاظتی ٹیکہ جات کا اہم رول ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند بچے قوم کا مستقبل ہیں اس لئے تمام والدین پر اسلامی حوالہ سے یہ جاننا ضروری ہے کہ بچوں اور ماؤں کو مختلف جان لیوا بیماریوں سے بچانے کے لیے حفاظتی ٹیکہ جات کا وقت پر لگانا ضروری ہے۔ اور اگر بچوں کو حفاظتی ٹیکے نہ لگے تو اس سے خسرہ، کالی کھانسی، تشنج، کالا یرقان، گردن توڑ بخار، نمونیہ اور پولیو کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان بیماریوں کے بعد بچ جانے والے بچے بہت کمزور ہوتے ہیں۔ اور ہمیشہ کے لئے اپاہج کے ساتھ ان کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی شریعت بیماریوں کو شکست دینے پر زور دیتی ہے اور ماں بچے کی زندگی کے تحفظ اور صحت کی نشوونما کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات ان کا حق ہے۔ حفاظتی ٹیکہ جات کا مقصد اجسام کو ایسا مضبوط بنانا ہے کہ وہ بیماریوں کے خلاف دفاع کے لائق ہو جائے اور یہ زندگی کو تحفظ اور بیماریوں کے خطرات سے محفوظ کرتی ہے اور یہی مقاصد شریعت میں ہے اور حفاظتی ٹیکہ جات کو مسترد کرنے کے نتائج بہت خطرناک ہوتے ہیں۔

عوامی مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنا پہلی ترجیح ہے، حیات خان

پارٹی کا پیغام اور قیادت کا وژن صوبے کے کونے کونے تک پہنچائیں گے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نومنتخب ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی گراس روٹ لیول تک کام کرنے والے کارکنان کو آگے آنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرتی ہے پارٹی کے کارکنان اس کی اصل قوت ہیں جو مشکل حالات میں بھی جماعت کے نظریے منشور اور عوامی خدمت کے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں پیپلز پارٹی میں کارکنان کی سیاسی جدوجہد، محنت اور وابستگی کو اہمیت دی جاتی ہے، پارٹی کے مرکزی قائدین نے مجھ پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ یہ بات انہوں نے عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دینے کیلئے آنے والے پی پی پی بلوچستان کے سابق صوبائی فنانس سیکرٹری ملک حمید کاکڑ، کوئٹہ سٹی کے نائب صدر زبیر بڑیچ، تحصیل کچلاک کے صدر صادق خان کاکڑ اور ملک رحمان گل سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں نے نومنتخب ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات کو مبارکباد پیش کی اور مٹھائی کھلائی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن و مرکزی رہنما پاکستان پیپلز پارٹی سید اقبال شاہ، اختر بلوچ اور پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہجہان گجر سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ پارٹی رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے نومنتخب ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے کہا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، ادی فریال تالپور اور پارٹی کی صوبائی قیادت نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔ بلوچستان میں پیپلز پارٹی کو گراس روٹ لیول پر فعال بنانا اور عوامی مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنا ہماری پہلی ترجیح ہے۔ پارٹی کا پیغام اور پارٹی قیادت کا وژن صوبے کے کونے کونے تک پہنچائیں گے۔

ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی سب ڈویژن صدر کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کارروائیاں کررہے ہیں

حافظ نعیم الرحمن کی اپیل پر حلقہ خواتین کی مہنگائی کیخلاف دستخطی مہم جاری

مختلف علاقوں میں کیمپس قائم، شہریوں کی بڑی تعداد مہم میں حصہ لے رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن کی اپیل پر یکم اکتوبر سے حلقہ خواتین جماعت اسلامی کی مہنگائی اور پیٹرولیم لیوی کے خلاف ملک گیر دستخطی مہم جوش وخروش سے جاری ہے۔ اس حوالے سے حلقہ خواتین جماعت اسلامی اسلام آباد نے مختلف علاقوں میں کیمپس قائم کیے ہیں، جہاں شہریوں کی بڑی تعداد مہم میں حصہ لے رہی ہے۔ ملک بھر میں مہنگائی اور پیٹرولیم لیوی کے خلاف جاری اس دستخطی مہم کا مقصد عوامی مسائل اور مطالبات کو موثر انداز میں اجاگر کرنا اور حکومت کو عوام کو درپیش معاشی مشکلات کے حل کی جانب متوجہ کرنا ہے۔ حلقہ خواتین جماعت اسلامی اسلام آباد کی جانب سے مختلف علاقوں میں دستخطی کیمپس کے ذریعے شہریوں کو مہم میں شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے۔ ان کیمپس کے ذریعے مہنگائی اور دیگر معاشی مسائل کے حوالے سے عوامی مطالبات کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ مہم کے اہم مطالبات میں پیٹرولیم لیوی کا خاتمہ، مہنگائی میں کمی اور عوام کو معاشی مشکلات سے ریلیف فراہم کرنا شامل ہے۔ جماعت اسلامی اس مہم کے ذریعے عوامی مطالبات کو اجتماعی آواز دینے اور پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے ان کی منظوری کے لیے حکومت پر دباؤ بڑھانا چاہتی ہے۔ حلقہ خواتین جماعت اسلامی اسلام آباد کی جانب سے اس مہم کے سلسلے میں مختلف علاقوں میں سرگرمیاں جاری ہیں، جن کا مقصد عوامی مسائل کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا اور شہریوں کو اپنے مطالبات کے لیے آواز بلند کرنے میں شریک کرنا ہے۔

باچا خان ناصر جان نجق مرحوم کی نماز جنازہ آج ادا کی جائے گی

کوئٹہ (پ ر) دراہن کلاں میں شاہ عالم کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے سماجی اور قبائلی شخصیت باچا خان ناصر جان نجق مرحوم کی لاش ضروری کارروائی کے بعد ژوب روانہ کردی جن کی نماز جنازہ آج شام 4 بجے اڈہ میدان میں ادا جائے گی اور فاتحہ خوانی ان کی رہائش گاہ ژوب میں ہوگی

تمبو بالان شاخ کے علاقے سے نامعلوم افراد ٹرانسفارمر چوری کرکے فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو بالان شاخ دو گاؤں کے ٹرانسفارمر چوری پورے علاقے تاریکی میں ڈوب گئے پولیس کے مطابق تمبو بالان شاخ صدر پولیس تھانے کی حدود ایک رات میں گوٹھ پیر محمد مینگل اور گوٹھ محمد بخش مینگل کے دو ٹرانسفارمر نامعلوم مسلح چور چوری کرکے فرار ہوگئے جس سے پورے علاقے تاریکی میں ڈوب گئے۔

ٹریفک کی روانی بحال رکھنے کیلئے انقلابی اصلاحات کا آغاز کردیا ہے، دوستین دشتی

ٹریفک نظام کو سیف سٹی پروجیکٹ کے ساتھ منسلک کردیا گیا ہے، تمام تر امور کی ڈیجیٹلائزیشن پر تیزی سے کام جاری ہے

غیر فعال ٹریفک سگنلز کو دوبارہ فعال کردیا گیا، شہری ٹریفک کے مسائل کے حل کیلئے ٹریفک پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں

صحافی ٹریفک پولیس کی خامیوں کی نشاندہی کریں تاکہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھی جاسکے، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ دوستین دشتی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو بحال رکھنے اور نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاکر انقلابی اصلاحات کا آغاز کر دیا گیا ہے، جس میں ڈیجیٹلائزیشن کی جارہی ہے۔ میڈیا معاشرے کا چوتھا ستون ہے، صحافی ٹریفک پولیس کی خامیوں اور غلطیوں کی نشاندہی کریں تاکہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لیے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جاسکے۔ ٹریفک پولیس کی افرادی قوت کی کمی کو دور کرنے کے لئے 40 اہلکار، جدید موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں صحافیوں اور شہریوں کے لیے دفتر کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب کے دورے کے موقع پر صحافیوں میں ڈرائیونگ لائسنس تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین اور آئی جی پولیس بلوچستان کے ڈائریکٹر پبلک ریلیشن شہزادہ فرحت جان احمدزئی، ڈی ایس پی اعظم سرپرہ، ایس پی سٹی شباب، ڈی ایس پی راحیل شاہ اور سعادت آغا اور سینئر صحافی بھی موجود تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک دوستین دشتی نے بتایا کہ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر ٹریفک پولیس کو نئی جدید موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں، جس سے کوئٹہ شہر کے تمام اہم شاہراہوں پر گشت کا نظام مزید موثر ہو جائے گا۔ شہر میں ٹریفک نظام کو سیف سٹی پروجیکٹ کے ساتھ مکمل طور پر منسلک کر دیا گیا ہے جبکہ کوئٹہ پروجیکٹ کے تحت ٹریفک پولیس کے تمام تر امور کی ڈیجیٹلائزیشن پر تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی اور منظم آمدورفت کے لیے غیر فعال ٹریفک سگنلز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے۔ شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور بدنظمی سے نمٹنے کے لیے 100 سے زائد تربیت یافتہ رضا کار ٹریفک پولیس کے شانہ بشانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کی کمی ہے اور اس حوالے سے آئی جی پولیس کی ہدایت پر خالی اسامیوں پر جلد میرٹ پر بھرتیوں کا عمل شروع کیا جائے گا۔ ٹریفک حادثات سے بچاؤ اور قانون کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے مختلف تعلیمی اداروں میں آگاہی مہم چلائی جارہی ہے تاکہ مستقبل کے معماروں میں ٹریفک کے متعلق شعور و آگاہی کو اجاگر کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب میں صحافیوں کو ڈرائیونگ لائسنس کی فراہمی کا مقصد صحافی برادری کو سہولت دینا اور قانون کی پاسداری کا عملی پیغام عام کرنا ہے۔ انہوں نے میڈیا کے توسط سے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے مسائل کے حل کے لیے ٹریفک پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ تجاوزات کے خاتمے کو یقینی بناتے ہوئے جن سڑکوں کو نو پارکنگ ڈکلیئر کیا گیا ہے اس پر اور فٹ پاتھ پر موٹر سائیکلیں اور تجاوزات قائم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ان کے خلاف کارروائی کریں گے۔

سردار منظور احمد خان کاکڑ نوید خان کی والدہ کے انتقال پر دعائے مغفرت کررہے ہیں اس موقع پر سطان محمد کاکڑ بھی موجود ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل انجمن تاجران ژوب کے صدر ملک گل زمان ناصر اور دولت مندوخیل ملاقات کررہے ہیں

صحافیوں، میڈیا ورکرز کو روزگار سے محروم کرنا افسوسناک ہے، جمعیت کوئٹہ

حکومت، پیمرا، متعلقہ ادارے نوٹس لیکر ملازمین کی بحالی کیلئے اقدامات کریں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے 92 نیوز کوئٹہ بیورو اور روزنامہ زمانہ سے 9 ملازمین کو ملازمتوں سے فارغ کرنے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو اچانک روزگار سے محروم کرنا ان کے معاشی استحکام اور اہل خانہ کے مستقبل کو متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ وفاقی وصوبائی حکومتیں، پیمرا اور متعلقہ ادارے اس معاملے کا فوری نوٹس لیں اور برطرف ملازمین کی بحالی کے لیے مؤثر اقدامات کریں تاکہ میڈیا ورکرز کے معاشی حقوق اور روزگار کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

سیاسی استحکام ہی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرسکتا ہے، سید امان شاہ

ملک کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے سنجیدہ سیاسی مکالمہ، حکمت عملی ناگزیر ہے

کوئٹہ (اے این این) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے ملک اور بلوچستان کی مجموعی سیاسی، معاشی اور امن و امان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت مختلف نوعیت کے چیلنجز سے دوچار ہے، جن سے نمٹنے کے لیے قومی یکجہتی، سیاسی ہم آہنگی، موثر حکمت عملی اور عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، معاشی مشکلات اور عوام کی قوت خرید میں کمی نے عام شہریوں کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے، جبکہ بلوچستان کے عوام کو بھی بنیادی سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت اور امن وامان کے حوالے سے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات اور انسانی صلاحیتوں سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن ان وسائل سے عام شہریوں کو حقیقی فائدہ پہنچانے کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے، نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور تعلیم وصحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندگی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے بغیر عوام کی محرومیوں کا ازالہ ممکن نہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں جمہوری اصولوں، آئین کی بالادستی، باہمی احترام اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں۔ سیاسی اختلافات کو محاذ آرائی میں تبدیل کرنے کے بجائے مذاکرات اور افہام وتفہیم کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جائے

ملک ملازئی خاندان کا تعزیت کرنے والوں سے اظہار تشکر

کوئٹہ (آن لائن) قبائلی مشر ملک اسعد خان کاکڑ ملازئی کی اہلیہ اور ملک عیسیٰ خان کاکڑ ملازئی، مولوی حافظ فدا محمد، ملک زادہ نداخان ملازئی اور ملک زادہ رضا خان ملازئی کی والدہ محترمہ کے انتقال پر ملک ملازئی خاندان نے تعزیت کرنے والے تمام قبائلی مشران، سیاسی و سماجی رہنماؤں، علمائے کرام، بیوروکریٹس، معززین علاقہ، عزیز و اقارب اور دوست احباب سے دلی تشکر اور اظہار ممنونیت کیا ہے۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ہماری والدہ محترمہ کے انتقال پر جن معزز شخصیات نے ہمارے گھر تشریف لاکر، ٹیلی فون، سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے تعزیت کی، دعائے مغفرت کی اور دکھ کی اس گھڑی میں ہمارے غم میں شریک ہوئے، ہم ان سب کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ ان کی محبت، خلوص، ہمدردی اور دعاؤں نے مشکل وقت میں ہمارے خاندان کو حوصلہ اور صبر عطا کیا، جسے ہم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

آئی جی پولیس بلوچستان نے خاران پولیس کو موٹر سائیکلیں فراہم کردیں

ڈی آئی جی رخشان عبدالحی بلوچ نے ایگل اسکواڈ کا باقاعدہ افتتاح کردیا

کوئٹہ (آن لائن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی جانب سے پولیس کی استعداد کار میں اضافے اور ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کو مؤثر بنانے کے لیے خاران پولیس کو نئی بی جی 125 موٹر سائیکلیں فراہم کردی گئیں۔ اس سلسلے میں ڈی آئی جی رخشان رینج عبدالحی بلوچ اور قائم مقام ایس پی خاران داد محمد مینگل کے ہمراہ ایگل اسکواڈ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی رخشان رینج عبدالحی بلوچ نے ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی جرائم کی روک تھام اور شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے حوالے سے ضروری ہدایات جاری کیں۔ افتتاح کے بعد ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں کو نئی فراہم کردہ موٹر سائیکلوں پر خاران شہر کے مختلف علاقوں میں گشت کے لیے روانہ کردیا گیا۔ ایگل اسکواڈ کے قیام اور نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی کا مقصد شہر میں پولیس کی گشت کو مزید مؤثر بنانا جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو بروقت پولیس امداد فراہم کرنا ہے۔

ڈی سی کوئٹہ ویسٹ کی ہدایت پر اے سی بروری کاشف امر سریاب روڈ پر ریڑھی بانوں کے خلاف کارروائی کررہے ہیں

دیہی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات ضروری ہیں

دیہی خواتین زراعت، مال مویشیوں دستکاری، قالین بافی، کڑھائی خاندانوں کی کفالت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

صرف محنت کو تسلیم کرنا کافی نہیں، حقوق، وسائل، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے

دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر عورت فاؤنڈیشن ودیگر تنظیموں کی جانب سے دیہی خواتین کو خراج تحسین پیش کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) عورت فاؤنڈیشن بلوچستان اور اینڈنگ وائلنس اگینسٹ ویمن اینڈ گرلز الائنس (ایواء جی الائنس) بلوچستان نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر بلوچستان سمیت پاکستان بھر کی دیہی خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے وفاقی وصوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار، زمین و جائیداد کے حقوق، مالی وسائل، جدید زرعی سہولیات اور فیصلہ سازی کے عمل میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اور قابل عمل اقدامات کیے جائیں۔ 15 اکتوبر کو ہر سال دیہی خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد زراعت، خوراک کی پیداوار، دیہی معیشت، خاندانوں کی کفالت اور معاشرتی ترقی میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں درپیش مسائل اور عدم مساوات کی نشاندہی کرنا ہے۔ یہ دن اس حقیقت کی یاددہانی بھی ہے کہ دیہی خواتین کی محنت اور خدمات کے اعتراف کے ساتھ ان کے بنیادی حقوق، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع یقینی بنانا ضروری ہے۔ بلوچستان میں دیہی خواتین زراعت، مال مویشیوں کی دیکھ بھال، دودھ اور دیگر زرعی مصنوعات کی تیاری، خوراک کے ذخیرے، گھریلو دستکاری، قالین بافی، کڑھائی، پانی کے انتظام اور خاندانوں کی کفالت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ خواتین کی یہ خدمات نہ صرف دیہی معیشت کو سہارا دیتی ہیں بلکہ مقامی ثقافت، روایتی ہنر اور خاندانی نظام کے تسلسل میں بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ آخر میں سول سوسائٹی کے اداروں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دیہی خواتین کے حقوق، تحفظ، بااختیار بنانے اور صنفی مساوات کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے، اور حکومت، سول سوسائٹی، نجی شعبے اور مقامی کمیونٹیز پر زور دیا کہ وہ مل کر ایسا ماحول پیدا کریں جہاں بلوچستان کی ہر دیہی خاتون عزت، تحفظ، مساوی مواقع اور معاشی خودمختاری کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ دیہی خواتین کی محنت کو تسلیم کرنا کافی نہیں؛ انہیں حقوق، وسائل، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا بھی ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

حاجی محمد اسماعیل بازئی انتقال کرگئے

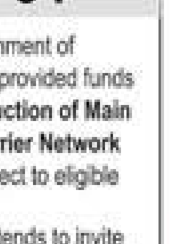

کوئٹہ (پ ر) حاجی محمد اسماعیل بازئی انتقال کرگئے، مرحوم حاجی موسیٰ جان بازئی، حاجی محمد اسحاق بازئی اور حاجی انور بازئی کے بھائی، سہیل خان نوروز خان سمیع اللہ کے والد اور سعید احمد کاکڑ کے سسر تھے جن کو آج سپرد خاک کردیا گیا فاتحہ خوانی جامعہ فاروقیہ گلشن ٹاؤن نزد فلٹر پلانٹ سی پیک روڈ میں ہورہی ہے

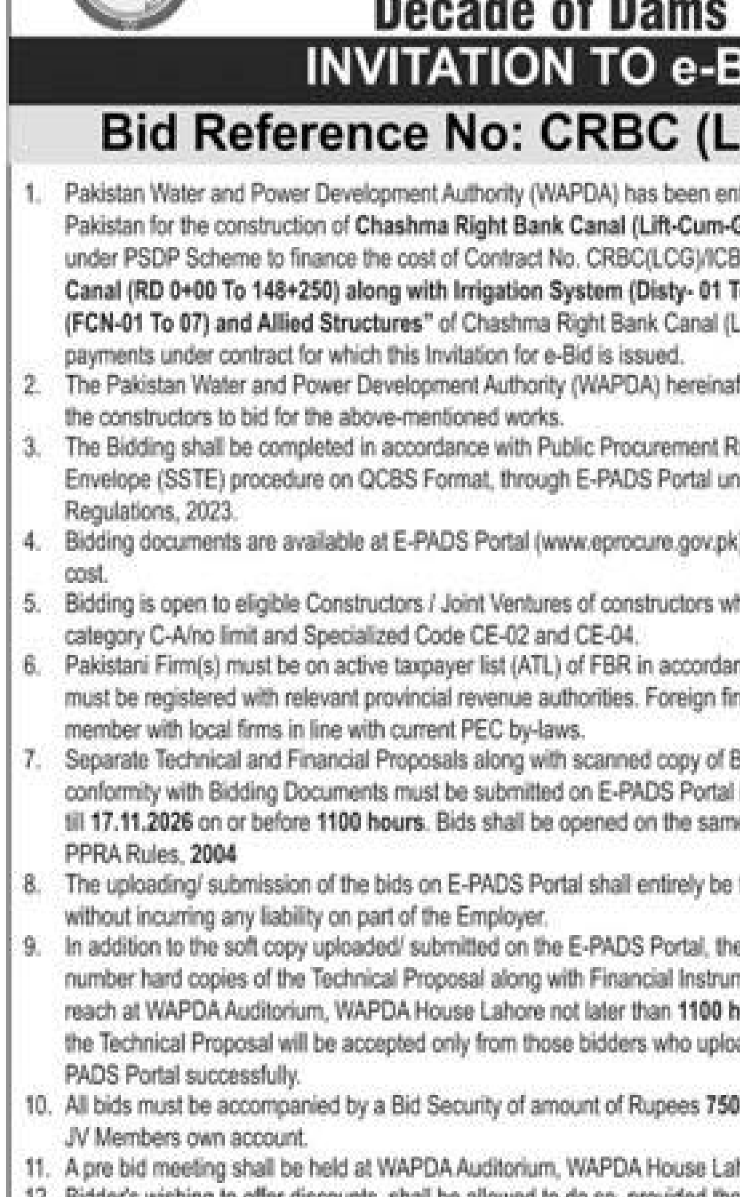

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ ایم ڈی پی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون کو شیلڈ دے رہے ہیں

WAPDA
Decade of Dams
INVITATION TO e-BID
Bid Reference No: CRBC (LCG)/ICB-04

1. Pakistan Water and Power Development Authority (WAPDA) has been entrusted by the Government of Pakistan for the construction of **Chashma Right Bank Canal (Lift-Cum-Gravity) Project** and provided funds under PSDP Scheme to finance the cost of Contract No. CRBC(LCG)/ICB–04 for the **"Construction of Main Canal (RD 0+00 To 148+250) along with Irrigation System (Disty- 01 To 07) and Flood Carrier Network (FCN-01 To 07) and Allied Structures"** of Chashma Right Bank Canal (Lift-Cum-Gravity) Project to eligible payments under contract for which this Invitation for e-Bid is issued.
2. The Pakistan Water and Power Development Authority (WAPDA) hereinafter "the Employer" intends to invite the constructors to bid for the above-mentioned works.
3. The Bidding shall be completed in accordance with Public Procurement Rules, 2004 and Single Stage-Two Envelope (SSTE) procedure on QCBS Format, through E-PADS Portal under the E-Pak-Procurement Regulations, 2023.
4. Bidding documents are available at E-PADS Portal (www.eprocure.gov.pk) and may be downloaded free of cost.
5. Bidding is open to eligible Constructors / Joint Ventures of constructors who are registered with PEC in category C-A/no limit and Specialized Code CE-02 and CE-04.
6. Pakistani Firm(s) must be on active taxpayer list (ATL) of FBR in accordance with FBR current by-laws and must be registered with relevant provincial revenue authorities. Foreign firm(s) may participate as a JV member with local firms in line with current PEC by-laws.
7. Separate Technical and Financial Proposals along with scanned copy of Bid Security, duly completed and in conformity with Bidding Documents must be submitted on E-PADS Portal i.e., https://eprocure.gov.pk/ till **17.11.2026** on or before **1100 hours**. Bids shall be opened on the same date on **1130 hours**, as per the PPRA Rules, **2004**
8. The uploading/ submission of the bids on E-PADS Portal shall entirely be the responsibility of the bidder without incurring any liability on part of the Employer.
9. In addition to the soft copy uploaded/ submitted on the E-PADS Portal, the Bidder's shall submit Three (03) number hard copies of the Technical Proposal along with Financial Instrument (Bid Security), which must reach at WAPDA Auditorium, WAPDA House Lahore not later than **1100 hours** on **17.11.2026**. Hard Copy of the Technical Proposal will be accepted only from those bidders who uploaded and submitted their bids on E-PADS Portal successfully.
10. All bids must be accompanied by a Bid Security of amount of Rupees **750 million** through Bidder's or any of JV Members own account.
11. A pre bid meeting shall be held at WAPDA Auditorium, WAPDA House Lahore on **29.10.2026** at **1400 hours.**
12. Bidder's wishing to offer discounts, shall be allowed to do so, provided those discounts are included in the Bids.
13. Procedure for the Grievance Re-dressal and address of the Convener of the Grievance Re-dressal Committee (GRC) is specified in the Bidding Documents in accordance with Rule 48 of PPRA Rules, **2004**.

Chief Engineer/ PD,CRBC (LCG) Project
WAPDA staff Colony, D.I Khan
Telephone: 0092-966-854000, Email: pdcrbclcg@gmail.com
PID(L) 1006/26
PRD(L)/WAPDA/095(2026-27)

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

خالق آباد منگوچر کے علاقے چوتا تک سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد، ہسپتال منتقل

خالق آباد، منگوچر (یو این اے) خالق آباد منگوچر کے علاقے چوتا تک سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جسے پولیس نے اپنی تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی کے لیے آر ایچ سی ہسپتال منتقل کر دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق متوفی کی شناخت فوری طور پر نہیں ہو سکی ہے، جس کے پیش نظر خالق آباد پولیس نے عوام اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی بھی شخص متوفی کو جانتا ہو یا اس کے بارے میں کسی قسم کی معلومات رکھتا ہو تو وہ فوری طور پر خالق آباد پولیس سے رابطہ کرے تا کہ متوفی کی شناخت کو یقینی بنایا جا سکے اور اس کے ورثا کا پتہ لگایا جا سکے۔

بہتر مواصلاتی نظام عوام کو تعلیم صحت روزگار تک رسائی دینے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے سلیم کھوسہ

سڑکیں کسی بھی علاقے کی معاشی سماجی اور تجارتی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں جدید مواصلاتی نظام شہروں اور دیہات کے درمیان فاصلے کم کرتا ہے، صوبائی وزیر

حکومت کی کوشش ہے کہ ترقیاتی عمل کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں اور کسی بھی علاقے کو بنیادی سہولیات کے حوالے سے نظرانداز نہ کیا جائے، بات چیت

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور حلقہ انتخاب صحبت پور کی پائیدار ترقی میری اولین ترجیحات میں شامل ہے ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیر آباد کے صحافیوں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سماجی رہنما عطاء اللہ کھوسہ بھی موجود تھے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ عوامی اعتماد کسی بھی عوامی نمائندے کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتا ہے اس اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سنا جائے اور ان کے حل کے لیے عملی کوششیں کی جائیں انہوں نے کہا کہ سڑکیں کسی بھی علاقے کی معاشی سماجی اور تجارتی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں کیونکہ بہتر مواصلاتی نظام نہ صرف شہروں اور دیہات کے درمیان فاصلے کم کرتا ہے بلکہ عوام کو تعلیم صحت روزگار اور دیگر ضروری سہولیات تک رسائی دینے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحبت پور سمیت حلقے کے دیگر علاقوں میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی اسکیمات پر کام تیزی سے جاری ہیں دستیاب وسائل کو عوامی مفاد کے لیے موثر انداز میں بروئے کار لائے جا رہے ہیں صحبت پور جیسے زرعی اہمیت کے حامل ضلع میں بہتر سڑکوں اور موثر مواصلاتی نظام کی فراہمی کسانوں تاجروں طلبہ مریضوں اور عام شہریوں کے لیے یکساں طور پر اہم ہے جس کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ ترقی کا حقیقی معیار بلند و بانگ دعوے نہیں بلکہ وہ مثبت تبدیلی ہے جو عام آدمی کی زندگی میں آسانی پیدا کرے اس کے مسائل کم کرے اور اسے بہتر مستقبل کی امید دے حکومت کی کوشش ہے کہ ترقیاتی عمل کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں اور کسی بھی علاقے کو بنیادی سہولیات کے حوالے سے نظرانداز نہ کیا جائے

سکولز کی عمارتوں کا معائنہ اور حفاظتی اقدامات ناگزیر ہیں سیدال ناصر

حفاظتی ضوابط پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، مستقبل میں ایسے حادثات کی روک تھام کی اشد ضرورت ہے

اسکول کی چھت گرنے سے بچوں کی ہلاکتوں پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کا اظہار افسوس، زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت منہدم ہونے کے افسوسناک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سیدال خان ناصر نے اس المناک حادثے کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے بچوں کے والدین اور دیگر اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کربناک گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کا دکھ پوری قوم کا دکھ ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بچوں کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے والدین اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے اور حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کو جلد مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی بچوں کے علاج معالجے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور انہیں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بچوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر، دیکھ بھال اور حفاظتی معیارات پر عمل درآمد کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں کی عمارتوں کا فنی معائنہ کرنے، تعمیراتی نقائص کی نشاندہی اور حفاظتی ضوابط پر موثر عمل درآمد کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، تاکہ مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔

دیہی خواتین کی انتخابی عمل میں موثر شرکت ناگزیر ہے، جوائنٹ الیکشن کمشنر

دیہی خواتین کی ووٹر رجسٹریشن، شناختی کارڈ اور حق رائے دہی کے فروغ پر زور، صوبائی الیکشن کمیشن میں تقریب سے خطاب

معاشرتی ترقی میں دیہی خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا گیا تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی کے یکساں مواقع کی فراہمی پر زور دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان میں دیہی خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے ایک تقریب منعقد ہوئی، جس کا مقصد دیہی خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا اور انتخابی و جمہوری عمل میں ان کی موثر شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ تقریب کی صدارت جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز)، بلوچستان، عبداللہ نے کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ایڈمن، نعیم احمد، اور ڈپٹی ڈائریکٹر الیکشنز، عالیہ نذر بھی موجود تھیں۔ تقریب میں مختلف اداروں، غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور جامعات سے تعلق رکھنے والی خواتین نمائندگان نے شرکت کی۔ مقررین نے گھریلو ذمہ داریوں اور معاشرتی ترقی میں دیہی خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور ان کے لیے تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی کے یکساں مواقع کی فراہمی پر زور دیا۔ تقریب کے دوران خواتین کی انتخابی شرکت، ووٹر رجسٹریشن، قومی شناختی کارڈ کے حصول اور حق رائے دہی سے متعلق آگاہی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ متعلقہ اداروں اور سول سوسائٹی کے باہمی تعاون سے دیہی خواتین کو انتخابی عمل میں بھرپور شرکت کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنے جمہوری حق رائے دہی کا آزادانہ استعمال کر سکیں۔ تقریب کے اختتام پر، جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز) نے اپنے خطاب میں دیہی خواتین کی انتخابی عمل میں شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان خواتین میں انتخابی شعور بیدار کرنے اور ان کی ووٹر رجسٹریشن و حق رائے دہی کے فروغ کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ریحانہ حبیب جالب ملاقات کر رہی ہیں

عوام کو صحت بخش خوراک کی فراہمی حکومتی ترجیح ہے نور محمد دمڑ

خوراک کے شعبے میں جدید طریقہ کار کو فروغ دے کر نہ صرف خوراک کے معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے بلکہ عوامی صحت کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے لیے صحت مند مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے

غیر معیاری اشیاء، خوردونوش کی فروخت اور حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی، فوڈ اتھارٹی متعلقہ قوانین پر عمل درآمد کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی، صوبائی وزیر فوڈ اتھارٹی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے عالمی یوم خوراک 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ خوراک کا تحفظ انسانی صحت اور معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے جبکہ ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال عالمی یوم خوراک کا موضوع "آج جدت، کل بہتر غذائیت" (Today Innovate – TomorrowNourish) جدید ٹیکنالوجی، موثر حکمت عملی اور سائنسی طریقوں کو اپنانے کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خوراک کے شعبے میں جدید طریقہ کار کو فروغ دے کر نہ صرف خوراک کے معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے بلکہ عوامی صحت کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے لیے صحت مند مستقبل کی بنیاد بھی رکھی جا سکتی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ خوراک میں ملاوٹ، غیر معیاری اشیاء، خوردونوش کی فروخت اور حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی عوامی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی خوراک کے معیار کو برقرار رکھنے، ملاوٹ کی روک تھام اور متعلقہ قوانین پر عمل درآمد کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے حکومتی اداروں، فوڈ بزنس آپریٹرز، بین الاقوامی شراکت داروں اور عوام کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایک صحت مند اور خوشحال بلوچستان کی تعمیر کے لیے معیاری خوراک کی فراہمی اور عوامی آگاہی کے فروغ کو اہمیت دی جاتی رہے گی

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی مشیر لوکل گورنمنٹ امیر حمزہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

روڈ سوئپر مشین کی فراہمی سے سڑکوں کی صفائی کے عمل میں بہتری آئے گی، ماجد جوہر

گوادر ایم سی کی جانب سے جدید مشینری کا استعمال بلدیاتی بہتر سہولیات فراہم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے

گوادر (ر ح ن) میونسپل کارپوریشن گوادر کے چیئرمین ماجد جوہر نے شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید موثر اور جدید بنانے کے لیے روڈ سوئپر مشین کا افتتاح کر دیا۔ اس اقدام کا مقصد شہر کی سڑکوں کی صفائی کو بہتر بنانا، شہری ماحول کو صاف ستھرا رکھنا اور عوام کو صحت مند ماحول کی فراہمی یقینی بنانا ہے اس موقع پر وائس چیئرمین حاجی سیف اللہ بہوت، حاجی جاوید، فیصل اللہ بخش، صدام بلوچ، خلیل رسول بخش، دیگر کونسلرز اور میونسپل کارپوریشن کا عملہ بھی موجود تھے روڈ سوئپر مشین کی فراہمی سے شہر کی اہم شاہراہوں اور سڑکوں کی صفائی کے عمل میں بہتری آئے گی، جبکہ جدید مشینری کے استعمال سے صفائی کے کام کو زیادہ موثر اور منظم انداز میں انجام دینے میں مدد ملے گی انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن گوادر کی جانب سے جدید مشینری کا استعمال شہر کی صفائی، ماحولیاتی تحفظ اور شہریوں کو بہتر بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ اس سلسلے میں شہریوں کے تعاون اور ذمہ دارانہ طرز عمل کو بھی اہم قرار دیا گیا تاکہ شہر کی سڑکوں، گلیوں اور عوامی مقامات کو صاف ستھرا رکھنے کے ساتھ گوادر کی خوبصورتی اور مثبت تشخص کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

محکمہ صحت کے غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی جائے، ڈپٹی کمشنر سبی

سبی (ر ح ن) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر قادر ہارون، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ذیشان سمیت محکمہ صحت کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران متعلقہ افسران نے ڈویژنل ہیڈکوارٹر (DHQ) ٹیچنگ ہسپتال، (RHC)، بنیادی مراکز صحت (BHU) اور سول ڈسپنسریوں (CD) کی مجموعی کارکردگی، طبی سہولیات کی دستیابی، عملے کی حاضری اور دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت کی کہ تمام سرکاری ہسپتالوں اور صحت کے مراکز میں طبی عملے کی حاضری یقینی بنائی جائے اور مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہ کی جائے۔

گوادر میں پیشہ ور گداگروں کے خلاف کارروائیاں تیز، دو گرفتار

سماجی بہبود اور پولیس گداگری کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات کر رہے ہیں، میر جان

گوادر (ر ح ن) ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر گوادر میر جان کی سربراہی میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور گوادر پولیس نے شہر میں پیشہ ورانہ گداگری کے خلاف مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے دو افراد کو حراست میں لے لیا یہ کارروائی ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر گوادر میر جان اور ایس ایچ او سٹی تھانہ گوادر محمد ظریف کی مشترکہ نگرانی میں عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کا مقصد شہر میں پیشہ ورانہ گداگری کی روک تھام، شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ اور شہر کے ماحول کو بہتر بنانا ہے اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کا کہنا تھا کہ شہر میں پیشہ ورانہ گداگری کی روک تھام کے لیے متعلقہ اداروں کے تعاون سے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس سلسلے میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور پولیس کے درمیان باہمی رابطے اور مشترکہ کارروائیوں کا سلسلہ برقرار رہے گا تاکہ شہر میں گداگری کی سرگرمیوں کی روک تھام اور شہریوں کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

گوادر پورٹ سے ایران کیساتھ تجارت کے فروغ پر اتفاق

مختصر زمینی راستے سے تجارتی سرگرمیاں بڑھانے کی تیاری، سرحدی رکاوٹیں دور کرنے پر غور

گوادر پورٹ اور چیمبر آف کامرس کا تجارتی مسائل کے حل کیلئے رابطہ، کسٹمز، ٹرانسپورٹ اور ٹی آئی آر نظام زیر بحث

گوادر (آن لائن) چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ سے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد نے ملاقات کی، جس میں گوادر پورٹ کے ذریعے ایران کے ساتھ تجارت کے فروغ، گبد۔ ریمدان بارڈر کوریڈور کے استعمال اور ٹرانزٹ ٹریڈ سمیت دیگر تجارتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل گوادر پورٹ داؤد کلمتی بھی موجود تھے، جبکہ وفد میں ایکسپورٹر نگستان امان اللہ جمالدینی، گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدور جمیل ہوت اور شمس الحق کلمتی، جبکہ سابق جنرل سیکرٹری خالد سیف شامل تھے۔ اجلاس میں گوادر پورٹ سے گبد ریمدان 250 بارڈر کے ذریعے تجارت کے فروغ، ٹرانسپورٹیشن، کسٹمز سیکیورٹی، کنٹینرز کی نقل و حرکت اور ٹی آئی آر (TIR) نظام سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر زور دیا گیا کہ گوادر سے ایران کے سرحدی علاقے تک مختصر ترین زمینی راستے سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دی جائے اور گبد ریمدان کوریڈور کو موثر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔ اجلاس میں گبد ریمدان بارڈر پر پارکنگ، وزن کرنے کے کانٹے اور دیگر سرحدی سہولیات کی عدم دستیابی یا ان سے متعلق مسائل بھی زیر غور آئے۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ ان مسائل اور تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کسٹمز سمیت دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں امور کو اجاگر کیا جائے گا، تاکہ سرحدی تجارت کو سہل بنانے اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں۔ واضح رہے کہ آنے والا اجلاس 8 اکتوبر 2026، کو کراچی میں ڈی جی ٹرانزٹ اینڈ ٹریڈ کسٹمز کی زیر صدارت منعقدہ ٹرانزٹ ٹریڈ اجلاس کا تسلسل ہوگا۔ کراچی اجلاس میں گوادر پورٹ کے ذریعے ایران کے ساتھ زمینی تجارت، ٹی آئی آر (TIR) نظام اور تجارتی سرگرمیوں میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے فیصلہ کیا گیا تھا کہ عملی پیش رفت کو یقینی بنانے اور مسائل کے حل کے لیے دوسرا اجلاس گوادر میں منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ حکام، تاجر برادری اور کلیئرنگ ایجنٹس کی شرکت سے تجارتی مسائل کے حل اور سرحدی تجارت کے فروغ کے لیے اقدامات کو آگے بڑھایا جائے گا

ایجوکیشن آفیسر قدوس اچکزئی کا تبادلہ منسوخ کیا جائے، حبیب اللہ

ایسے فیصلے و اقدامات تعلیم دشمن پالیسی کے تسلسل کی عکاسی کرتے ہیں، چیئرمین

بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے، تاجر رہنماء

چمن (ب ر) مرکزی انجمن تاجران و دکانداران رجسٹرڈ ضلع چمن کے چیئرمین حبیب اللہ اچکزئی، صدر حافظ گلبدین نورزئی، ڈپٹی چیئرمین حاجی عبدالباری اسحاق، جنرل سیکرٹری جعفر خان، سرپرست اعلیٰ حاجی لالی نورزئی، نائب صدر حیات اللہ کلیوال، ملک حاجی خلیل درانی، رحمت اللہ نورزئی، یوسف خان اچکزئی، حاجی عبدالہادی اچکزئی اور دیگر اراکین کابینہ نے اپنے مشترکہ بیان میں ایجوکیشن آفیسر قدوس اچکزئی کے تبادلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے افسر کا تبادلہ، جو تعلیمی اداروں کی بحالی اور تعلیم کے فروغ کے لیے سرگرم عمل رہا ہو، تعلیمی ترقی کے عمل کو متاثر کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ چمن جیسے سرحدی علاقے میں تعلیمی نظام کی بہتری، بند اسکولوں کو فعال بنانے اور بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے۔ ایسے حالات میں تعلیمی امور میں بہتری لانے والے افسران کی حوصلہ افزائی کرنے کے بجائے ان کے تبادلے سے عوامی حلقوں میں تشویش پیدا ہونا فطری امر ہے انجمن تاجران کے رہنماؤں نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے اور تعلیمی شعبے میں بہتری لانے والے اقدامات کو سیاسی یا انتظامی فیصلوں کی نذر نہیں ہونا چاہیے۔ چمن کے تعلیمی مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے کہ اہل اور فعال افسران کو کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ تعلیمی اداروں کی بہتری کا عمل جاری رہ سکے انہوں نے صوبائی حکومت، محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام اور متعلقہ ذمہ داران سے مطالبہ کیا کہ ایجوکیشن آفیسر قدوس اچکزئی کے تبادلے کے فیصلے پر نظرثانی کی جائے اور چمن میں تعلیمی بہتری کے تسلسل کو یقینی بنایا جائے بیان کے آخر میں چیئرمین حبیب اللہ اچکزئی اور کابینہ کے دیگر اراکین نے واضح کیا کہ چمن میں تعلیم کے فروغ، تعلیمی اداروں کی بحالی اور بچوں کے روشن مستقبل کے لیے ہر مثبت اقدام کی حمایت کی جائے گی، جبکہ تعلیم کے شعبے کو متاثر کرنے والے فیصلوں پر عوامی آواز بلند کرنا اپنا قومی اور سماجی فریضہ سمجھتے ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر یاسر گورگیج کی خوشدامن کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں صوبائی وزراء و دیگر بھی ہمراہ ہیں

بی یو جے بلوچستان میں صحافیوں کی واحد نمائندہ پروفیشنل تنظیم ہے منظور رند

جعلی صحافیوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں، سرکاری و نجی ادارے صحافتی وابستگی کی تصدیق کریں، صحافتی قیادت

کیو پی سی صوبے کا واحد کل وقتی صحافیوں کا ادارہ ہے، جس کے ممبران پروفیشنل صحافیوں کا صحافت میں نمایاں مقام اور قربانیوں کی طویل تاریخ ہے

جعلی صحافیوں اور تنظیموں سے ہوشیار رہیں، بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب سے وابستگی کی تصدیق لازمی قرار دی جائے، مشترکہ اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت نے شہریوں، سرکاری محکموں، پولیس اور نجی اداروں و شخصیات کی جانب سے جعلی صحافیوں اور صحافیوں کے نام پر جعلی تنظیموں کے حوالے سے ملنے والی مسلسل شکایات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافت کا لبادہ اوڑھے افراد اور گروہ ان دنوں سرگرم ہیں حکام ان کی صحافت اور میڈیا اداروں اور نمائندہ تنظیم بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب سے وابستگی کی تصدیق ضرور کریں، جعلی عناصر کیخلاف بلا جھجک سخت کارروائی کی جائے۔ بی یو جے کے صدر منظور احمد جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین سمیت پوری کابینہ اور کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین و کابینہ کے دیگر اراکین کے مشترکہ بیان میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے کہ بعض افراد اور گروہ صحافیوں اور صحافت کے نام پر سرکاری محکموں، پولیس، نجی اداروں اور شخصیات سے ملاقات کرنے کے خواہاں یا ملاقات کر کے ذاتی مفادات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کو مسلسل شکایات اور اطلاعات موصول ہو رہی ہیں بلوچستان یونین آف جرنلسٹس، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (برنا) سے منسلک صوبے میں صحافیوں کی واحد نمائندہ پروفیشنل تنظیم ہے جو 60 سال سے آزادی صحافت، آزادی اظہار رائے کے حق اور صحافیوں کے حقوق کیلئے جدوجہد کر رہی ہے جبکہ کوئٹہ پریس کلب بلوچستان کا سب سے بڑا اور کوئٹہ کا واحد کل وقتی صحافیوں کا پریس کلب ہے ان سے وابستہ پروفیشنل صحافیوں کی یہاں کی صحافت میں نمایاں مقام اور قربانیوں کی ایک طویل تاریخ ہے۔ بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت یہ واضح کرتی ہے کہ جعلی صحافیوں اور گروہوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ شہری ہر عام و خاص، حکومت، سرکاری محکمے، نجی ادارے اور دیگر اہم شخصیات احتیاط برتیں خود کو صحافی کہلوانے والوں کے صحافتی ادارے سے تعلق، بی یو جے یا کوئٹہ پریس کلب سے وابستگی کی ضرور تصدیق کریں۔ تعلق ثابت نہ ہونے پر وہ ایسے عناصر کیخلاف کارروائی کے مجاز ہیں کہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب ہر قسم کے تعاون کیلئے پرعزم ہے۔

وندر پولیس کی کارروائی، 510 گرام چرس برآمد ملزم گرفتار

وندر (یو این اے) وندر پولیس کی کارروائی 510 گرام چرس برآمد ملزم گرفتار مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق ترجمان ڈسٹرکٹ پولیس حب کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق SSP حب مرزا بلال حسن کی خصوصی ہدایات پر DSP سرکل وندر محمد جان ساسولی کی زیر نگرانی میں SHO وندر عبدالحق موسیانی نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم عظیم اسلم ولد محمد اسلم قوم راجپوت سکنہ سونمیانی ضلع حب کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 510 گرام چرس برآمد کر لی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

ڈی ایم جمالی، اینٹی کرپشن اور ضلعی انتظامیہ نے غیر قانونی تعمیر کردہ درجنوں دکانیں مسمار کر دیں

اینٹی کرپشن نے پہلے ہی چیئرمین مارکیٹ کمیٹی کو پوچھ گچھ اور تحقیقات کیلئے 20 اکتوبر کو طلب کر رکھا ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اینٹی کرپشن ٹیم کی ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے مارکیٹ کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی میں سخت کارروائی غیر قانونی تعمیر کردہ کئی درجن دکانات مسمار کر دی گئیں مسمار کردہ دکانات کی مالیت کروڑوں روپے بتائی جا رہی ہے پولیس کے مطابق کوئٹہ سے آئی ہوئی اینٹی کرپشن کی ٹیم نے گزشتہ روز مارکیٹ کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کا دورہ کیا اور سرکاری اراضیات پر قبضہ و غیر قانونی تعمیرات کا جائزہ لیا آج جمعرات کے روز ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے اینٹی کرپشن کی ٹیم نے اپنی نگرانی میں مارکیٹ کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی میں تعمیر کی گئی درجن غیر قانونی دکانات مسمار کروا دی جبکہ مارکیٹ کمیٹی میں بدعنوانی کرپشن بے ضابطگیوں نا جائز اختیارات کے استعمال کرنے پر اینٹی کرپشن کوئٹہ نے چیئرمین مارکیٹ کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کو بیس اکتوبر کو طلب کر لیا ہے جن سے پوچھ گچھ اور تحقیقات کی جائے گی۔

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی ٹاؤن کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی کا نابینا پاکستان ایسوسی ایشن فار بلائنڈ کے نمائندوں کے ساتھ گروپ فوٹو

طالبات کو معیاری تعلیم اور بہتر تربیت فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، ڈی ای او لسبیلہ

اوتھل (یو این اے) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود حلیم کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ آفس ایجوکیشن (فیمیل) اوتھل میں ضلع لسبیلہ کے گرلز مڈل اسکولز کی ہیڈز کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں تعلیمی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی اور تعلیمی ماحول کو مزید موثر بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود حلیم نے کہا کہ لسبیلہ کے تعلیمی اداروں کی نیک نامی ہم سب کی نیک نامی ہے۔ تمام معلمات اپنی تمام تر صلاحیتیں، قابلیت اور پیشہ ورانہ مہارتیں بروئے کار لاتے ہوئے طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں اور ان کی تعلیمی و اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔

نوشکی میں خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد، مسائل کے بروقت حل کی یقین دہانی

خواتین کے حقوق کا تحفظ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیح ہے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محسن لاشاری

نوشکی (یو این اے) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشکی محسن لاشاری نے کہا کہ خصوصی کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد خواتین کو اپنے مسائل اور شکایات براہ راست ضلعی انتظامیہ تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ خواتین معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ان کے حقوق کا تحفظ، فلاح و بہبود اور مسائل کا بروقت حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ محکموں کے تعاون سے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ خواتین بلا جھجک اپنے مسائل پیش کریں، ضلعی انتظامیہ ان کے حل کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ خواتین کے مسائل کے حل اور ان کی شکایات کے ازالے کے لیے خصوصی کھلی کچہریوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ انہیں اپنی آواز حکام تک پہنچانے اور مسائل کے حل کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم میسر آ سکے۔

اوتھل، ماڈل اسکول میں انگریزی میں طلبہ کی صلاحیتیں بہتر بنانے کی سرگرمی

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی انگریزی زبان کی مہارتوں کو بہتر بنانے، تعلیمی استعداد میں اضافے اور خود اعتمادی کو فروغ دینے کے لیے جدید انگریزی قواعد کی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کی تدریسی رہنمائی حیدر علی اور محمد اکبر نے کی۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کو انگریزی قواعد سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ ان اصولوں کے عملی استعمال کی تربیت فراہم کرنا تھا، تاکہ وہ درست جملے بنانے، اپنے خیالات کا موثر اظہار کرنے اور تحریری و تقریری صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے قابل ہو سکیں۔

وفاقی محتسب کے حکم پر خاتون کو بے نظیر فنڈز کی فراہمی شروع

غفلت کے خلاف بلا امتیاز فوری اور مفت انصاف کی فراہمی کا سلسلہ جاری رہے گا، انتظامیہ

حب / وندر (اے این این) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کے عوامی مسائل اور بالخصوص غریب و مستحق خواتین کے حقوق کے تحفظ کے عزم کے تحت وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے ایک اور بہترین کامیابی حاصل کی ہے۔ وفاقی محتسب کی بروقت اور سخت مداخلت سے وندر، ضلع حب کی رہائشی خاتون کی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) سے مالی امداد کی عدم فراہمی کا دیرینہ مسئلہ کامیابی سے حل کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، وندر (ڈام سونمیانی، تحصیل وندر، ضلع حب) کی رہائشی درخواست گزار محترمہ سعیدہ نے وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایت درج کرائی تھی کہ بی آئی ایس پی (BISP) کا سروے مکمل ہونے اور تمام قانونی طریقہ کار پورا کرنے کے باوجود انہیں باقاعدہ وظیفے کی رقم جاری نہیں کی جا رہی اور ان کا کیس بلا جواز التوا کا شکار ہے۔ مالی مشکلات اور دفتری چکروں سے تنگ آ کر سائلہ نے وفاقی محتسب کے سامنے اپنا مدعا رکھا۔ وفاقی محتسب نے مسئلے کی حساسیت اور مستحق خاتون کی پریشانی کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اقدام کیا اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی انتظامیہ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کیس کی مکمل رپورٹ طلب کی اور فوری ازالے کی ہدایت کی۔

وی سی جامعہ تربت، کا دورہ جامعہ کراچی، ریسرچرز سے ملاقاتیں

ڈاکٹر گل حسن نے ماہرین تعلیم اور ایچ ای سی کے اعلیٰ حکام سے بھی ملاقاتیں کی

تربت (آن لائن) جامعہ تربت کے اسٹریٹجک پلان 2026-2030 پر عملدرآمد کے سلسلے میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے پچھلے دنوں کراچی میں اعلیٰ تعلیمی، تحقیقی اور ریگولیٹری اداروں کے سربراہان سے اہم سائیڈ لائن ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں کا بنیادی مقصد اس ریجن میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI)، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور پیرامیڈیکل ایجوکیشن کے فروغ کے لیے ادارہ جاتی اسٹریٹجک پارٹنرشپ قائم کرنا تھا۔ اپنے دورے کے دوران وائس چانسلر نے پاکستان نرسنگ اینڈ مڈوائفری کونسل (PNMC) کے صدر ڈاکٹر سید علی فرحان رضوی سے ملاقات کی، جس میں اس ریجن میں جامعہ تربت کے زیر انتظام یونیورسٹی میڈیکل اینڈ نرسنگ کالج کے قیام کے لیے ریگولیٹری فریم ورک اور قانونی قواعد و ضوابط پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے کہا کہ خطے سمیت ملک بھر میں طبی و الائیڈ ہیلتھ کے شعبے سے وابستہ ماہرین و ٹیکنیشنز کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اس ریجن میں ایک معیاری اور مستند نرسنگ اینڈ الائیڈ ہیلتھ کالج کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ صدر پی این ایم سی نے جامعہ تربت کے اس وژن کو سراہتے ہوئے ایکریڈیٹیشن، نصاب کی تیاری اور ٹیکنیکل ٹریننگ سمیت تمام متعلقہ امور میں کونسل کی جانب سے مکمل تعاون اور فنی رہنمائی فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ علاوہ ازیں وائس چانسلر نے ملینیم انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ انٹرپرینیورشپ (MiTE) اور جامعہ کراچی کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے ممتاز ماہرین تعلیم اور ایچ ای سی کے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں،

ایڈیشنل مجسٹریٹ اعجاز حسین کھوسہ سب ڈویژن شہر کے مختلف علاقوں میں وزن میں کمی کرنے والے تندوروں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

وزارت مذہبی امور کے زیر اہتمام قومی مقابلہ حفظ قرآن و حسن قرات کا انعقاد

چاروں صوبوں سمیت آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے طلبہ و طالبات اعزازات سے نوازے گئے

حفاظ و قراء کی عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کی راہ ہموار، قومی مقابلوں میں کامیاب طلبہ کی حوصلہ افزائی

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے زیر اہتمام اکتالیسویں قومی مقابلہ حفظ قرآن و حسن قرات کے دوسرے روز مقابلوں کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ تقریب میں چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور اسلام آباد کے نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ و طالبات میں شیلڈز، تعریفی اسناد اور نقد انعامات تقسیم کیے گئے۔ تقریب کی صدارت ایڈیشنل سیکرٹری ڈاکٹر مرزا علی محمود نے کی جبکہ مہمان اعزاز معروف قاری سید صداقت علی تھے۔ تقریب کے منصفین میں پروفیسر ڈاکٹر قاری تاج افسر، قاری عبدالحنان حامد، قاری اکرام اللہ حسن اور قاری وجاہت رضا شامل تھے جبکہ منتظمین میں وزارت مذہبی امور کے جوائنٹ سیکرٹری شہباز مصطفیٰ، محمد عدیل اشرف، ڈاکٹر شاہد الرحمن، محمد افضل، رانا محمد مجاہد اور دیگر افسران شریک تھے۔ حفظ قرآن کی کیٹگری میں خواتین و بچیوں میں ثوبیہ نور، ام بی بی، بی بی فاطمہ، صابرہ بی بی، بشریٰ نور اور بشریٰ بی بی، جبکہ حسن قرات میں رمیسہ، سیدہ فاطمہ، امجد، زویا، جویریہ، حمنہ سلیم اور توشیبہ وحید نے انعامات حاصل کیے۔ طلبہ کی حفظ کیٹگری میں عمر زمان، محمد عمر، اویس علی، محمد سلیمان، عبدالرحمن، عفان عباسی، انصار احمد، محمد حمزہ، محمد عقیب، امیر حمزہ، آفتاب اور عبداللہ، جبکہ قرات میں محمد شعیب، حماد اللہ، حافظ حبیب امیر، محمد فیض الحسن، محمد سالار اور محمد وجاہت حسین کو انعامات سے نوازا گیا۔ ایڈیشنل سیکرٹری مذہبی امور نے کہا کہ تقریب کا مقصد معاشرے میں قرآنی علوم، حفظ قرآن اور حسن قرات کو فروغ دینا اور باصلاحیت حفاظ و قراء کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اول انعام حاصل کرنے والے حفاظ و قراء کو عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔

وزارت مذہبی امور کے زیر اہتمام قومی مقابلہ حفظ و قرات کی تقریب تقسیم انعامات میں ایڈیشنل سیکرٹری ڈاکٹر مرزا علی محمود، قاری سید صداقت علی و دیگر کے ہمراہ انعام یافتہ خواتین کا گروپ فوٹو

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات قابل تحسین ہیں، صدیق مدنی

عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہر مسلمان کے ایمان کا بنیادی تقاضا ہے، رہنما جے یو آئی چمن

چمن (اے این این) جمعیت علماء اسلام چمن بلوچستان کے رہنما اور ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کے بنیادی اور قطعی عقائد میں شامل ہے۔ حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں، آپ کے بعد کسی نئے نبی کی گنجائش نہیں۔ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہر مسلمان کی دینی، ایمانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کا اس بنیادی عقیدے پر غیر متزلزل ایمان ہے اور اس کے تحفظ کے لیے علماء کرام نے ہر دور میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ ہمیں اس عظیم عقیدے کی اہمیت کو نئی نسل تک منتقل کرنے، دینی تعلیمات کو عام کرنے اور معاشرے میں اسلامی شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد آئینی، قانونی، پرامن اور جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے جاری رہنی چاہیے۔ اس حوالے سے آئین پاکستان اور ملکی قوانین کا احترام، قومی یکجہتی اور معاشرتی امن برقرار رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے علماء کرام، دینی مدارس، تعلیمی اداروں اور تمام دینی و سماجی حلقوں پر زور دیا کہ وہ عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے مستند دینی تعلیمات کو عام کریں اور نوجوان نسل کی فکری و دینی تربیت میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان، محبت رسول اور دینی شناخت کا اہم حصہ ہے۔ اس عقیدے کے تحفظ کے لیے علمی، فکری اور دعوتی جدوجہد کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

تاجر برادری اور گڈز ٹرک مالکان کا مسائل کے حل کیلئے مل کر جدوجہد کرنے کا عزم

تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کے مسائل کے حل کیلئے مل کر جدوجہد کی جائے گی، عبدالرحیم اور حاجی نور محمد شاہوانی

بلوچستان میں تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کے مشترکہ مفادات کا تحفظ اولین ترجیح رہے گی، ملاقات میں باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم اور بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی نے کہا ہے کہ تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ملکر اقدامات اٹھائیں گے تاکہ انہیں درپیش مشکلات سے چھٹکارا دلایا جا سکے۔ یہ بات انہوں نے مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے دفتر میں ملاقات کے دوران کہی۔ اس موقع پر سینئر نائب صدر حضرت علی اچکزئی، مرکزی جنرل سیکرٹری و نائب صدر میر یاسین مینگل، مرکزی انجمن تاجران ژوب ضلعی و متحدہ اوزوہ یونین صدر یاران خان کلیوال، جنرل سیکرٹری حاجی عطاء اللہ بابڑ، بلوچ خان کبزئی، مرکزی انجمن تاجران چمن کے صدر حاجی صادق اچکزئی اور سرور خان سے بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے حاجی ظاہر شاہ یوسفزئی، حاجی روزی خان مندوخیل، سہیل خان کاکڑ اور آل بلوچستان منی مزدا گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بابو جان رئیسانی سمیت دیگر بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران تاجر برادری کو درپیش مسائل، گڈز ٹرانسپورٹ کے مسائل اور علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کے مسائل کے حل کے لیے باہمی رابطوں اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے باہمی تعاون، اتحاد اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملکر تمام مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے گا۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے
چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر:۔ 2830228-2835934
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

جمعہ 16 اکتوبر 2026ء

وزیراعلیٰ بلوچستان کا عزم: سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور گورننس کی بہتری !!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا ہے وزیراعلیٰ نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں، غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے اور انتظامی ڈھانچے کی خامیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور اس امر پر بھی زور دیا کہ سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے ایسے فعال اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا جو اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرتے ہوئے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کریں۔ سب پہلے تو ہم وزیراعلیٰ صاحب کے عزم کو سراہتے ہیں اور ان سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے بہت سے محکموں کی تنظیم نو، نئے عزم اور گورننس کی مزید بہتری کی اشد ضرورت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے، منتشر آبادی اور محدود مالی وسائل کے حامل صوبے میں حکمرانی کو موثر بنانا ایک غیر معمولی اہمیت کا حامل معاملہ ہے۔ یہاں عوام کو تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پہلے ہی متعدد مشکلات سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں سرکاری وسائل کا غیر ضروری اخراجات کی نذر ہونا اور انتظامی ڈھانچے کا عوامی ضروریات سے ہم آہنگ نہ ہونا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ان مسائل کی نشاندہی اور محکموں کی تنظیم نو پر زور دینا اس بات کی علامت ہے کہ صوبائی حکومت انتظامی امور کو محض روایتی طریقوں سے چلانے کے بجائے اصلاحات اور بہتر کارکردگی کی طرف لے جانے کی ضرورت محسوس کر رہی ہے۔ یہ سوچ نہ صرف قابل تحسین ہے بلکہ صوبے کو درپیش انتظامی اور معاشی مسائل کے حل کے لئے ایک ضروری قدم بھی ہے۔ حکومتوں کی کامیابی کا تعین محض اس بنیاد پر نہیں کیا جاتا کہ ان کے زیر انتظام کتنے محکمے، کتنے دفاتر یا کتنی آسامیاں موجود ہیں، بلکہ اصل معیار یہ ہے کہ عوام کو ان اداروں سے کیا فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اگر کسی محکمے کا بجٹ مسلسل بڑھ رہا ہے، ملازمین کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہے اور اس کے باوجود شہریوں کو بنیادی سہولیات کے حصول کے لئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو اس صورت حال کا سنجیدہ جائزہ لینا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ بلوچستان میں سرکاری وسائل کے موثر استعمال کی ضرورت اس لئے بھی زیادہ ہے کہ صوبے کو ترقیاتی ضروریات اور مالی گنجائش کے درمیان ایک بڑے فرق کا سامنا ہے۔ دور دراز علاقوں میں اسکولوں کی کمی، صحت کے مراکز میں سہولیات کا فقدان، پانی کی قلت، سڑکوں کی خستہ حالی اور دیگر مسائل فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ ایسے میں اگر دستیاب بجٹ کا بڑا حصہ تنخواہوں، دفتری اخراجات اور دیگر غیر ترقیاتی مدات میں صرف ہو جائے تو عوامی ضروریات پوری کرنے کے لئے وسائل محدود ہو جاتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا بجا ہے کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے۔ اس مسئلے کا حل صرف اخراجات میں کٹوتی نہیں، بلکہ بجٹ کی ترجیحات کو درست کرنے، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے میں پوشیدہ ہے۔ تاہم، سرکاری محکموں کی تنظیم نو کا تصور محض اداروں کو ضم کرنے، دفاتر بند کرنے یا ملازمین کی تعداد کم کرنے تک محدود نہیں ہونا چاہئے۔ حقیقی اصلاحات کا تقاضا ہے کہ سب سے پہلے ہر محکمے کے قیام کے مقاصد، قانونی ذمہ داریوں، عملی کارکردگی اور عوامی ضرورت کا جامع جائزہ لیا جائے۔ جہاں دو یا زیادہ ادارے ایک جیسے فرائض انجام دے رہے ہوں، وہاں مناسب منصوبہ بندی کے تحت ان کے کام یکجا کئے جا سکتے ہیں۔ جہاں اختیارات غیر ضروری طور پر مختلف سطحوں پر تقسیم ہوں، وہاں ذمہ داریوں کا واضح تعین کیا جانا چاہئے۔ اسی طرح ایسے محکموں کی نشاندہی بھی ضروری ہے جن کے پاس مناسب وسائل موجود ہونے کے باوجود کارکردگی غیر تسلی بخش ہے۔ تنظیم نو کا مقصد انتظامی پیچیدگیوں کو کم کرنا، فیصلہ سازی کو تیز کرنا اور عوام کو بہتر خدمات فراہم کرنا ہونا چاہئے۔ اچھی حکمرانی کا ایک بنیادی اصول یہ بھی ہے کہ سرکاری اخراجات میں کمی اور افرادی قوت کی تنظیم نو کے اقدامات حقائق، شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کئے جائیں۔ یہ درست ہے کہ غیر ضروری بھرتیاں قومی خزانے پر بوجھ ڈالتی ہیں، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ بعض شعبوں میں ضرورت کے مطابق عملے کی کمی عوامی خدمات کی فراہمی میں رکاوٹ بنتی ہے۔ بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ، ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور طبی عملے، جبکہ دور دراز علاقوں میں دیگر بنیادی خدمات سے وابستہ اہلکاروں کی ضرورت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا حکومت کو غیر ضروری آسامیوں اور حقیقی ضرورت کے تحت درکار افرادی قوت کے درمیان واضح فرق کرنا ہوگا۔ ایسی اصلاحات ہی کامیاب ہو سکتی ہیں جو ایک طرف غیر ضروری مالی بوجھ کم کریں اور دوسری طرف عوامی خدمات کے معیار کو متاثر ہونے سے بچائیں۔ ہم یہاں یہ بھی تجویز دیں گے کہ حکومت کو نجی شعبے کے فروغ کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے پر بھی توجہ مرکوز رکھے کاروباری سرگرمیوں میں غیر ضروری رکاوٹوں کا خاتمہ، سرمایہ کاروں کو سہولتیں، فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کا فروغ، نوجوانوں کو جدید مہارتوں کی تربیت اور چھوٹے کاروباروں کی حوصلہ افزائی ایسے اقدامات ہیں جو روزگار کے نئے امکانات پیدا کر سکتے ہیں۔ سرکاری ملازمتوں پر بڑھتے ہوئے انحصار کو کم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم اور تربیت کو مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ کا حسب ضرورت روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر زور دینا اسی وسیع تر معاشی سوچ کا حصہ ہونا چاہئے، جس میں حکومت خود ہر فرد کو ملازمت دینے کے بجائے ایسے حالات پیدا کرے کہ معیشت مختلف شعبوں میں روزگار فراہم کرنے کے قابل ہو۔ بہتر گورننس کے لئے محکموں کی تنظیم نو کے ساتھ جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا بھی ناگزیر ہے۔ ہر محکمے کے سربراہ اور متعلقہ افسر کی ذمہ داری واضح ہونی چاہئے اور کارکردگی جانچنے کے لئے قابل پیمائش اہداف مقرر کئے جائیں اور جو فیصلے ہوں ان پر بہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاسوں میں پیش کی جانے والی کارکردگی رپورٹس کو عملی نتائج سے منسلک کیا جانا چاہئے۔ بلوچستان کے وسائل اور مسائل سے آگاہ حلقوں کا اس بات پر مکمل اتفاق ہے کہ بلوچستان میں اور کچھ بھی نہ کیا جائے محض گورننس بہتر اور طرز حکمرانی عوام دوست بنائی جائے تو بہت سے مسائل اپنے آپ ختم ہو جائیں گے۔

لیاقت علی خان کو کس نے قتل کروایا؟

انور شاہد

شہید ملت لیاقت علی خان کو 16 اکتوبر 1951 کو جہاں شہید کیا گیا تھا اس کے چھپن سال بعد محترمہ بےنظیر بھٹو نے بھی اسی کمپنی باغ میں جام شہادت نوش کیا۔ لیاقت علی خان کے قاتل کا نام سعید اکبر تھا اور اس کا تعلق افغانستان سے تھا تو محترمہ کے قاتل کا نام بلال سعید تھا اور اس کا تعلق وزیرستان سے تھا۔ لیاقت علی خان کے قاتل سعید اکبر کو گرفتار کرنے کے بجائے گولیاں مار کر موقع پر ہی ہلاک کر دیا گیا تاکہ سازش کا سراغ نہ مل سکے تو محترمہ بےنظیر کے قاتل کو فرار ہونے کا موقع دیا گیا اور قتل کی جائے وقوعہ کی فوراً صفائی کر دی گئی تاکہ کوئی شہادت باقی نہ رہے۔ محترمہ کی شہادت کے بارے میں جنرل مشرف نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ان کی اسٹیبلشمنٹ کے کچھ خودسر عناصر نے طالبان سے مل کر ممکن ہے یہ سازش کی ہو۔ پروفیسر ڈاکٹر فاروق ببرک زئی کا کہنا ہے کہ لیاقت علی خان کے قتل کی سازش بھی ان کی حکومت کے خودسر عناصر نے تیار کی تھی جن میں غلام محمد اور مشتاق احمد گورمانی کے نام قابل ذکر ہیں جو لیاقت علی خان سے جان چھڑانا چاہتے تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر فاروق ببرک زئی جو لیاقت علی خان کے قاتل سعید اکبر کے تیسرے بیٹے ہیں ڈیفنس لینگویج انسٹی ٹیوٹ مونٹرے کیلیفورنیا سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار لیاقت علی خان کی شہادت پر گزشتہ سال شائع ہونے والی اپنی کتاب "لیاقت علی کا قتل۔ پاکستان کی ابتدائی تاریخ کا ایک تنقیدی جائزہ" میں کیا ہے۔ یہ کتاب ان کی اس تحقیق کا حاصل ہے جس میں انہوں نے اپنے والد کے اس واقعہ میں ملوث ہونے کی وجوہات جاننے کے لئے اپنی زندگی کا بڑا حصہ صرف کر دیا۔ اپنے والد کا تعلق افغانستان سے ہونے اور ان کی پاکستان آمد کی ڈرامائی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے وہ بتاتے ہیں کہ ان کے دادا سید اکبر ببرک زئی ایک بڑے جنگجو کے طور پر افغانستان کے بادشاہ امیر عبدالرحمن کے بااعتماد ساتھیوں میں شامل تھے۔ ان کی وفات کے بعد ببرک قبیلے کی سربراہی ان کے بڑے بیٹے مزرک زردان کو منتقل ہوگئی جو سعید اکبر کے بڑے بھائی تھے۔ ان کے پاکستان منتقل ہونے کی وجہ 1939 میں شروع ہونے والی دوسری جنگ عظیم بنی جب افغانستان پر ظاہر شاہ کی حکومت تھی جسے انگریزوں کی سرپرستی حاصل تھی۔ جنگ کے دوران اگرچہ قبائلی عوام انگریزوں کے خلاف جرمنی کا ساتھ دینا چاہتے تھے لیکن ظاہر شاہ کے لئے کیونکہ انگریزوں کو ناراض کرنا مشکل تھا اس لئے اس نے غیر جانبدار رہنے کو ترجیح دی۔ مزرک زردان نے البتہ ظاہر شاہ کا ساتھ نہیں دیا اور انگریزوں کے خلاف بغاوت کر دی۔ جس سے انگریزوں کے لئے بڑی مشکل پیدا ہوگئی۔ اس بغاوت کو دبانے کے لئے انگریزوں نے دو بریگیڈ مختص کئے تھے جن سے لڑائی کے دوران مزرک زردان اور ان کے ساتھی وزیرستان کی پہاڑیوں میں مورچہ بند ہو گئے۔ 1945 میں جب جنگ عظیم ختم ہوئی اور جرمنی ہار گیا تو تو مزرک نے بھی ہتھیار ڈال دیے۔ جس پر انہیں اور ان کے خاندان کو وزیرستان میں نظر بند کر دیا گیا اور ان کے اخراجات پورے کرنے کے لئے خاطر خواہ ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا گیا۔ ہندوستان کی تقسیم کے بعد وزیرستان کیونکہ پاکستان کی حدود میں آگیا تھا اس لئے برطانوی حکومت کی ذمہ داریاں حکومت پاکستان کو منتقل ہوگئیں۔ جس نے انہیں وزیرستان کے بجائے ایبٹ آباد منتقل کر دیا گیا جہاں نظر بندی بھی جاری رہی اور ماہانہ وظیفہ بھی۔ پروفیسر فاروق کا کہنا ہے کہ اگر ان کا قیام ایبٹ آباد کے بجائے لاہور کراچی یا کہیں اور ہوتا تو ان کے والد بھی اس واقعہ میں ملوث نہ ہوتے۔۔ اس کی تاویل وہ یہ پیش کرتے ہیں کہ کشمیر میں جہاد کے لئے جانے والے قبائلی ایبٹ آباد کے راستے سے آیا جایا کرتے تھے اور ان میں کئی جانے والے ان کے ہاں ملنے آتے تھے۔ ان کے والد نے وہ جرمن پستول بھی ایک قبائلی سے ہی خریدا تھا جو بعد میں واردات قتل میں استعمال ہوا۔ ان ملاقاتوں سے سید اکبر کو کشمیر کے معاملات میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوگئی تھی۔ وہ پڑھا لکھا نہیں تھا لیکن ان میل ملاقاتوں کے نتیجے میں اس میں مذہبی رجحان کے علاوہ علامہ اقبال کے کلام میں بھی پیدا ہوگئی۔ یہی ملاقاتیں جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی چلی گئیں اسے لیاقت علی خان کے قتل کی سازش کے لئے استعمال کئے جانے کا باعث بنیں۔ سازش کے اس دعوے کو اس بات سے بھی تقویت ملتی ہے کہ سعید اکبر کو مارے جانے کے بعد اس کی جیب سے دو ہزار روپے برآمد ہوئے تھے جس کے نوٹوں کے نمبر گھر سے برآمد ہونے والی دس ہزار روپے کی رقم کے نمبروں سے ملتے تھے۔ اس زمانے کے لحاظ سے یہ بہت بڑی رقم تھی جو ظاہر ہے اسے استعمال کرنے والے بارسوخ عوامل نے فراہم کی تھی۔ لیاقت علی خان کو جس دن کمپنی باغ میں جلسہ عام سے خطاب کرنا تھا وزیر خزانہ غلام محمد اور وزیر امور کشمیر مشتاق احمد گورمانی راولپنڈی میں موجود تھے۔ پروٹوکول کے مطابق انہیں جلسے میں موجود ہونا چاہئے تھا لیکن وہ نہیں آئے البتہ گولی لگنے کی خبر ملتے ہی گورمانی فوراً وہاں پہنچ گئے اور لیاقت علی خان کو نیم مردہ حالت میں اپنی گاڑی میں ہسپتال لے گئے جہاں ان کی وفات کی تصدیق ہوتے ہی وہ وزیر خزانہ غلام محمد کی طرف چلے گئے اس وقت گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نتھیا گلی میں آرام کر رہے تھے جنہیں وزیراعظم بنا دیا گیا، غلام محمد نے گورنر جنرل کا عہدہ سنبھال لیا اور مشتاق احمد گورمانی وزیر داخلہ بن گئے۔۔ پروفیسر فاروق ببرک کا کہنا ہے کہ انہوں یہ کتاب عوام کو حقائق سے آگاہ کرنے کی نیت سے لکھی ہے اور اگر انہیں اس سلسلے میں پاکستان کے اندر رہ کر تحقیق کی سہولت فراہم کی جائے تو وہ حقائق کو حتمی ثبوتوں کے ساتھ منظر عام پر لا سکتے ہیں

ایرانی بلوچستان میں "گریٹ گیم" کی پاکستان میں تپش

برملا

نصرت جاوید

گزشتہ کئی ہفتوں سے ہمارے ریگولر اور سوشل میڈیا کی توجہ خیبر پختونخوا پر مرکوز ہے۔ وہاں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ زیر بحث رہا۔ اب ان دونوں کے امتزاج پر مبنی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ ان کے نتائج پر تبصرہ آرائی قبل از وقت قیاس آرائی ہوگی۔ دہشت گردی مگر اس صوبے تک ہی محدود نہیں۔ دہشت گردی کی وجوہات فقط مقامی نہیں۔ برطانوی سامراج کی ہمارے خطے میں آمد کے چند ہی ماہ بعد 250 سال قبل زار شاہی کے تحت توسیع پسندی کے جنون میں مبتلا ہوئے روس کے ساتھ نام نہاد "گریٹ گیم" کا آغاز ہوگیا تھا۔ جو قضیہ شروع ہوا وہ روس میں کمیونسٹ انقلاب اور برطانیہ کی ہمارے خطے سے روانگی کے بعد بھی جاری رہا۔ اس کی انتہا میں "افغان جہاد" اور بعد ازاں مذکورہ جہاد کے سرپرستوں ہی کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف برسوں تک محیط جنگ جاری رہی۔ 2021 کے اگست میں اس کے انجام پر طالبان فاتح کی صورت کابل لوٹ آئے۔ طالبان کی بطور فاتح کابل واپسی کا ہم سادہ لوح پاکستانیوں نے نہایت خلوص سے خیر مقدم کیا۔ مجھ جیسے جھکی مگر متنبہ کرتے رہے کہ "غلامی کی زنجیریں کٹ جانے" پر شادماں محسوس کرتے ہوئے ہمیں افغان قوم کی "اجتماعی یادداشت" ذہن میں رکھنا ہوگی۔ بطور فاتح کابل لوٹنے کے بعد طالبان نے اسے یاد رکھا۔ پاکستان میں اپنے "نظریاتی بھائیوں" کی امریکی افواج کے چھوڑے جدید ترین ہتھیاروں کی مدد سے پشت پناہی میں مصروف ہوگئے اور اس کے نتیجے میں پاکستان کی ریاست اپنی بقا یقینی بنانے کے لئے خیبر پختونخوا میں گورنر راج مع ہنگامی حالات کے نفاذ کو مجبور ہوگئی ہے۔ "ذہن سازوں" کے بے پناہ ہجوم کے باوجود حکومت مگر اس تاثر کا موثر جواب اب تک فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج مع ہنگامی حالات کا نفاذ محض ایک سیاسی جماعت کی منتخب حکومت کی فراغت ہے۔ افغان دراندازی مذکورہ اقدام کا اہم ترین سبب ہے۔ ریاستی بیانیہ سازوں کو اس پہلو کی جانب توجہ مرکوز رکھنا ہوگی۔ دہشت گردی کا ذکر ہو تو بلوچستان بھی ذہن میں رکھنا ہوگا۔ خیبر پختونخوا کی طرح افغانستان وہاں بھی بدامنی بھڑکانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان کو سیاسی ومعاشی استحکام سے محروم رکھنے کی خواہش میں بھارت افغانستان کا اہم شراکت دار بن چکا ہے۔ تاریخی حوالوں سے ایران بھی کئی صدیوں سے ہمارے بلوچستان خصوصاً اس کی ساحلی پٹی پر توجہ دیتا رہا ہے۔ 1950 کی دہائی میں برطانیہ اور امریکہ نے سامراج دشمن ڈاکٹر مصدق کی حکومت کو سی آئی اے کی بھڑکائی سازش کے ذریعے ختم کیا۔ ایران میں شاہی نظام شدت سے بحال ہوا تو رضا شاہ پہلوی خود کو خطے کا تھانے دار سمجھنا شروع ہوگیا۔ ہمارے بلوچستان میں جمہوری نظام کا قیام اسے پسند نہیں تھا۔ ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کے دوران بلوچستان میں برپا شورش کو ہوا دینے میں اس کے خیالات نے بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔ ایران میں اسلامی انقلاب کے بعد اسرائیل بتدریج بلوچستان پر توجہ دینا شروع ہوگیا۔ ہمارے دوست چین کی بلوچستان کے ساحل میں سرمایہ کاری نے مغربی ممالک کے سرمایہ دارانہ مفادات کو ضرب لگائی۔ مختصر ترین الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ فقط بھارت اور افغانستان ہی نہیں عالمی اجارہ داری کی خواہش مند قوتیں باہم مل کر بلوچستان کے ساحل ووسائل پر لالچی نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔ رواں برس کے مارچ کا آغاز ہوتے ہی اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر ایران پر احمقانہ جنگ مسلط کر دی تھی۔ اس جنگ کا آغاز اس بچگانہ خیال سے ہوا کہ اگر فضائی حملے سے ایران کے رہبر اعلیٰ کو شہید کر دیا جائے تو 1979 سے "مسلط" نظام کے خلاف ایرانی عوام امریکہ کو نجات دہندہ تصور کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئیں گے۔ ایران کی تاریخ وثقافت سے جاہلانہ لاعلمی پر مبنی یہ خوش فہمی مگر جنگ مسلط ہونے کے پہلے روز سے غلط ثابت ہونا شروع ہوگئی۔ ایران کو "آزاد" کروانے کے بجائے امریکہ اور اسرائیل دنیا کو آبنائے ہرمز کی بدولت آنے تیل، گیس اور کھاد سے محروم کر رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں پاکستان جیسے بے تحاشہ ممالک میں ناقابل برداشت مہنگائی کا جو عذاب نازل ہوا ہے اس سے نجات کے امکانات محدود سے محدود تر ہو رہے ہیں۔ ایک بات اگرچہ طے ہو چکی ہے اور وہ یہ کہ فی الوقت جنگ جاری رکھتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل ایرانی حکومت سے اپنی شرائط منوا نہیں سکتے۔ سات سمندر پار اور بذات خود تیل اور گیس کی دولت سے مالا مال ہوئے امریکہ غالباً ایران میں اپنی ہزیمت برداشت کر سکتا ہے۔ ایران کا "اسلامی نظام" مگر اسرائیل اپنی بقاء کے لئے برداشت کر ہی نہیں سکتا۔ اس کے ساتھ براہ راست جنگ میں الجھنے کے بجائے البتہ ایران میں علیحدگی پسند تحاریک کی پشت پناہی کی راہ ڈھونڈ رہا ہے۔ ایران پر براہ راست جنگ مسلط کرنے کے بجائے وہاں کرد، بلوچ اور آذری علیحدگی پسندوں کی پشت پناہی کے ارادے مارچ 2026 کی جنگ کے آغاز سے قبل ہی نمایاں ہونا شروع ہوگئے تھے۔ بطور پاکستانی اگرچہ میں فقط بلوچستان کے حوالے سے اسرائیلی ارادوں کا کھوج لگانے کی کوشش کرتا رہا۔ اس حوالے سے ہوئی کھوج کے دوران 2025 کے جون میں دریافت ہوا کہ اسرائیل کی پشت پناہی سے واشنگٹن میں قائم ہوئے ایک تھنک ٹینک میں بلوچستان پر توجہ دینے کے لیے ایک نئے شعبے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس تھنک ٹینک کا ذکر ہے اس کا نام ہے "مڈل ایسٹ میڈیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ" انگریزی میں یہ انسٹی ٹیوٹ (MEMRI) کے نام سے معروف ہے۔ اسے 1998 میں اسرائیل کی خفیہ ایجنسی سے "ریٹائر(؟)" ہوئے ایک افسر یگال کارمون (CarmonYigal) نے امریکہ میں مقیم چند یہودی دوستوں کی مدد سے متعارف کروایا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد مشرق وسطی کے اخبارات میں عربی زبان میں چھپے مضامین میں حاوی رجحانات کا جائزہ لینا تھا۔ بتدریج اس نے عالمی اخبارات میں بھی مشرق وسطی پر لکھے مضامین یا تحقیقی دستاویز کا تجزیہ شروع کر دیا۔ رواں صدی کی پہلی دہائی میں ایرانی میڈیا میں فارسی زبان میں لکھے مضامین بھی اس کی خصوصی توجہ کے مستحق گردانے گئے۔ جون 2025 میں لیکن اس نے بلوچستان پر توجہ دینے کے لئے ایک خصوصی شعبہ متعارف کروایا۔ "بلوچستان" کا ذکر کرتے ہوئے ایرانی اور پاکستانی بلوچستان کے مابین تفریق نظرانداز کر دی گئی۔ بلوچستان کا شعبہ متعارف کرواتے ہی MEMRI نے 12 جون 2025 میں پاکستان سے عرصہ ہوا خود ساختہ جلاوطن ہوئے ہربیار مری کا ایک خصوصی مضمون چھاپا۔ مذکورہ مضمون میں ہربیار نے طویل دلائل کے ساتھ یہ کہانی بیچی کہ ایران ایک کثیر القومی ملک ہے اور یہاں آباد بلوچ اور کرد فارسی زبان وثقافت کے غلبے سے اکتا چکے ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ جیسے ممالک کو ان اقوام کی "تحاریک آزادی" کی پشت پناہی کرنا ہوگی۔ ہربیار مری کا مضمون پڑھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا اور اس کا ذکر اس کالم اور مختلف ٹی وی پروگراموں میں کرتا رہا۔ مجھے گماں تھا کہ مارچ 2026 میں مسلط ہوئی جنگ کے بعد شاید اس مضمون کی اہمیت باقی نہیں رہی۔ آج سے دو دن قبل مگر ہانگ کانگ میں قائم ایک انسٹی ٹیوٹ نے جو چین کے "ون بلٹ ون روڈ" کے تحت چلائے منصوبوں سے منسلک ممالک پر توجہ دیتا ہے ایک تحقیقی رپورٹ شائع کی۔ اس میں دعویٰ ہوا کہ ایرانی بلوچستان میں متحرک علیحدگی پسندوں کی جانب سے وہاں تعینات سیکورٹی اہلکاروں کے خلاف دہشت گرد حملے شروع کر دیے گئے ہیں۔ ستمبر 2026 میں دو اعلیٰ سطحی افسران دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں جاں بحق ہوئے۔ یکم سے 8 اکتوبر کے درمیان بھی ایرانی بلوچستان میں 5 دہشت گرد حملے ہو چکے ہیں۔ منگل کی شام یہ تحقیقاتی رپورٹ پڑھنے کے بعد انٹرنیٹ دیکھا تو اطلاع ملی کہ چند گھنٹے قبل پاکستانی بلوچستان کے تفتان بارڈر کے عین دوسری طرف ایران میں واقع پہاڑیوں پر ایرانی علیحدگی پسند جتھوں نے ایران کے سیکورٹی اہلکاروں کے قافلے پر حملہ کر دیا ہے جو کئی گھنٹوں تک جاری رہا۔ اس کے دوران ہوئی ہلاکتوں کی تفصیل یہ کالم لکھنے تک میسر نہ تھی۔ چینی تھنک ٹینک کی رپورٹ اور اس کے ایک دن بعد ہوئے واقعے کی بنیاد پر اس خدشے کا اظہار کرنے میں حق بجانب ہوں گا کہ ایرانی بلوچستان میں "گریٹ گیم" کا آغاز ہو چکا ہے۔ دیکھنا ہوگا کہ پاکستان اس کی تپش سے کب تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔

گھر قرض سکیم اور غربت

دسترس

میاں عمران احمد

ورلڈ بینک کی ایک حالیہ رپورٹ نے پاکستان میں غربت کے مسئلے کو ایک مرتبہ پھر نمایاں کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان پر مشتمل خطے میں یومیہ تین ڈالر سے کم آمدنی والے انتہائی غریب افراد میں سے 48 فیصد پاکستان میں رہتے ہیں۔ یہاں ایک بات سمجھنا ضروری ہے کہ 48 فیصد کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان کی 48 فیصد آبادی غریب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ورلڈ بینک کے متعین کردہ خطے میں یومیہ تین ڈالر سے کم آمدنی والے افراد میں تقریباً نصف پاکستان میں ہیں۔ پاکستان کو ورلڈ بینک کے نئے رپورٹنگ خطے میں شامل کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان کی جغرافیائی شناخت یا آمدنی کی درجہ بندی تبدیل ہو گئی ہے۔ پاکستان کی بڑی آبادی کے باعث نئے خطے کے مجموعی اعداد وشمار میں اس کا حصہ نمایاں نظر آنا فطری بات ہے۔ اس لیے 48 فیصد کے عدد کو یہ سمجھ کر نہیں دیکھنا چاہیے کہ اچانک دوسرے ممالک کے غریب افراد پاکستان منتقل ہو گئے ہیں یا یہ کہ اس سے پاکستان میں غربت بڑھ گئی ہے۔ ورلڈ بینک کے مطابق پاکستان میں یومیہ تین ڈالر کی غربت کی حد پر غربت کی شرح مالی سال 2018-19، سے 2024-25 کے دوران 6.4 فیصد بڑھی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ معاملہ صرف نقشے پر خطے کی تبدیلی کا نہیں بلکہ پاکستان کے اندر غربت میں اضافے کا بھی ہے۔ حکومت کو اس رپورٹ پر صرف علاقائی درجہ بندی کی وضاحت دینے کے بجائے پاکستان میں غربت کی وجوہات اور اس کے حل پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ معاشی استحکام کے دعووں کے باوجود عام شہری کی قوت خرید کیوں کمزور ہے نوجوانوں کو مناسب روزگار کیوں نہیں مل رہا اور چھوٹے کاروبار کیلئے ترقی کے مواقع کیوں محدود ہیں۔ اگر معاشی ترقی کے فوائد عام آدمی تک نہیں پہنچتے تو مجموعی قومی پیداوار میں اضافہ اس کیلئے زیادہ معنی نہیں رکھتا۔ پاکستان میں بینک قرض سے گھر بنانا آسان نہیں ہے۔ کاغذات کی لمبی فہرست پریشانی کا سبب بنتی ہے۔ اب سٹیٹ بینک آف پاکستان نے 9 اکتوبر کو گھر کے لیے قرض دینے کے قواعد میں تبدیلی کی ہے۔ بینک صرف وہی کاغذات حاصل کرنے کے پابند ہوں گے جس کی لسٹ سٹیٹ بینک فراہم کرے گا۔ اپنی مرضی سے بینک کاغذات کا مطالبہ نہیں کر سکیں گے۔ 50 لاکھ روپے تک کے گھر کے قرض کیلئے ایک اور سہولت دی گئی ہے۔ اب بینک مخصوص شرائط کے تحت جائیداد کے سرکاری ریکارڈ میں اپنے حق کا اندراج کر کے بھی قرض دے سکتے ہیں۔ آسان الفاظ میں قرض کی ادائیگی تک سرکاری ریکارڈ میں درج ہوگا کہ اس جائیداد پر بینک کا حق ہے۔ اس طرح پہلے کی طرح ہر معاملے میں جائیداد کو گروی رکھنا ضروری نہیں ہوگا۔ پنجاب حکومت کے گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ اور دوسرے صوبوں میں متعلقہ اداروں کے جاری کردہ اسی طرح کے سرٹیفکیٹس کی بنیاد پر بھی گھر کیلئے قرض لیا جا سکے گا۔ اس کے علاوہ بینک سولر پینلز، انورٹرز اور بیٹریاں خریدنے کے لیے بھی اضافی ضمانت کے بغیر قرض دے سکتے ہیں یا ان آلات کو قرض کی ضمانت بنا سکتے ہیں۔ پاکستان میں گھر خریدنے کیلئے بینکوں سے قرض لینے کا رجحان اب بھی بہت کم ہے۔ ملک میں گھر کے قرضوں کا حجم ملکی معیشت کے صرف 0.3 فیصد کے برابر ہے۔ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت رواں سال 21 اگست تک ایک لاکھ 43 ہزار 404 درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے 47 ہزار 401 درخواستیں منظور کی گئیں جبکہ تقریباً 41 ارب روپے قرض کی صورت میں لوگوں کو دیے جا چکے ہیں۔ سٹیٹ بینک کی نئی پالیسی سے گھر کے قرض کے لیے کاغذات جمع کرانے کا عمل آسان ہو سکتا ہے لیکن گھر کی قیمت اور قرض کی قسط خود بخود کم نہیں ہوگی۔ حکومت اور بینکوں کو چاہیے کہ قرض کی شرائط آسان بنائیں، درخواستوں پر جلد فیصلہ کریں اور ایسی سہولتیں فراہم کریں جن سے کم آمدنی والے خاندان بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے حج سیونگ منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ وزارت مذہبی امور، وزارت خزانہ اور قومی بچت کے اشتراک سے تیار کیے جانے والے اس منصوبے کا مقصد لوگوں کو پہلے سے مالی منصوبہ بندی کا موقع دینا اور مہنگائی کے باعث حج اخراجات میں ہونے والے اضافے کا بوجھ کم کرنے میں مدد دینا ہے۔ اس سکیم میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کا کردار بھی بڑھ سکتا ہے۔ شہری بینک اکاؤنٹ، موبائل بینکنگ یا دیگر منظور شدہ ڈیجیٹل ذرائع سے رقم جمع کرا سکیں تو انہیں بار بار دفاتر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ یہ منصوبہ ملائیشیا کے تابونگ حاجی منصوبے سے لیا گیا ہے جو 1963ء میں شروع ہوا تھا۔ اس کے ذریعے ملائیشیا کی حکومت نے مسلمانوں کو شریعت کے مطابق حج کے لیے رقم جمع کرنے کا منظم ذریعہ فراہم کر رکھا ہے۔ اگر پاکستان ملائیشیا کے تجربے سے سیکھتے ہوئے ایک قابل اعتماد نظام قائم کر لیتا ہے تو یہ منصوبہ مستقبل میں لاکھوں خاندانوں کو حج کیلئے منظم بچت کی ترغیب دے گا۔ اس سے نہ صرف لوگوں کو حج کا فریضہ ادا کرنے میں مدد ملے گی بلکہ ملکی معیشت میں کھربوں روپے بھی شامل ہو سکتے ہیں جس سے معیشت کا پہیہ چل سکتا ہے۔ پاکستان دنیا میں چاول پیدا کرنے اور برآمد کرنے والے اہم ممالک میں شامل ہے لیکن دو برسوں میں چاول کی برآمدات میں نمایاں کمی نے یہ بڑا سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا پاکستان عالمی منڈی میں اپنی قیمت اور معیار کے مقابلے کی صلاحیت کھو رہا ہے؟ مالی سال 2023-24ء میں پاکستان نے تقریباً 60 لاکھ ٹن چاول برآمد کر کے تین ارب 90 کروڑ ڈالر کمائے۔ یہ ملکی چاول کی برآمدات کے بہترین ادوار میں سے ایک تھا۔ تاہم مالی سال 2024-25ء میں چاول برآمدات کا حجم تقریباً 58 لاکھ ٹن اور آمدنی تین ارب 35 کروڑ ڈالر رہ گئی۔ مالی سال 2025-26ء میں چاول کی برآمدات تقریباً 43 لاکھ ٹن جبکہ حاصل ہونے والی آمدنی تقریباً دو ارب 30 کروڑ ڈالر رہ گئی ہے۔ ایک سال میں برآمدات کے حجم میں تقریباً 26 فیصد اور آمدنی میں تقریباً 32 فیصد کمی آئی۔ یہ کمی ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان کو عالمی منڈی میں اپنی مسابقت برقرار رکھنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ مالی سال 2026-27ء کے ابتدائی اعداد وشمار میں کچھ بہتری سامنے آئی ہے۔ جولائی اور اگست میں چاول کی برآمدات تقریباً چھ لاکھ 58 ہزار 610 ٹن رہی ہیں جن کی مالیت 391 ملین ڈالر کے لگ بھگ ہے۔ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں تقریباً پانچ لاکھ 45 ہزار 472 ٹن چاول برآمد ہوئے تھے جن کی مالیت تقریباً 314 ملین ڈالر تھی۔ یوں ابتدائی دو ماہ میں برآمدی آمدنی تقریباً 24.7 فیصد بڑھی ہے۔

جب طاقتور پھسلنے لگیں

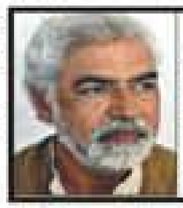

اظہار خیال

ایاز امیر

سعودیہ میں جو کچھ ہو رہا ہے دلچسپ تو ہے ہی سبق آموز بھی ہے۔ ولی عہد ہوا کرتے تھے محمد بن نائف۔ اور یہ اپنے سے اس عہدے پہ نہیں آئے تھے بلکہ خاندان کا فیصلہ تھا کہ ولی عہد کس کو ہونا چاہیے۔ محمد بن نائف سب سے موزوں قرار پائے اور انہیں اس رتبے پہ بٹھایا گیا۔ سالہا سال سے وزیر داخلہ تھے امور سلطنت اچھی طرح جانتے تھے۔ واشنگٹن کے بھی پسندیدہ شخص تھے۔ لیکن بادشاہت بدلی تو ولی عہدی کے معاملے پر بھی متبادل خیالات جنم لینے لگے۔ ہوا کیا دنیا جانتی ہے۔ رات گئے محمد بن نائف کو شاہی پیغام ملا کہ کسی بیٹھک میں ان کی موجودگی ضروری ہے۔ یہ جون 2017 کا واقعہ ہے۔ شہزادہ نائف اپنے محل سے آئے۔ آتے ہی ان کے محافظوں کو غیر مسلح کر دیا گیا۔ فون لے لیے گئے اور ماحول کچھ ایسا بنا کہ کچھ دیر بعد شہزادہ نائف اپنے تمام عہدوں سے دستبردار ہو گئے۔ ٹی وی پر فوٹیج آئی جس میں دیکھا گیا کہ شہزادہ محمد شہزادہ نائف کے ہاتھ پر بوسہ دے رہے ہیں۔ یہ فوٹیج دنیا کو دکھائی گئی۔ لیکن پیچھے اس فوٹیج کے ایک بہت بڑا واقعہ ہو چکا تھا۔ شہزادہ نائف کی جگہ شہزادہ محمد نئے ولی عہد مقرر ہوئے۔ 2017 سے لے کر آج تک وہ ولی عہد تو ہیں ہی لیکن بادشاہت کے اصل فرمانروا بھی ہیں۔ شاہ سلمان کی عمر وہ نہیں رہی کہ روزمرہ کے معاملات باریکی سے دیکھ سکیں۔ اوپر بیان کئے گئے واقعہ سے دو سال پہلے جنوری 2015، میں جب سلمان بن عبدالعزیز سعودیہ کے بادشاہ بنے تو فوراً ہی پرنس محمد کو وزیر دفاع بنایا گیا۔ دو ماہ بعد یعنی مارچ 2015، میں سعودی عرب اور یو اے ای نے یمن میں انصاراللہ جنہیں دنیا حوثی کے نام سے جانتی ہے پر مشترکہ حملہ کر دیا۔ صدر امریکہ تب بارک اوباما تھے۔ اس حملے میں امریکہ کی پوری معاونت تھی۔ سعودیہ نے حملے میں فضائی قوت اور مالی وسائل مہیا کئے اور یو اے ای کی طرف سے زمین پر فوجی دستے بھیجے گئے۔ انصاراللہ پر وحشیانہ بمباری کا آغاز ہوا جو کہ عرصہ دراز تک جاری رہی۔ یمن کا فضائی اور سمندری محاصرہ بھی کیا گیا جس میں امریکی بحری وسائل پوری طرح سے استعمال ہوئے۔ بمباری تو حوثی سہتے رہے لیکن محاصرے سے کھانے پینے کی اشیا اور دوائیوں کی آمد بری طرح متاثر ہوئی۔ یمن جو کہ پہلے ہی بہت غریب تھا اس کی آفتوں میں اضافہ ہوتا گیا۔ عالمی تخمینوں کے مطابق بندش اور قحط کی وجہ سے تقریباً تین ساڑھے تین لاکھ اموات ہوئیں۔ جب یہ صورتحال پیدا ہو رہی تھی تو حملہ آور ممالک، سعودی عرب، یو اے ای اور امریکہ کے رویوں میں کوئی نرمی نہیں آئی۔ یمن کے عوام پر یہ تمام مظالم ڈھائے جانے کے باوجود حوثیوں کی فوجی قوت نہیں ٹوٹی۔ نہ ان کے عزم میں کوئی فرق آیا۔ عرصہ سات سال پر محیط فوجی کارروائیوں کے بعد تھکاوٹ کی کچھ ایسی صورت بنی کہ سعودی عرب اور حوثیوں میں 2022، میں جنگ بندی کا معاہدہ ہو گیا۔ معاہدے کے باوجود سعودیہ نے فضائی اور سمندری محاصرہ جاری رکھا۔ شہزادہ محمد کی عمر 29 سال تھی جب وہ وزیر دفاع بنے۔ عالمی مبصرین کے مطابق یمن پر حملہ ایک طریقے سے ایک کوشش تھی دنیا کو باور کرانے کی کہ وہ بڑی ملٹری سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ حملہ کرتے وقت سعودیہ اور یو اے ای دونوں میں یہ سمجھا جا رہا تھا کہ حوثیوں نے کیا مزاحمت کرنی ہے اُن کی شکست یقینی ہے اور جنگ بھی تھوڑے عرصے میں ختم ہو جائے گی۔ ختم کیا ہونا تھی سات سال چلتی رہی۔ سعودی عرب کے بے پناہ وسائل جنگ میں صرف ہوئے اور سب کو نظر آ رہا تھا کہ سعودی عرب کسی دلدل میں پھنس گیا ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی تھا جیسے امریکہ اور اسرائیل نے سمجھا کہ ایران پر ایسا سخت فضائی حملہ ہوگا کہ ایران اس کی تاب نہ لا سکے گا۔ ایرانی انقلاب پسپا ہو جائے گا اور ایرانی قیادت امن اور رحم کی بھیک مانگ رہی ہوگی۔ جیسا ہم دیکھ رہے ہیں نتیجہ اُلٹا نکلا۔ حملہ 28 فروری کو ہوا اور ایران پر جنگ مسلط ہوئی چند ہفتوں کی بات جا رہی تھی۔ وہ چند ہفتے آج آٹھویں مہینے میں بدل چکے ہیں اور ابھی تک جنگ کے اختتام کا کوئی منظر آنکھوں کے سامنے نہیں۔ ایران کے گھٹنے کیا ٹیکنے تھے امریکہ کو راہ فرار نہیں مل رہی۔ امریکہ اس جنگ سے نکلے تب ہی جب ایران ہار مانے اور ہاتھ جوڑے۔ ایسا ہو نہیں رہا اور جنگ کے اثرات پوری دنیا پر پھیل چکے ہیں۔ لب لباب اس داستان کا یہ نکلا کہ سعودیوں کے اندازے انصاراللہ کے بارے میں غلط ثابت ہوئے اور امریکہ، اسرائیل کے اندازے ایران کے بارے میں کس حد تک غلط ثابت ہوئے۔ امریکہ دنیا کی طاقتور ترین طاقت ہے۔ ویتنام اور عراق جیسے بلنڈرز بھی کرے تو نقصان سہہ سکتا ہے۔ ایران پر حملہ حماقت تھی اس کی قیمت چکا رہا ہے۔ سعودیہ کا المیہ زیادہ خطرناک ہے کیونکہ جو پھر انصاراللہ سے جنگ چھڑ چکی ہے اس کے شعلے سعودی شہروں تک پہنچ رہے ہیں۔ ریاض ایئرپورٹ کا میزائلوں کی زد میں آنا کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ ایئرپورٹ پر دو تین حملے ہو چکے ہیں اور ایک میں تو بھاری جانی نقصان ہوا۔ ایئرپورٹ بند فلائٹیں معطل ایک بحران کی کیفیت کا پیدا ہونا۔ وہ سارا تصور جو بنا ہوا تھا کہ یہاں بڑا استحکام ہے اور اس میں کوئی خلل نہیں پڑ سکتا وہ سب ہوا میں اُڑ گیا۔ جب ایران جنگ کے شروع میں ایرانی ڈرون اور میزائل یو اے ای کی طرف چھوڑے گئے

ارسٹوکریٹک و بیوروکریٹک پاکستان

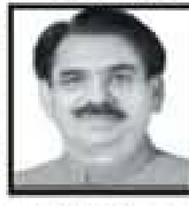

عنایات

آصف عنایت

کچھ دنوں سے قلم سیاست سے گریزاں تھا۔ صوفی ازم، فکر اور انسان کے باطن کی طرف دل لگا ہوا تھا۔ شاید اس لیے کہ سیاست کے موجودہ منظرنامے میں الفاظ بہت ہیں، معنی کم؛ دعوے بہت ہیں، نتائج کم؛ اور شور اتنا ہے کہ انسان اپنے اندر کی آواز بھی نہیں سن پاتا۔ پھر خیال آیا کہ سیاست سے آخر کب تک بھاگا جا سکتا ہے؟ جس معاشرے میں ہم سانس لیتے ہیں، اس کے دکھ بھی تو ہماری تحریر کا حصہ ہیں۔ چند روز پہلے ایک پلمبر کا فون آیا۔ اس کی والدہ انتقال کر گئی تھیں۔ تعزیت کے بعد معلوم ہوا کہ وہ چند روز سے بیمار تھیں۔ پھر اس نے بتایا کہ ان دنوں گھر میں فاقے رہے اور اب ماں کو دفنانے کے لیے بھی اس کے پاس کفن دفن کے پیسے نہیں۔ میں خاموش ہو گیا۔ یہ محض ایک غریب گھرانے کی داستان نہیں تھی؛ یہ اس ریاست کا آئینہ تھا جہاں ترقی کے دعوؤں، منصوبوں اور اعداد وشمار کے درمیان ایک محنت کش اپنی ماں کو عزت سے دفنانے سے بھی محروم ہے۔ سوال یہ ہے کہ ریاست اپنے شہری کی زندگی میں کہاں موجود ہے اور کہاں غائب؟ اسلامی جمہوریہ پاکستان اللہ تعالیٰ قائم رکھے۔ اسلام کے نام پر آزادی کے بعد بہت کچھ ہوا، مگر اسلام کا عدل، مساوات اور انسانی حرمت ہمارے اجتماعی عمل میں آج بھی تشنہ دکھائی دیتے ہیں۔ فرقہ پرستی، پیری فقیری، مفادات اور انسان کی انسان پر برتری بھی اسی نام سے وابستہ کر دی گئی ہے۔ جمہوریت کا سوال اس سے بھی زیادہ پیچیدہ ہے۔ کیا ہم واقعی جمہوری پاکستان ہیں یا ایک اشرافیائی اور بیوروکریٹک نظام میں بدل چکے ہیں، جہاں فیصلے محدود طبقوں کے ہاتھ میں ہیں اور عوام ان کے نتائج بھگتتے ہیں؟ چہرے، حکومتیں اور نعرے بدلتے ہیں، مگر عام آدمی کی قسمت نہیں بدلتی۔ بیوروکریسی، سیاست، کاروبار، عدالت، میڈیا، صحت اور تعلیم کے طاقتور مراکز ایک دوسرے سے جڑے دکھائی دیتے ہیں۔ ندیم افضل چن صاحب کا کلب والا تصور اسی کیفیت کی طرف اشارہ کرتا ہے: چند مستقل ارکان فیصلہ کرتے ہیں اور باقی معاشرہ تماشائی بن کر قیمت ادا کرتا ہے۔ گزشتہ دنوں افتخار احمد صاحب کی ایک گفتگو سننے کا اتفاق ہوا۔ پاکستان کی تاریخ، سیاسی معاشرت اور آئینی بحران پر ان کی گفتگو نے یہ سوال پھر زندہ کر دیا کہ ہمارا مسئلہ محض حکومتوں کی تبدیلی ہے یا پورا سیاسی، آئینی اور ادارہ جاتی ڈھانچہ بحران کا شکار ہے؟ عدلیہ، بیوروکریسی اور سیاست کی تاریخ ہمارے سامنے ہے، مگر اصل سوال یہ ہے کہ نظام کی اصلاح کی خواہش اور صلاحیت کہاں باقی ہے۔ ادارے موجود ہیں، مگر ان کی کارکردگی اکثر شہری کی ضرورت سے کٹی ہوئی ہے۔ قانون کی روح یہ ہے کہ جرم اور ذمہ داری کا تعین ہر شخص کے لیے یکساں معیار پر ہو۔ ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی جیسے تاریخی مقدمات آج بھی انصاف اور قانون کے یکساں اطلاق کے حوالے سے سوال اٹھاتے ہیں۔ اس کے باوجود ان جج صاحبان کو سلام جو نامساعد حالات میں بھی قانون اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ قانون کی بالادستی صرف فیصلے لکھنے سے نہیں، اس کے یکساں نفاذ سے قائم ہوتی ہے۔ جب قانون طاقتور کے لیے نرم اور کمزور کے لیے سخت ہو، بندوق قانون کی جگہ لے لے، ماورائے قانون کارروائیاں معمول بن جائیں اور انسانی جان الزام یا ذاتی دشمنی کی بنیاد پر چھین لی جائے تو ریاست پر اعتماد کیسے برقرار رہ سکتا ہے؟ سی سی ڈی جیسے اداروں کے بارے میں اٹھنے والے سوالات بھی اسی بنیادی اصول سے جڑے ہیں۔ ریاست کا فرض جرم روکنا اور مجرم کو قانون کے مطابق سزا دلوانا ہے، مگر ریاستی اختیار خود قانون کا پابند ہونا چاہیے۔ اگر ریاست قانون سے باہر نکل جائے تو شہری انصاف کے لیے کہاں جائے گا؟ سانحہ بلدیہ جیسے واقعات یاد دلاتے ہیں کہ قانون اور نگرانی کی ناکامی محض سرکاری فائلوں کا مسئلہ نہیں، انسانی جانوں کا معاملہ ہے۔ خیبر پختونخوا کی بدامنی ہو یا بلوچستان کی بے چینی، صرف طاقت، بیانات اور الزام تراشی سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ سیکیورٹی کے ساتھ سیاسی، سماجی، معاشی اور مقامی عوامل کو سمجھنا ہوگا۔ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ مسلح گروہوں کو وسائل کہاں سے ملتے ہیں، بیرونی قوتوں کا کیا کردار ہے اور مقامی آبادی کا ریاست سے تعلق کیوں کمزور پڑ رہا ہے۔ ریاست اور شہری کا تعلق باہمی ذمہ داری پر قائم ہوتا ہے۔ شہری ٹیکس دیتا، قانون مانتا اور ریاست کو اختیار دیتا ہے؛ بدلے میں اسے تحفظ، انصاف، عزت اور برابر سلوک ملنا چاہیے۔ جب یہ تعلق یک طرفہ ہو جائے تو ریاست بظاہر طاقتور مگر اندر سے کمزور ہو جاتی ہے۔ دولت چند ہاتھوں میں سمٹ جائے، متوسط طبقہ سکڑ جائے، نوجوان مایوس ہوں اور شہری اپنی ہی ریاست کو اجنبی سمجھنے لگیں تو تاریخ خاموش نہیں رہتی۔ قدرت کے حساب میں نہ پروٹوکول کام آتا ہے، نہ عہدہ، نہ طاقت اور نہ تقریر۔ ہم نے ریاست کو طاقتور بنانے کی کوشش بہت کی

یمن کی آگ ریاض تک

پیامبر

قادر خان یوسف زئی

مشرق وسطیٰ کی ریت تواتر سے بے گناہوں کے خون سے سرخ ہو رہی ہے اور اس بار اس خون کی چھینٹیں براہ راست سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے دل پر پڑی ہیں۔ ذرا تصور کریں، ریاض کا کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈہ، جو روزانہ ہزاروں مسافروں، تارکین وطن، اور کاروباری افراد کی امیدوں، ملاپ اور جدائی کا گواہ بنتا ہے، اچانک ایک ہولناک دھماکے سے گونج اٹھتا ہے۔ آسمان سے گرنے والا ایک بیلسٹک میزائل مسافر ٹرمینل سے ٹکراتا ہے، آگ کے شعلے بلند ہوتے ہیں، اور دیکھتے ہی دیکھتے 13 زندگیاں موت کی وادی میں اتر جاتی ہیں جبکہ 309 سے زائد افراد زخموں سے چور ہو کر ہسپتالوں میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ منظر اس تلخ حقیقت کا عکاس ہے جس نے مشرق وسطیٰ کے ایک محفوظ ترین سمجھے جانے والے دارالحکومت کے باسیوں کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ پروازوں کی منسوخی، تعلیمی اداروں کی آن لائن منتقلی اور فضا میں چھایا ہوا خوف محض ایک عارضی تعطل نہیں، بلکہ اس امر کا واضح اعلان ہے کہ جنگ اب سرحدوں پر لڑی جانے والی کوئی روایتی لڑائی نہیں رہی، بلکہ یہ گھروں کی دہلیز تک پہنچ چکی ہے۔ اگلے ہی روز اتوار کو ہونے والے ایک اور حملے نے اس خوف پر مہر ثبت کر دی، جس میں ایک پاکستانی شہری بھی لقمہ اجل بن گیا۔ یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ یمن کا تنازع اب کسی ایک ملک کی خانہ جنگی نہیں رہا، بلکہ یہ ایک ایسا علاقائی آتش فشاں بن چکا ہے جس کا لاوا پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ اس جنگ کی بساط پر اب صرف حوثی جنگجو یا یمنی افواج ہی نہیں، بلکہ عالمی طاقتوں کے مفادات اور خطے کی بالادستی کی کشمکش کے مہرے بھی چالیں چل رہے ہیں۔ اس دہشت ناک کھیل میں سب سے سستی چیز اگر کوئی ہے تو وہ عام انسان کی جان ہے، چاہے وہ ریاض کے ہوائی اڈے پر کام کرنے والا کوئی غریب پاکستانی یا بنگلہ دیشی ہو، یا پھر یمن کے کھنڈرات میں بھوک اور افلاس سے بلکتا ہوا کوئی معصوم بچہ۔ اس جنگ نے سفارت کاری کے تمام مروجہ اصولوں کو راکھ کر دیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ جب پراکسی جنگیں طول پکڑتی ہیں تو ان کی تپش سے کوئی بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔ شواہد اور زمینی حقائق اس امر کی گواہی دیتے ہیں کہ حوثیوں کی جانب سے کی جانے والی یہ کارروائیاں محض ایک وقتی اشتعال کا نتیجہ نہیں، بلکہ ایک سوچی سمجھی اور طویل المدتی تزویراتی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ گزشتہ محض ایک ہفتے کے دوران ریاض، ابہا، جازان اور نجران کے ہوائی اڈوں پر ہونے والے مسلسل حملے اس بات کا ثبوت ہیں کہ حوثیوں نے اپنی عسکری صلاحیتوں اور ڈرون ٹیکنالوجی میں کس قدر خطرناک حد تک اضافہ کر لیا ہے۔ جازان اور نجران میں زخمی ہونے والے افراد اور ابہا و ریاض میں جاں بحق ہونے والے 3 اور زخمی ہونے والے 36 افراد کا لہو اس بات کا تقاضا کر رہا ہے کہ عالمی برادری اس عفریت کو روکے۔ حوثیوں کا بحیرہ احمر کے ساحلی شہر ینبع میں آرامکو کی آئل ریفائنری کو نشانہ بنانے کا دعویٰ اور سمندری ناکہ بندی کا اعلان محض دھمکیاں نہیں، بلکہ عالمی معیشت اور توانائی کی ترسیل کی شہ رگ پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش ہے۔ جب مسافر ٹرمینلز کو جنگی اہداف کے طور پر چنا جائے، تو یہ بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی اور جنگی جرم کے سوا کوئی اور نام نہیں دیا جا سکتا۔ دوسری جانب، اس جارحیت کے جواب میں سعودی اتحاد اور یمنی حکومتی افواج کا ردعمل بھی انتہائی شدید اور بے پناہ ہے۔ "فجر یمن" کے نام سے شروع کی جانے والی اس عسکری مہم کے دوران صرف 24 گھنٹے میں 2750 حملوں کی اطلاعات اور 1400 سے زائد حوثی جنگجوؤں کی ہلاکت کے دعوے اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ یہ جنگ اب اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ تعز کے علاقے جیفان، شمالی صوبے صعدہ، جبل صبر اور بندرگاہی شہر الحدیدہ اور آبنائے باب المندب کے قریب ذباب کے محاذوں پر لڑی جانے والی یہ خونریز لڑائیاں یمن کے جغرافیے کو مزید لہولہان کر رہی ہیں۔ ہتھیاروں کے ڈپو، رسد کی گاڑیاں اور مورچے تباہ کیے جا رہے ہیں، لیکن اس طاقت کے اندھے استعمال کے درمیان اصل نقصان اس عام یمنی شہری کا ہو رہا ہے جو گزشتہ کئی برسوں سے محاصرے، بھوک اور بیماریوں کی چکی میں پس رہا ہے۔ یہ ایک ایسا لامتناہی چکر ہے جہاں ہر حملہ ایک نئے جوابی حملے کو جنم دیتا ہے، اور امن کی فاختہ بارود کے دھوئیں میں کہیں گم ہو کر رہ گئی ہے۔ کوئی بھی ریاست اپنے شہریوں کو یوں موت کے گھاٹ اترتے نہیں دیکھ سکتی، اور سعودی عرب کا حوثیوں کے خلاف کارروائیوں کا جواز اسی دفاعی ضرورت سے کشید ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، دیانتداری کا تقاضا ہے کہ یمن کے عوام کی اس محرومی اور طویل محاصرے کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے جس نے ایک بدترین انسانی المیے کو جنم دیا ہے اور جس کی آڑ میں حوثی اپنی جارحیت کو ایک "مزاحمتی بیانیے" کا رنگ دیتے ہیں۔ تاہم، ان تمام محرکات، تاریخی مظلومیت کے دعوؤں، یا جنگی مصلحتوں کے باوجود، مسافر ہوائی اڈوں پر بیلسٹک میزائل داغنا اور بے گناہ تارکین وطن جن میں ہمارا ایک پاکستانی بھائی بھی شامل ہے، کا خون بہانا کسی صورت قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ اس تمام تر خون آشام منظرنامے میں سب سے تشویشناک پہلو امریکی فوجی مداخلت کا منڈلاتا ہوا سایہ ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سعودی عرب کی حمایت میں امریکی فوجی شرکت کے امکان کو مسترد نہ کرنا، اور واشنگٹن کی جانب سے انٹیلی جنس معلومات اور اہداف کی نشاندہی میں مدد فراہم کرنا، اس جنگ کے شعلوں کو مزید بھڑکا سکتا ہے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ 2021ء میں صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے اسی یمن میں ایک لاکھ سے زائد افراد کی ہلاکت اور لاکھوں کے بے گھر ہونے کے بعد، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر سعودی قیادت میں جارحانہ کارروائیوں کی امریکی حمایت ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ آج دوبارہ اسی نہج پر لوٹنا اور جنگ کے شعلوں کو ہوا دینا اس امر کا ثبوت ہے کہ عالمی طاقتوں کی پالیسیاں انسانی جانوں کے زیاں سے زیادہ جغرافیائی اور سیاسی مفادات کے تابع ہوتی ہیں۔ ریاض کے ہوائی اڈے پر گرنے والا ہر میزائل اور یمن کے کھنڈرات میں اٹھنے والی ہر چیخ اس بات کا اعلان ہے کہ خطہ ایک ایسے آتش فشاں کے دہانے پر کھڑا ہے، جو پھٹا تو صرف مشرق وسطیٰ ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی بحری تجارت اور عالمی معیشت کو بھی خاکستر کر دے گا۔ وقت آ گیا ہے کہ طبل جنگ کی گونج کو خاموش کیا جائے، کیونکہ اگر سفارت کاری اور مکالمے نے بارود کی جگہ نہ لی، تو آنے والی نسلیں ہمیں صرف ان کھنڈرات کے حوالے سے یاد رکھیں گی جو ہم ان کے لیے ورثے میں چھوڑ جائیں گے۔

دلدل سے نجات

احوال عالم

جاوید حفیظ

آج کل اسلام آباد میں کنٹینرز کی بہار ہے۔ اگلے روز فارن آفس جاتا ہوا ہوٹل سیرینا کے باہر اتنے کنٹینرز پڑے تھے کہ دیوار چین یاد آ گئی جو چند سال پہلے دیکھی تھی۔ دیوار چین لمبے عرصے میں تعمیر ہوئی تھی اور دفاعی مقاصد کے لیے بنائی گئی تھی۔ ہوٹل کے باہر کنٹینرز سے بنائی گئی دیوار بھی دفاعی مقصد کے لیے ہے۔ سینکڑوں کنٹینرز اسلام آباد میں تین، چار ہفتوں سے موجود ہیں اور مزید کئی ہفتوں تک رہنے کا قوی امکان ہے۔ شنید ہے کہ ایک کنٹینر کا یومیہ کرایہ بیس سے پچیس ہزار روپے ہے۔ باہر سے آئی ہوئی پولیس، رینجرز اور ایف سی کے اخراجات ملا کر روزانہ دارالحکومت کو یلغار سے بچانے کا خرچ تقریباً ایک ارب روپے ہے۔ اس بارے پوری دنیا میں جو منفی تاثر جا رہا ہے اسے اعداد وشمار میں سمیٹنا ناممکن ہے۔ ہمارے سیاسی حریف متواتر آپس میں ہی الجھتے رہتے ہیں اور ہم دنیا سے توقع کرتے ہیں کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کرے۔ اس وقت سب سے اہم کام قومی تصادم کو کم کر کے قومی اجماع اور مفاہمت کا فروغ ہے۔ قریب ڈیڑھ ماہ قبل ایک وفاقی وزیر نے بیان دیا کہ ہمارا انتظام ناکام ہو گیا ہے اور ان کے بیان کی خاصی اہمیت ہے۔ قومی لیول پر بحث چھڑ گئی کہ صوبوں کا سائز چھوٹا کر دیا جائے تو بہت سے مسئلے حل ہو جائیں گے۔ اس حل کے حق میں بہت سے بیانات آئے۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ ہمارا قومی مسئلہ صرف نئے صوبے تشکیل دینے سے حل نہیں ہوگا ہمارے قومی مسائل کی جڑ اس مسئلے سے وسیع تر ہے۔ فرض کر لیں کہ اسلام آباد کا دیہی اور شہری علاقہ ایک صوبہ ہے اور اگر یہ صوبہ ہے تو یہ پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہوگا۔ یہاں علیحدہ ہائیکورٹ ہے، پولیس اور ریونیو کے ضرورت سے زیادہ دفاتر ہیں۔ سی ڈی اے کے افسران اور سٹاف کی فوج ظفر موج ہے اور پھر ہاؤسنگ اتھارٹی ہے جو وہی کام کر رہی ہے جو کبھی سی ڈی اے اکیلے کرتی تھی۔ ان کی تنخواہیں اور مراعات قابل رشک ہیں لیکن یہ اسلام آباد میں صرف اونچے گریڈز سے ریٹائر ہونے والے افسران کی رہائش کا ہی بندوبست کرتی ہے۔ اس سنگدل اور گریڈ زدہ شہر میں نائب قاصد اور کلرک کو سرکاری پلاٹ نہیں ملتا۔ اسلام آباد صفائی کے لحاظ سے بھی کوئی ماڈل شہر نہیں۔ بڑی وجہ یہ ہے کہ اس شہر کی اونرشپ اس کے باسیوں کے پاس نہیں۔ یہاں کوئی لوکل گورنمنٹ نہیں ایک زمانے سے اسلام آباد کا کوئی میئر نہیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ محض انتظامی یونٹ کا چھوٹا ہونا گڈ گورننس کی ضمانت نہیں ہے۔ سابق فارن سیکرٹری شمشاد احمد خان صاحب کی تجویز ہے کہ جی او آر کے تمام گھر خالی کرا کے مع زمین نیلام کر دیے جائیں اور سبز نمبر پلیٹ کی تمام گاڑیاں واپس لے لی جائیں۔ تاہم میرے خیال میں اس اقدام سے بھی ہمارا قومی مسئلہ حل نہیں ہوگا جو وسیع تر ہے۔ کچھ دوست آبادی کے جن کو بوتل میں بند کرنے اور فرسٹ کزن شادیوں کو کم کرنے کو ذریعہ نجات سمجھتے ہیں لیکن پاپولیشن کنٹرول بھی قومی مسئلے کا جزوی حل ہے۔ کئی پڑھے لکھے اور باخبر دوست یہ صائب مشورہ دیتے ہیں کہ کرپشن کو مکمل ختم کریں اور ہر کام میرٹ پر ہو تو پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں وہ سنگاپور کی مثال دیتے ہیں۔ لیکن پاکستان اور سنگاپور کے معروضی حالات مختلف ہیں۔ سنگاپور کو اپنے ہمسایوں سے کوئی خطرہ نہیں۔ آبادی چھوٹی ہے۔ اکثریت چینی نژاد لوگوں کی ہے جو بہت محنتی ہیں۔ سنگاپور کی خوش قسمتی تھی کہ اسے لی کوآن یو جیسا لیڈر مل گیا۔ پاکستان میں اس لیول اور وژن والا لیڈر دور دور تک نظر نہیں آتا۔ پھر کرپشن کا مکمل خاتمہ ایک غیر عملی سی بات ہے۔ کرپشن ہر ملک اور ہر معاشرے میں ہوتی ہے لیکن پاکستان اس فیلڈ میں بہت آگے ہے۔ ہماری نصابی کتب میں وعظ و نصیحت کی بھرمار ہے لیکن ہماری اخلاقیات درست نہیں ہو سکیں۔ اخلاقیات کا درس دینے والا استاد جب سالانہ امتحان میں نقل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تو طلبہ کا نصابی کتابوں میں لکھے وعظ و نصیحت پر سے ایمان اٹھ جاتا ہے۔ کرپشن کا سو فیصد خاتمہ ناممکنات میں ہے۔ کسی کو سفارش پر یا برادری ازم کی بنا پر سرکاری جاب دینا بھی کرپشن ہے۔ چند ہفتے پہلے ایک وزیر باتدبیر نے کہا تھا کہ بہت سے بیورو کریٹ پرتگال کی شہریت لے چکے ہیں۔ پرتگال کی شہریت حاصل کرنے کے لیے آج کل اس ملک میں پانچ لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری کرنا پڑتی ہے جو ملکی کرنسی میں 14 کروڑ سے کچھ زائد رقم بنتی ہے۔ جس افسر کے پاس 14 کروڑ کی بچت ہے اس کی ایمانداری پر شکوک اٹھنا فطری بات ہے۔ کاش وزیر موصوف وہ چار نام بھی ثبوت کے طور پر دے دیتے لیکن اس کے بعد وہ بالکل خاموش ہو گئے۔ ہم کرپشن کے خلاف اپنی نفرت کا اظہار محض اپنی سیاسی ضرورت کے مطابق کرتے ہیں۔ چین میں کرپشن ثابت ہو جائے تو موت کی سزا یقینی ہے اور فائرنگ سکواڈ کے لیے گولی بھی مجرم کے اہل خانہ خریدتے ہیں۔ حکومت یہ خرچ بھی برداشت نہیں کرتی۔ جبکہ ہمارے ہاں احتساب اکثر صرف سیاسی مقاصد کے لیے ہی استعمال ہوتا ہے۔ میرے خیال میں کرپشن ایک بڑا مسئلہ ضرور ہے لیکن ہمارا نمبرون قومی پرابلم نہیں ہے۔ کچھ احباب کا خیال ہے کہ ہماری عدلیہ بہتر ہو جائے لوگوں کو انصاف ملنے لگے تو ہمارے حالات خاصے بہتر ہو جائیں گے۔ 2025ء کی ایک انٹرنیشنل رینکنگ میں 143 ملکوں میں ہماری عدلیہ کا 130 واں نمبر تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ عدلیہ کی کارکردگی اور جج صاحبان کی تنخواہیں اور مراعات کا آپس میں کوئی تناسب نہیں۔ لیکن صرف عدلیہ کی بہتر کارکردگی سے بھی قومی مسائل جزوی طور پر ہی حل ہوں گے۔ پاکستان میں جی ڈی پی کے اعتبار سے ٹیکس کا تناسب تقریباً دس فیصد ہے۔ ہماری اشرافیہ بہت کم ٹیکس دیتی ہے۔ پوش علاقوں میں جائیں تو لگتا ہے کہ پاکستان بہت خوشحال ملک ہے۔ فارم ہاؤسز بن رہے ہیں، بچے مہنگے پرائیویٹ سکولوں میں جا رہے ہیں جہاں ایک ایک بچے کی فیس گریڈ اٹھارہ کے افسر کی ماہانہ تنخواہ کے برابر ہے۔ لش پش کرتی لمبی لمبی گاڑیاں ہماری سڑکوں پر فراٹے بھر رہی ہیں۔ کچھ لوگوں کی روز افزوں خوشحالی غریبوں کی غربت کا ہر روز مذاق اڑاتی ہے۔ ورلڈ بینک کی حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں غربت میں چھ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ میرے نزدیک پاکستان کا اصل مسئلہ قومی افہام وتفہیم اور اجماع کا ہے۔ ہمیں طاقتور اور صائب رائے عامہ کی ضرورت ہے جو پاور سینٹر اور سیاسی لوگ ایک دوسرے کی بات سننے کو تیار نہیں انہیں مل بیٹھنا ہوگا۔ اسلام آباد کا کوئٹہ، کراچی اور پشاور سے رشتہ مضبوط کرنا ہوگا۔ ملک کی اونرشپ عوام کے حوالے کریں، صاف شفاف الیکشن کرائیں اور متواتر کرائیں۔ الیکشن کمیشن مکمل آزاد ہو۔ تعلیمی نظام اور میڈیا متحمل رائے عامہ کو فروغ دیں۔ ہمیں نئی لیڈرشپ کی ضرورت ہے۔

MASHRIQ CLASSIFIED

[illegible]

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 56.TA(ST) رقبہ 450 فٹ واقع ترک اڈہ سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ بنام صنم بی بی شوہر کا نام ملا عبدالحلیم سے شبیر احمد کاکڑ ولد محمد حنیف کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No.........63902

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 26/28 رقبہ 360 فٹ واقع سرکی روڈ کوئٹہ بنام حسین احمد وغیرہ ولد محمد حنیف سے سازالدین ولد معراج الدین کے نام پر ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کری

R.No.........63902

تلاش گمشدہ

میرے تین عدد کال ڈیپازٹ جاری کردہ میزان بینک لورالائی برانچ 1۔ کال ڈیپازٹ نمبر 90010026271 رقم 138600 (2) کال ڈیپازٹ نمبر 90010026173 رقم 713000 (3) کال ڈیپازٹ نمبر 90014054424 رقم 354000 بنام عبدالستار کاکڑ اینڈ سنز لورالائی کے اکاؤنٹ سے ایگزیکٹو انجینئر پی اینڈ آر لورالائی کو جاری کردہ لورالائی شہر میں کہیں گم ہو گئے ہیں جسکو ملے 03023894441 پر اطلاع کریں

نمائندہ لورالائی.......

مولانا نیاز محمد درانی: علم وفکر، اور سیاسی بصیرت کا ایک روشن باب

تحریر: حافظ عبیداللہ

بلوچستان کی علمی، دینی اور سیاسی تاریخ میں بعض شخصیات ایسی ہیں جن کی خدمات کا دائرہ محض درس وتدریس یا سیاست تک محدود نہیں بلکہ وہ اپنے عہد کے فکری مباحث، اجتماعی شعور پر بھی گہرے نقوش چھوڑ کر گئی ہیں مولانا نیاز محمد درانی کا شمار ایسی ہی شخصیات میں ہوتا ہے، جنہوں نے علم دین، قرآن فہمی، اسلامی سیاسی فکر، خطابت اور سیاسی جدوجہد کو اپنی زندگی کا محور بنایا۔ آج 16 اکتوبر ان کی برسی کا دن ہے، جو ہمیں ان کی علمی وفکری خدمات کو یاد کرنے اور ان کے افکار کی معنویت پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ مولانا نیاز محمد درانی 1939ء میں کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق درانی پشتونوں کے نورزئی قبیلے سے تھا۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم کوئٹہ میں حاصل کی، جبکہ اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لیے کوئٹہ، اُس وقت کے صوبہ سرحد، موجودہ خیبر پختونخوا، پنجاب اور افغانستان کے نامور علماء سے استفادہ کیا۔ ان کے علمی سفر کی یہ وسعت اس حقیقت کی عکاسی تھی کہ وہ دینی علوم کو کسی ایک محدود جغرافیائی یا فکری دائرے تک محدود رکھنے کے بجائے مختلف علمی روایات سے فیضیاب ہونے کے قائل تھے۔

مولانا نیاز محمد درانی کی علمی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو قرآن کریم کے مطالعے، اسلامی سیاسی افکار اور نظام حکومت سے ان کی گہری دلچسپی تھی۔ وہ دین کو محض چند انفرادی عبادات یا رسمی مظاہر تک محدود کر کے دیکھنے کے بجائے اسے انسانی اخلاق، اجتماعی عدل، حکمرانی اور معاشرتی ذمہ داریوں کے تناظر میں سمجھنے پر زور دیتے تھے۔ ان کی فکر میں اسلامی تعلیمات اور سیاسی زندگی کے درمیان ایک بامعنی تعلق موجود تھا۔ وہ اسلامی سیاسی نظام کے اصول و مبادی پر غور کرتے ہوئے اس امر پر زور دیتے تھے کہ اجتماعی معاملات میں مشاورت، انصاف اور اخلاقی اقدار کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ ان کے نزدیک مذہب کا حقیقی پیغام انسان کی فکری و اخلاقی تربیت اور معاشرے میں عدل کے قیام سے وابستہ ہے۔ مولانا درانی کے فکری افکار کا ایک اہم پہلو آمریت اور غیر جوابدہ اقتدار کے بارے میں ان کا اصولی موقف تھا۔ وہ شوریٰ کو اسلامی سیاسی فکر کا اہم اصول سمجھتے تھے اور اجتماعی فیصلوں میں مشاورت کی ضرورت پر زور دیتے تھے۔ ان کے نزدیک حکمرانی محض قوت، اختیار یا منصب کا نام نہیں، بلکہ یہ ایک اخلاقی ذمہ داری ہے جس کے ساتھ جواب دہی بھی لازم ہے۔ ان کا فکری زاویہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اسلامی سیاست کو سمجھنے کے لیے صرف اقتدار کے حصول پر توجہ کافی نہیں اصل سوال یہ ہے کہ اقتدار کس اصول کے تحت استعمال ہوتا ہے، فیصلے کس انداز میں کیے جاتے ہیں اور حکمران کس حد تک عدل و انصاف کے پابند رہتے ہیں۔ انہوں نے مذہب کے سیاسی استعمال اور فرقہ وارانہ تقسیم کی بھی اصولی مخالفت کی۔ ان کی فکر میں دین کو گروہی مفادات، نفرت اور تقسیم کا وسیلہ بنانے کے بجائے اخلاقی اصلاح، اتحاد اور انصاف کا ذریعہ ہونا چاہیے۔ مولانا نیاز محمد درانی صرف ایک صاحب مطالعہ عالم نہیں تھے، بلکہ ایک موثر خطیب اور معلم بھی تھے۔ انہوں نے کوئٹہ کے دینی مدارس اور عصری تعلیمی اداروں میں طویل عرصے تک تدریسی اور اصلاحی خدمات انجام دیں۔ ان کے خطبات اور علمی مجالس میں شرکت کے لیے دور دراز علاقوں سے طلبہ، اہل علم اور فکر سے دلچسپی رکھنے والے افراد آتے تھے۔ ان کی خطابت کی اہمیت صرف الفاظ کی روانی یا بیان کی تاثیر میں نہیں، بلکہ ان موضوعات میں بھی تھی جنہیں وہ اپنے سامعین کے سامنے پیش کرتے تھے۔ دینی تعلیمات، اسلامی تاریخ، سیاسی فکر اور اجتماعی زندگی کے مسائل ان کی گفتگو کا حصہ ہوتے تھے۔ وہ علم کو محض معلومات کے ذخیرے کے طور پر نہیں، بلکہ انسان کی فکری تربیت اور کردار سازی کے وسیلے کے طور پر دیکھتے تھے۔ ان کی تدریسی اور اصلاحی سرگرمیاں اس وسیع تر روایت سے تعلق رکھتی تھیں جس میں عالم دین کی ذمہ داری صرف درس گاہ تک محدود نہیں رہتی، بلکہ وہ اپنے معاشرے کے فکری، اخلاقی اور اجتماعی سوالات سے بھی رشتہ قائم رکھتا ہے۔

مولانا نیاز محمد درانی ایک متحرک سیاسی کارکن اور وطن دوست رہنما بھی تھے۔ انہوں نے بلوچستان کی سیاسی زندگی میں حصہ لیا اور اپنے عہد کے قومی، سماجی اور سیاسی مسائل سے وابستگی برقرار رکھی۔ ان کی شخصیت میں دینی علم اور سیاسی شعور ساتھ ساتھ نظر آتے ہیں۔ ان کی زندگی اس حقیقت کی مثال تھی کہ ایک عالم دین اپنے معاشرے کے اجتماعی معاملات سے لاتعلق رہنے کے بجائے ان میں فکری اور عملی کردار ادا کر سکتا ہے۔

ان کے لیے سیاست محض اقتدار یا جماعتی سرگرمی کا نام نہیں تھی، بلکہ اسے اجتماعی زندگی، حقوق، انصاف اور معاشرتی ذمہ داریوں کے وسیع تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ بلوچستان جیسے کثیر الثقافتی اور متنوع معاشرے میں مذہبی روایت، قومی شناخت اور سیاسی جدوجہد کے درمیان تعلق ہمیشہ اہم رہا ہے۔ مولانا درانی کی زندگی اور افکار کا مطالعہ اس حوالے سے بھی قابل توجہ ہے کہ انہوں نے دینی علوم کے ساتھ سیاسی وسماجی معاملات میں دلچسپی برقرار رکھی اور اپنی علمی وفکری شناخت کو عملی زندگی سے جوڑے رکھا۔ مولانا نیاز محمد درانی کی برسی محض ایک علمی و دینی شخصیت کو یاد کرنے کا موقع نہیں، بلکہ ان بنیادی سوالات پر غور کرنے کا دن بھی ہے جو ان کی فکر میں اہم مقام رکھتے تھے۔ معاشرے میں عدل کیسے قائم ہو؟ اقتدار کو جواب دہ کیسے بنایا جائے؟ اجتماعی فیصلوں میں مشاورت کو کس طرح موثر بنایا جا سکتا ہے؟ مذہب کو فرقہ واریت اور گروہی مفادات سے محفوظ رکھتے ہوئے اخلاقی اصلاح اور سماجی ہم آہنگی کے لیے کیسے بروئے کار لایا جائے؟ یہ سوالات کسی ایک زمانے یا خطے تک محدود نہیں بلکہ آج بھی پاکستان اور بالخصوص بلوچستان کو ایسے فکری مباحث کی ضرورت ہے جن میں مذہبی تعلیمات، آئینی اصولوں، اجتماعی ذمہ داریوں اور انسانی وقار کے درمیان بامعنی تعلق پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔ ان کی کتاب "اسلامی سیاست: اصول و مبادی" بھی ان کی فکری دلچسپیوں اور اسلامی سیاسی نظام کے اصولوں سے وابستگی کو سمجھنے کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا نیاز محمد درانی کا انتقال 2012ء میں ہوا، لیکن ان کی علمی وفکری زندگی سے وابستہ سوالات آج بھی زندہ ہیں۔ ان کی شخصیت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ علم کا اصل امتحان صرف اس کے حصول میں نہیں، بلکہ اس کے ذریعے معاشرے میں شعور، عدل، اخلاق اور ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینے میں ہے۔

گوادر: دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت مراکز فعال بنانے کیلئے پیش رفت

گوادر (خ ن) ڈسٹرکٹ چیئرمین شئے مختار نے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (پی پی ایچ آئی) کے ضلعی دفتر میں پی پی ایچ آئی ڈسٹرکٹ منیجر ڈاکٹر منیر احمد سے ملاقات کی، جس میں ضلع کے دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی، بنیادی مراکز صحت کی فعالیت اور نئے منظور شدہ صحت مراکز کو فعال بنانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ملاقات میں مختلف علاقوں میں قائم بنیادی مراکز صحت کی موجودہ صورتحال اور نئے منظور شدہ بی ایچ یوز کو فعال بنانے کے لیے جاری پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع انہوں نے کہا کہ بنیادی صحت کے مراکز کو فعال بنانے اور طبی سہولیات کی موثر فراہمی کے ذریعے دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جا سکیں پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ منیجر ڈاکٹر منیر احمد نے ڈسٹرکٹ چیئرمین شئے مختار کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ متعلقہ امور پر پیش رفت اور نئے منظور شدہ بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صحت کی سہولیات کی بہتری، مراکز صحت کی فعالیت اور عوامی ضروریات کے مطابق طبی خدمات کی فراہمی پر بھی گفتگو ہوئی

گنداخہ: آتشزدگی سے نمٹنے کیلئے نئی فائر بریگیڈ سہولت آخری مراحل میں

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، جن کی خصوصی کاوشوں سے گنداخہ شہر کے عوام کو فائر بریگیڈ جیسی اہم سہولت میسر آرہی ہے۔ یہ منصوبہ شہر کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے ہنگامی حالات اور آتشزدگی کے واقعات میں بروقت امدادی کارروائیوں میں مدد ملے گی۔ چیئرمین ایم سی گنداخہ ڈاکٹر جاوید جمالی کی گفتگو، فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر آخری مراحل میں داخل، چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی نے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی اور ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کا شکریہ ادا کیا۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کی خصوصی ہدایت پر میر زین اللہ خان جمالی، میر فردین خان جمالی اور میر ذیشان خان جمالی سوشل ورکر نور محمد جمالی نے گنداخہ میں نئی تعمیر ہونے والی فائر بریگیڈ آفس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم کوپانگ اور صحافی نورحسن جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر انہوں نے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور کام پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گوادر: سول ویلفیئر اور پولیس کی جانب سے پیشہ ورانہ گداگری میں ملوث افراد کو حراست میں لیا جارہا ہے

اوستہ محمد: بلدیاتی فنڈز کی بندش، میئرز کا دھرنے کا اعلان

فنڈز نہ ملنے سے بلدیاتی نظام مفلوج، ملازمین تنخواہوں اور شہری بنیادی سہولیات سے محروم

صفائی کا نظام متاثر، وزیراعلیٰ بلوچستان سے بلدیاتی اداروں کے فنڈز جاری کرنے کا مطالبہ

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے میئر میر مظفر خان جمالی نے کہا ہے کہ بلدیاتی ادارے جمہوریت کے ماتھے کا جھومر ہیں، جو عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، تاہم فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث بلوچستان بھر کے بلدیاتی اداروں کا نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کی مسلسل عدم دستیابی کے باعث بلدیاتی اداروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ ملازمین تنخواہوں سے محرومی کے باعث فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ دوسری جانب صفائی ستھرائی کا نظام متاثر ہونے سے شہر گندگی کے ڈھیروں میں تبدیل ہو رہے ہیں اور عوامی مسائل میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار میر مظفر خان جمالی نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کیا کہ بلوچستان کے تمام بلدیاتی اداروں کے میئرز، ڈپٹی میئرز، چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں نے فنڈز کی عدم فراہمی کے خلاف وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے احتجاجی دھرنا دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ متعلقہ حکام کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کرائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلدیاتی ادارے عوام اور حکومت کے درمیان بنیادی رابطے کا ذریعہ ہیں، لیکن مالی وسائل کی عدم دستیابی نے ان اداروں کی کارکردگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اگر بلدیاتی اداروں کو بروقت فنڈز فراہم نہ کیے گئے تو عوامی مسائل میں مزید اضافہ ہوگا اور شہری سہولیات کی فراہمی کا نظام مزید متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ میر مظفر خان جمالی نے مطالبہ کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام بلدیاتی اداروں کو درپیش مالی بحران کا فوری نوٹس لیتے ہوئے فنڈز کے اجرا کو یقینی بنائیں

صحبت پور: سیلابی شگاف اور آتشزدگی متاثرین کیلئے امدادی پیکج تقسیم

ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی خصوصی کاوشوں سے مستحق خاندانوں تک امداد پہنچا دی گئی

آئی او ایم اور اسلامک ریلیف کے تعاون سے متاثرہ خاندانوں کی مالی معاونت کی گئی

صحبت پور (اقتیار عباسی) ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین کی خصوصی کاوشوں اور ذاتی دلچسپی سے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن اور اسلامک ریلیف کے تعاون سے ضلع صحبت پور کے متاثرہ اور مستحق خاندانوں میں امدادی پیکج تقسیم کیے گئے۔ یہ پیکجز ماتجھوٹی شاخ میں شگاف پڑنے سے متاثر ہونے والے خاندانوں، شیخ برادری کے مستحق خاندانوں اور گوٹھ محبوب علی کھوسہ میں آتشزدگی کے افسوسناک واقعے سے متاثرہ خاندانوں میں تقسیم کیے گئے، تاکہ ان کی مشکلات میں کمی لائی جا سکے اور انہیں درپیش حالات کا سامنا کرنے میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ نائب تحصیلدار دیدار علی گولہ نے وہاں ذاتی طور پر خود کھڑے ہو کر امدادی اداروں کے باہمی اشتراک سے مستحق خاندانوں تک امداد کی منظم اور شفاف فراہمی یقینی بنائی۔ اس اقدام کو متاثرہ خاندانوں کے لیے ریلیف کی فراہمی کی جانب ایک اہم اور قابل ستائش پیش رفت قرار دیا گیا۔ متاثرہ خاندانوں اور اہل علاقہ نے امدادی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین کی انسان دوست کاوشوں پر دلی شکریہ ادا کیا۔

خانوزئی: جمعیت طلبہ اسلام کانفرنس، نوجوانوں کی فکری تربیت اور کردار سازی پر زور

خانوزئی (اے این این) جمعیت طلبہ اسلام پاکستان کے مرکزی صدر ملک اویس قرنی جے ٹی آئی مرکزی جنرل سیکریٹری عبدالستان کاکڑ مرکزی جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق جے ٹی آئی مرکزی مجلس عاملہ ارکان ابوزبیر وزیر عبدالخالق صدیقی سابق ایم پی اے حاجی عبدالواحد صدیقی جے یو آئی تحصیل نانا صاحب کی جنرل سیکرٹری مفتی محمود چیرمین میونسپل کمیٹی خانوزئی امیر تحصیل کاریزات حافظ خلیل احمد سابق ضلع پشین صدر حبیب اللہ فریاد احسان اللہ شاکق غدائے نور تحلیص صدر کاریزات عزیز الرحمن جے ٹی آئی تحصیل کاریزات کے زیر اہتمام تاسیس جمعیت طلبہ اسلام کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی علمی وفکری تربیت اور کردار سازی میں جمعیت طلبہ اسلام کے اکابرین کی جدوجہد اور رہنمائی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ مثبت اور تعمیری راستہ اختیار کریں اور غلط سرگرمیوں سے خود کو دور رکھیں۔ جمعیت طلبہ اسلام نے اپنے قیام سے لے کر آج تک اپنے منشور پرچم اور نظریاتی وابستگی کو برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت مولانا مفتی محمود؟ کے بعد مولانا فضل الرحمن کو کم عمری میں قیادت کی ذمہ داری سونپی گئی، اور وہ آج تک اپنے سیاسی ونظریاتی موقف پر قائم ہیں۔ نوجوان اگر جمعیت طلبہ اسلام سے وابستہ ہو کر اپنی علمی زندگی کو مضبوط بنا میں

بیلا: کنڈالہ میں ایف اے او کی مہم، بارہ سو بھیڑ بکریوں کی ویکسینیشن

بیلا (یو این اے) ایف اے او کے زیر اہتمام ویکسینیشن کیمپ کا انعقاد، کنڈالہ میں 1200 بھیڑ بکریوں کی ویکسینیشن تفصیل کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) کے زیر اہتمام ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک لسبیلہ ڈاکٹر اللہ بچایا لاسی کی زیر نگرانی میں ماس ویکسینیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا کیمپ کے دوران کنڈالہ کے علاقے میں 1200 سے زائد بھیڑ بکریوں کو مختلف متعدی بیماریوں سے بچا کے لیے ویکسین لگائی گئی ویکسینیشن مہم میں ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر عبدالصمد رونجھو، امیر فیصل اور اللہ بچایا نے حصہ لیا اور جانوروں کو ویکسین پلائی اس موقع پر ڈاکٹر عبدالصمد رونجھو نے مال مویشی پال حضرات میں جانوروں کی بیماریوں سے بچا کے حوالے سے آگاہی بھی دی علاقے مکینوں نے ویکسینیشن کیمپ کے انعقاد پر ایف اے او، این جی او اور محکمہ لائیو اسٹاک لسبیلہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے کیمپ ہر سال لگائے جائیں تاکہ غریب مالداروں کے جانور بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

بارکھان: مچھر مار اسپرے نہ ہونے سے ملیریا پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا

ضلع میں طویل عرصے سے مچھر مار اسپرے نہ ہونے پر شہری پریشان، ملیریا کے کیسز میں اضافے کے باعث محکمہ صحت کی کارکردگی پر سوالات

متعلقہ حکام ضلع بھر میں فوری اسپرے کا انتظام کرے تاکہ ملیریا سمیت مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں کا تدارک ممکن ہو، عوامی حلقوں کا مطالبہ

بارکھان (یو این اے) ضلع بارکھان میں کافی عرصے سے مچھر مار اسپرے نہ ہونے کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے، جبکہ شہریوں کے مطابق ملیریا کے کیسز میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے محکمہ صحت کی کارکردگی پر سوالات اٹھاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مچھر مار اسپرے کے لیے مختص سرکاری فنڈز کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔ شہریوں کا سوال ہے کہ اسپرے کے لیے رقم مختص کی جاتی ہے اور اگر عملی طور پر اسپرے نہیں ہو رہا تو یہ رقم کہاں خرچ ہو رہی ہے؟ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی فوری تحقیقات کر کے غفلت کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور ضلع بھر میں مچھر مار اسپرے کا فوری انتظام کیا جائے تاکہ ملیریا سمیت مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔

مستونگ میں پولیس بھرتی کا تحریری امتحان، 270 نوجوانوں کی شرکت

امیدواروں کا امتحانی عمل پر اطمینان، ایس ایس پی اللہ بخش بلوچ کے اقدامات کی تعریف

مستونگ (یو این اے) بلوچستان پولیس میں بھرتی کے عمل کو شفاف اور میرٹ کے مطابق بنانے کے لیے 270 نوجوانوں اور خواتین کا تحریری امتحان لیا گیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی وزیر خان ناصر، چیئرمین ٹیکنیکل اینڈ ٹرانسپورٹ بلوچستان، نے کہا کہ پولیس میں بھرتی کے دوران کسی قسم کے سیاسی دباؤ یا سفارش کی گنجائش نہیں، بلکہ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق میرٹ کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ ڈی آئی جی وزیر خان ناصر کا کہنا تھا کہ بھرتی کے عمل میں میرٹ، میرٹ اور صرف میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور ان شاء اللہ نتائج سامنے آنے پر شفافیت واضح ہو جائے گی۔ انہوں نے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ منفی سرگرمیوں سے دور رہیں اور ایسا کوئی کام نہ کریں جس سے ان کے والدین کو شرمندگی یا پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ دوسری جانب تحریری امتحان میں شریک امیدواروں نے امتحانی عمل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایس ایس پی اللہ بخش بلوچ کے اقدامات کو سراہا۔ امیدواروں کا کہنا تھا کہ بھرتی کے عمل میں میرٹ کو یقینی بنانا خوش آئند ہے

اوستہ محمد، ڈی سی محمد رمضان پلال منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خضدار: بیوٹا انتخابات میں انجینئر سید فراز شاہ کا پینل بلا مقابلہ کامیاب

مقررہ مدت میں کسی امیدوار نے کاغذات نامزدگی جمع نہیں کرائے، الیکشن کمیشن کا نوٹیفکیشن

انجینئر ظہور احمد جنرل سیکرٹری منتخب، نومنتخب کابینہ کی حلف برداری کا شیڈول جلد جاری ہوگا

خضدار (بیورو رپورٹ) بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار میں اساتذہ کی نمائندہ تنظیم بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیچرز ایسوسی ایشن (BUETTA) کے انتخابات کا مرحلہ مکمل ہو گیا بیوٹا الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ باضابطہ نوٹیفکیشن کے مطابق مقررہ مدت کے دوران نامزد کردہ پینل کے مد مقابل کسی بھی امیدوار نے کاغذات نامزدگی جمع نہیں کروائے، جس کے باعث پورے پینل کو بلا مقابلہ کامیاب قرار دے دیا گیا نوٹیفکیشن کے مطابق نومنتخب کابینہ میں صدر کے عہدے پر انجینئر سید فراز شاہ (کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ)، نائب صدر ڈاکٹر نصیر بادوزئی (کمپیوٹر سائنس) اور جنرل سیکرٹری انجینئر ظہور احمد (سول انجینئرنگ) منتخب ہوئے ہیں جبکہ جوائنٹ سیکرٹری کے لیے صائمہ اشرف (بیسک سائنسز ڈیپارٹمنٹ)، پریس سیکرٹری مسٹر مظفر حسین (بیسک سائنسز ڈیپارٹمنٹ) اور فنانس سیکرٹری کے لیے انجینئر شکیل احمد (کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ) بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں الیکشن کمیشن جس کے چیئرمین انجینئر محمد نواز میروانی اور ممبران میں مسٹر ولید لطیف اور انجینئر شیر محمد شامل ہیں، نے نومنتخب کابینہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ نوٹیفکیشن نے مزید بتایا کہ نومنتخب کابینہ کی حلف برداری کی تقریب کی تاریخ اور مکمل شیڈول کا اعلان جلد ہی ایک اور باضابطہ نوٹیفکیشن کے ذریعے کیا جائے گا۔

نال: مختلف علاقے کئی ماہ سے پینے کے صاف پانی سے محروم

بیزن پور کاریز، چشمہ اور دیگر علاقوں میں پانی کی عدم دستیابی سے شہری پریشان، روزمرہ زندگی متاثر

شہری آبادی کے قریب واقع علاقوں میں پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے مستقل اقدامات کئے جائے، عوامی حلقے

نال (آن لائن) نال بازار میں واقع بیزن پور کاریز، چشمہ اور دیگر علاقوں کے مکین گزشتہ کئی ماہ سے پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں۔ نال شہر اور بازار کے قریب واقع آبادیوں کو پانی کی فراہمی میں درپیش مشکلات نے عوامی زندگی کو متاثر کر رکھا ہے۔ بیزن پور کاریز اور چشمہ جیسے علاقے نال بازار میں واقع ہونے کے باوجود پینے کے صاف پانی کی سہولت سے محروم ہیں، جو متعلقہ محکموں کی کارکردگی پر سوالات اٹھاتا ہے۔ شہری آبادی کے قریب ہونے کے باوجود پانی کی عدم دستیابی ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ پینے کا صاف پانی ہر شہری کی بنیادی ضرورت ہے۔ متعلقہ حکام کو چاہیے کہ نال بازار، بیزن پور کاریز، چشمہ اور دیگر متاثرہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کی صورتحال کا جائزہ لے کر اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے عملی اقدامات کریں، تاکہ عوام کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بیلا: گوٹھ اسماعیلانی میں پانی کی قلت، اسکیم کی توسیع کا مطالبہ

قادر بخش نے جاری منصوبے کا معائنہ کیا، گھروں تک صاف پانی پہنچانے پر زور

بیلا (یو این اے) جام میر کمال خان اور نوابزادہ میر زرین مگسی کی ذاتی دلچسپی سے گوٹھ اسماعیلانی واٹر سپلائی اسکیم پر کام جاری، سابق وائس چیئرمین قادر بخش جاموٹ کا دورہ و معائنہ تفصیل کے مطابق وفاقی وزیر تجارت جام میر کمال خان عالیانی اور پارلیمانی سیکریٹری قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر زرین مگسی کی ذاتی دلچسپی سے لسبیلہ ڈویژن کے بڑے دیہات میں شمار ہونے والے گوٹھ اسماعیلانی میں جاری واٹر سپلائی اسکیم کے کام کا لسبیلہ کی ممتاز سیاسی و سماجی شخصیت، جام گروپ کے رہنما اور لسبیلہ کے سابق وائس چیئرمین قادر بخش جاموٹ نے معائنہ کیا اس موقع پر علاقے کی سیاسی و سماجی شخصیات، جام گروپ اسماعیلانی کے رہنما ماسٹر عبدالستار رونجھو، ڈاکٹر مشتاق رونجھو، مفتی غلام رسول رونجھو، عبدالرازق رونجھو، سیٹھ عبدالرازق جاکی رونجھو، ایم عیسیٰ رونجھو، عبدالمالک رونجھو، سیٹھ ثناء اللہ رونجھو، محمد محسن رونجھو، محمد امین رونجھو اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بیلہ کے نمائندے محمد حنیف بھی موجود تھے دورے کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نمائندے اور مقامی رہنماؤں نے قادر بخش جاموٹ کو واٹر سپلائی اسکیم اسماعیلانی پر جاری کام اور اس کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی

لورالائی، اے سی بوری احمد زیب کاکڑ پانی کے غیر قانونی کنکشنز کیخلاف کارروائی کررہے ہیں

لورالائی: پانی کے غیر قانونی کنکشنز کیخلاف انتظامیہ متحرک

اسسٹنٹ کمشنر کی کوئٹہ روڈ پر کارروائی، غیر قانونی کنکشنز کی نشاندہی

احمد زیب کا غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کی اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر میں پانی کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کے پیش نظر پانی کے غیر قانونی استعمال اور غیر منصفانہ تقسیم کا جائزہ لیا گیا۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی کنکشنز کی نشاندہی کرتے ہوئے پانی کے نظام کو منظم بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ نے کہا کہ پانی ایک قیمتی قومی وعوامی وسیلہ ہے، اس کے غیر قانونی استعمال اور چوری کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کی کوشش ہے کہ دستیاب پانی کے وسائل کو منظم انداز میں استعمال کرتے ہوئے شہریوں کو پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کنکشنز کے باعث پانی کی فراہمی کا نظام متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ عام شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے تدارک کے لیے انتظامیہ موثر اقدامات کر رہی ہے

ہرنائی: پولیو مہم کی تیاریاں، نقل مکانی کرنے والے بچے ہدف

رہ جانے والے بچوں کی ویکسینیشن کیلئے خصوصی ٹیمیں بنانے کی ہدایت

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی صدارت میں نومبر 2026 میں منعقد ہونے والی سب نیشنل امیونائزیشن ڈیز (SNID) پولیو مہم کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی مشترکہ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) ہرنائی نے کی۔ اجلاس میں این اسٹاپ (NSTOP) افسران، عالمی ادارہ صحت (WHO) کے نمائندگان اور تمام یو سی میڈیکل افسران (UCMOs) نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گزشتہ پولیو مہمات کے اہداف، کوریج، انکار (Refusals)، غیر حاضر بچوں (NAs)، اور کسی بھی سبب سے رہ جانے والے (Missed) بچوں کے اعداد وشمار کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ سینٹر مینجمنٹ کوریج (SMC) اور پارٹنر مینجمنٹ کوریج (PMC) کی نگرانی اور کارکردگی کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔

صحافی مشتاق کلواڑ پر حملہ، ایف آئی آر اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

گنداخہ (آن لائن) گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم کوپانگ، جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی، سینئر نائب صدر رجب علی جمالی، عبدالجبار مگسی محمد یوسف جمالی اور دیگر عہدیداران نے بھاگ ناڑی کے سینئر صحافی اور روہنیا نیوز کے رپورٹر محمد مشتاق احمد کلواڑ پر قاتلانہ حملے اور ان کے بچوں پر فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود ایف آئی آر درج نہ ہونا اور نامزد ملزمان کی گرفتاری نہ ہونا تشویشناک ہے۔ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے۔ گنداخہ پریس کلب نے ڈی آئی جی سبی اور ایس ایس پی کچھی سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ایف آئی آر درج کی جائے، نامزد ملزمان کو گرفتار کیا جائے اور متاثرہ صحافی و ان کے بچوں کو تحفظ فراہم کر کے انصاف یقینی بنایا جائے۔

ڈی سی کچھی کی ٹریفک حادثے کے شہدا اور دیگر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت

مچھ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کچھی میر ممتاز علی کھیتران نے گزشتہ روز پیش آنے والے المناک ٹریفک حادثے میں شہید ہونے والے غلام فاروق کرد، میر عیسیٰ خان سمالانی کی ہمشیرہ اور دیگر مرحومین کے لواحقین سے ان کی رہائش گاہوں پر جا کر تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے وڈیرہ شہباز خان سمالانی کے انتقال اور قبائلی رہنما میر فاروق عزیز کردی کی والدہ جبکہ سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد کی چچی کے انتقال پر بھی ان کے گھر جا کر تعزیت کی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر میر ممتاز علی کھیتران نے شہدا اور مرحومین کے ایصال ثواب، درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے فاتحہ خوانی کی، جبکہ لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر مچھ سردارزادہ میر لیاقت علی جتوئی، سابق ایس ایچ او مچھ نصر اللہ سمالانی، صحافیوں اور دیگر افراد بھی ان کے ہمراہ تھے

کچھی: ڈی سی کا سول ہسپتال مچھ کا دورہ، طبی سہولیات اور عملے کی حاضری کا جائزہ

صحت اور تعلیم اولین ترجیح، معیاری علاج فراہم کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے

مائن اور ٹریفک حادثات کی روک تھام کیلئے تیز رفتار مزدا ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی کی ہدایت

مچھ (نامہ نگار) ڈی سی کچھی کا سول ہسپتال مچھ کا اچانک دورہ ایم ایس ڈاکٹر مشتاق داجلی نے ان کا استقبال کیا اس موقع پر انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل جاتی و دیگر سپورٹنگ اسٹاف ورڈ ڈیوٹی پر موجود تھے اس موقع پر انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا صحت اور تعلیم میری اولین ترجیح ہیں کچھی کے شہریوں کو معیاری علاج معالجے سے سہولت کی فراہمی کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اس سلسلے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا مچھ ایک ایسے سنگم پر واقع ہے جہاں روڈ اور مائن حادثات روز کا معمول ہے انہوں نے کہا انہوں نے پولیس کو بھی انہوں نے سختی سے ہدایت کی ہے کہ ٹریفک قوانین پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں بالخصوص مزدا ٹرکس کی تیز رفتاری اور لوڈنگ گاڑیوں کے چھت پر سواریاں بیٹھانے والے ڈرائیورز کے خلاف فوراً کارروائی کی جائے تاکہ حادثات کو روک تھام اور قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع نہ ہو انہوں نے ایم ایس سول ہسپتال مچھ کو ہدایت کی کہ ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی حاضریاں اسی طرح یقینی بنائی جائیں تاکہ کسی بھی ناگہانی آفت اور حادثے کے شکار زخمیوں کو بروقت طبی امداد پہنچائی جا سکے اور علاج معالجے کی سہولت بہم پہنچائی جائے اس موقع پر اے سی مچھ سردارزادہ میر لیاقت علی جتوئی ڈاکٹر شاہد محمود پریس کلب مچھ کے صدر سرور تالپور سیکریٹری جنرل عمران سمالانی کے اور غلام اللہ عبدالستار کھیازئی طالب حسین تالپور و دیگر بھی موجود تھے

کمشنر سبی کا اجلاس، بجلی کی لوڈشیڈنگ اور شاہراہ منصوبے کا جائزہ

اجلاس میں کیسکو حکام کی بجلی فراہمی اور لوڈشیڈنگ شیڈول سے متعلق بریفنگ

شاہراہ کی تعمیر کیلئے فنڈز کے اجرا کی خاطر اعلیٰ حکام کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں کیسکو کے ایگزیکٹو انجینئر نے بجلی کی فراہمی، لوڈشیڈنگ کے شیڈول اور دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر بجلی کی فراہمی سے متعلق صورتحال اور عوام کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعد ازاں اجلاس میں سبی تا تلی شاہراہ کے اہم ترقیاتی منصوبے کے حوالے سے بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ اور ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر نے منصوبے پر پیش رفت، تعمیراتی امور اور دیگر متعلقہ معاملات سے کمشنر سبی ڈویژن کو آگاہ کیا۔ کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ شاہراہ کی تعمیر میں کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے منصوبے کی بروقت تکمیل اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیا۔ کمشنر سبی ڈویژن نے کہا کہ منصوبے کے لیے درکار فنڈز کی ریلیز کے سلسلے میں متعلقہ اعلیٰ حکام کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، تاکہ فنڈز کی دستیابی یقینی بنا کر ترقیاتی کاموں کو مزید تیز کیا جا سکے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے عوامی سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے موثر اقدامات جاری ہیں۔

موسیٰ خیل، ڈی ڈی او عبدالواسع کاکڑ مختلف سکولوں کا معائنہ کر رہے ہیں

نال: نامکمل ترقیاتی منصوبے، عوام بنیادی سہولیات سے بدستور محروم

نال (آن لائن) نال اور گردونواح میں منظور شدہ ترقیاتی منصوبے تاحال نامکمل، عوام بنیادی سہولیات سے محروم، ضلعی انتظامیہ نوٹس لے نال اور گردونواح میں منظور ہونے والے بعض ترقیاتی منصوبے تاحال مکمل نہ ہو سکے، جس کے باعث عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے محروم ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری کا اصل مقصد عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور علاقے کی تعمیر وترقی کو یقینی بنانا ہے، لیکن منصوبوں کی بروقت تکمیل نہ ہونے سے یہ مقاصد پورے نہیں ہو رہے۔ ضلعی انتظامیہ خضدار سے مطالبہ ہے کہ نال اور گردونواح میں جاری اور نامکمل ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا جائے، کاموں میں تاخیر کی وجوہات معلوم کی جائیں اور متعلقہ محکموں وٹھیکیداروں کو منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کا پابند بنایا جائے تاکہ عوام کو ان منصوبوں سے حقیقی معنوں میں فائدہ پہنچ سکے۔

ژوب: بلدیاتی اداروں کے نان سیلری فنڈز بحال، بلوچستان لوکل فورم کا اظہار تشکر

ژوب (یو این اے) بلوچستان لوکل فورم بلوچستان اور ژوب نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ بلوچ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چار مہینوں سے بلدیاتی اداروں کے بند نان سیلری کو بحال کر دیا گیا جس سے پورے بلوچستان کے بلدیاتی اداروں کے نمائندوں اور ملازمین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، اور غریب ملازمین کا دل جیت لیا کیونکہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ صوبے کے عوامی اور غریب پرور نمائندے ہے انہوں نے ہر وقت اور ہر میدان میں عوامی خدمت کی ہے اور بلدیاتی اداروں میں گزشتہ تین سالوں میں جتنے بھی ترقیاتی فنڈز ملے ہیں وہ ان ہی دونوں عوامی نمائندوں کی بدولت ملا ہے ہمیں امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ بلوچ بلدیاتی اداروں کو مزید فعال کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے

موسیٰ خیل: اسکولوں میں تعلیمی معیار جانچنے کیلئے ڈی ڈی او کے دورے

عبدالواسع خان کاکڑ نے مختلف اسکولوں میں تدریسی سرگرمیوں اور حاضری کا جائزہ لیا

اساتذہ کو نصاب کی بروقت تکمیل، طلبہ کی تربیت اور معیاری تعلیم یقینی بنانے کی ہدایت

موسیٰ خیل (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز ایجوکیشن لورالائی ڈویژن عبدالواسع خان کاکڑ نے ملک نجیب خان کاکڑ کے ہمراہ موسیٰ خیل کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری، تعلیمی ماحول، طلبہ کی کارکردگی اور مجموعی تعلیمی معیار کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول ڈی ڈی موسیٰ خیل، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول موسیٰ خیل اور گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول موسیٰ خیل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف کلاس رومز کا دورہ کر کے طلبہ سے تعلیمی سوالات کیے اور ان کی تعلیمی استعداد کا جائزہ لیا اس موقع پر عبدالواسع خان کاکڑ نے اساتذہ کرام پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور خلوص نیت کے ساتھ ادا کریں اور طلبہ کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ نصاب کی بروقت تکمیل، طلبہ کی باقاعدہ حاضری اور تدریسی معیار میں بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز نے کہا کہ بچوں کا مستقبل ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی سے براہ راست وابستہ ہے، اس لیے معیاری تعلیم کے معاملے میں کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اساتذہ قومی مستقبل کے معمار ہیں اور ان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طلبہ کو نہ صرف معیاری تعلیم فراہم کریں بلکہ ان کی کردار سازی اور تربیت پر بھی خصوصی توجہ دیں انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیادی بنیاد ہے۔ اگر بچوں کو معیاری اور جدید تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں تو ایک روشن، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی منزل حاصل کی جا سکتی ہے۔ آج کے طلبہ ہی کل ملک وقوم کی باگ ڈور سنبھالیں گے، لہٰذا ان کی تعلیم وتربیت میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی عبدالواسع خان کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ موسیٰ خیل سمیت لورالائی ڈویژن کے تمام تعلیمی اداروں میں تدریسی نظام کی بہتری، اساتذہ کی کارکردگی میں اضافہ اور طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے نگرانی اور عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

کوہلو: بند گرلز اسکول کی ہیڈ مسٹریس سمیت عملہ معطل

ڈی ڈی او کے اچانک دورے میں اسکول بند اور عملہ غیر حاضر پایا گیا

دو پرائمری اسکولوں میں سامان کی عدم دستیابی کا انکشاف، سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

کوہلو (خ ن) حکومت بلوچستان کی تعلیمی اصلاحات اور سرکاری تعلیمی اداروں میں نظم وضبط کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کے تحت ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کوہ سلیمان ڈویژن ڈاکٹر محمد سلیم زرکون اور ڈی او ای حفیظ اللہ مری نے ضلع کوہلو کے مختلف سرکاری اسکولوں کا اچانک دورہ کیا اور تعلیمی سرگرمیوں، عملے کی حاضری اور دستیاب سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گلی ملک جانان کوہلو کا معائنہ کیا گیا، جہاں اسکول غیر فعال پایا گیا اور مرکزی دروازے پر تالا لگا ہوا تھا۔ اسکول کی بندش اور عملے کی مسلسل غیر حاضری کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام نے ہیڈ مسٹریس اور تمام تدریسی عملے کو معطل کرنے کے احکامات جاری کیے، جبکہ معاملے کی مزید تحقیقات کے لیے ڈی ای او کیمپل بارکھان کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ بعد ازاں افسران نے گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول گلی جلات خان اور گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول نیاز محمد کا بھی معائنہ کیا، جہاں کلسٹر کے تحت فراہم کیے جانے والے سامان کی عدم دستیابی کا انکشاف ہوا۔ اس موقع پر متعلقہ کلسٹر ہیڈ کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ دونوں اسکولوں کو درکار سامان اور ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ تدریسی عمل متاثر نہ ہو۔ افسران نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول میاں خان جرمی کا بھی دورہ کیا اور تعلیمی و انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے واضح کیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں غیر حاضری، غفلت اور فرائض میں کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی معیار کی بہتری، اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے نگرانی کا عمل جاری رہے گا، جبکہ غفلت کے مرتکب اہلکاروں کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CANCELLATION OF NIT

It is notify that the TSE-2627091190843 ,TSE-2627091190813 and the TSE No. 2627091190863 the tenders of undersigned office called on 12-10-2026 published under PRQ No. 1411/17-09-2026 ,is hereby canceled due to some unavoidable Circumstances,

Executive Engineer (Building)
CWP.P&H Department District
Panjgur.

PRQ No.1916/15-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اطلاع برائے ہرعام وخاص

ہرگاہ عام وخاص کو بغرض اطلاع اور یہ کہ ہوشیار رہے اطلاع دی جاتی ہے کہ حالف محمد قاسم ولد نذر محمد قوم اچکزئی سکنہ محلہ پشتون آباد ملا اسلام روڈ کوئٹہ نے اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر جان کر حلفیہ بیان تحریر کرایا ہے کہ معاہدہ محررہ 21/09/1999 بہ حوالہ اراضی واقع اریگیشن پشتون درہ کوئٹہ رقبہ 150,000 مربع فٹ جس میں حالف کو خریدار ظاہر کیا گیا ہے سے حالف کا کوئی بھی کسی بھی قسم کا بلا واسطہ یا بالواسطہ تعلق نہیں ہے نہ ہی معاہدہ حالف نے عبدالقیوم ولد خدائیداد یا کسی شخص کے ساتھ بھی تحریر کیا ہے مزید برآں حالف ایک عدد معاہدہ محررہ 17/8/2020 جس میں حالف کو اراضی واقع ڈاکٹر نجیب شہید روڈ نزد عثمان باغ بند اریگیشن پشتون درہ کوئٹہ رقبہ 15,000 مربع فٹ کا فروخت کنندہ ظاہر کیا گیا ہے کا بھی صریحاً اور حلفاً نفی و انکار کرتا ہے اس ضمن میں حالف بیانی ہے کہ بغرض راضی نامہ مسمیان الفت ولد جیلانی، جان محمد ولد فضل محمد، احمد اللہ ولد حاجی محمود، عبدالمنان ولد عبداللہ جان نے دھوکہ دہی سے خالی اسٹام پر نشان انگوٹھا لیا تھا جس پر بعد میں مذکورہ جعلی معاہدہ تحریر کیا گیا ہے حالف کا مذکورہ بالا جعلی معاہدوں سے کسی قسم کا کوئی واسطہ نہ ہے

المشتہر: شیخ صمدیار (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

بعدالت فیملی جج (4) کوئٹہ

مثل نمبر 106/26 درخواست گارڈین

حمیدہ وغیرہ وامیر بخش پتہ ڈاکٹر بانو روڈ سریٹ کوارٹر کوئٹہ بنام عوام الناس

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 23/10/2026 مقرر ہو چکی ہے بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کسی قسم کی کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ سماعت پر حاضر عدالت ہذا ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اشتہار ہذا آج بمورخہ 8/10/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

ADVT

بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج لورالائی

مراسلہ نمبر 230/26 محررہ 14.10.2026

اللہ داد وغیرہ بنام خیر اللہ وغیرہ (اپیل دیوانی 96 ش ر)

اشتہار بنام سول علیہم:۔ نمبر 1۔ بخلی 2۔ شاہ محمد پسران صافی اقوام حمزہ زئی 3۔ منان 4۔ رزاق 5۔ محمد عیسیٰ 6۔ زمان پسران یاسندئی اقوام حمزہ زئی ساکنان تحصیل بختر ڈسٹرکٹ لورالائی

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جسکی آئندہ تاریخ پیشی 3.11.026 مورخہ 20.10.26 کو مقرر ہو چکی ہے جس میں سول علیہم کو متعدد کئی بار نوٹس جاری ہو چکے ہیں مگر تعمیل کرنے سے گریزاں ہیں لہٰذا بذریعہ منادی بالا سول علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 3.11.026 کو عدالت ہذا میں اصالتاً وکالتاً پیش ہوں بصورت دیگر تمہارے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی آج مورخہ 14/10/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

نمائندہ لورالائی

بعدالت سینئر سول جج/فیملی جج 1 لورالائی

فیملی دعویٰ نمبر 15/26 متدائرہ 9.9.026

عظمیٰ اکبر بنام محمد سلیم

(دعویٰ تنسیخ نکاح)

اشتہار بنام مدعا علیہ:۔ محمد سلیم ولد غلام فرید قوم ملغانی ساکن سٹریٹ نمبر 3D قوم آباد زنانہ مارکیٹ کراچی ہرگاہ مقدمہ بعنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جسکی آئندہ سماعت مورخہ 20.10.26 مقرر ہو چکی ہے جس میں مدعا علیہ مذکور کو بالا پر نوٹس تعمیل نہیں ہو پا رہا ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ مورخہ 20.10.026 کو عدالت ہذا میں اصالتاً وکالتاً پیش ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر تمہارے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی

نمائندہ لورالائی

بعدالت تحصیلدار / اسسٹنٹ / کلکٹر اول سٹی کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفیہ سعیدہ خانم دختر بدرالدین قوم قریشی ساکن کوئٹہ وفات پا چکی ہے جس کی وراثت انتقال کیلئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے جائیداد ہذا بحوالہ انتقال نمبر 1289 دارا 29 اراضی نمبر 3 سٹی کوئٹہ میں واقع ہے شرعی فتویٰ کے مطابق متوفیہ سعیدہ خانم کے پسماندگان میں عبدالخالق خاوند جائز وارث ہیں ان کے علاوہ متوفیہ کا دیگر کوئی جائز وارث اور دعویدار نہیں ہے لہٰذا اس بارے میں اگر کوئی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم زیر دستخطی کو پیش کریں بعد از معیاد کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا اشتہار ہذا آج مورخہ 12/10/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

63898

بعدالت فیملی جج (2) کوئٹہ

مثل نمبر 139/26 دعویٰ فیملی/خلع

معصومہ دختر بہادر علی ذات ہزارہ سکنہ ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ بنام 1۔ سعادت ولد محمد شاہ ذات ہزارہ سکنہ ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ علی ٹاؤن مکان نمبر 4

اشتہار بنام مدعا علیہ/مدعا علیہم:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 30/10/2026 مقرر ہو چکی ہے درج بالا مقدمہ ہذا میں مدعا علیہ عدالت ہذا کے سمن لینے سے دیدہ دانستہ طور پر گریز کر رہا ہے اور روپوش ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار مدعا علیہ/مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ سماعت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اشتہار ہذا آج بمورخہ 15/10/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا

63897

صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ ڈی جی سپورٹس کے ہمراہ صادق شہید فٹبال اسٹیڈیم کا دورہ کر رہی ہیں

ویرات کوہلی نے لنکڈ ان پر بھی دھوم مچادی، دو روز میں لاکھوں فالوورز ہوگئے

ہر کھیل کو اہمیت دی جائے اور ایسے مقامی برانڈز تیار کیے جائیں جو عالمی سطح پر مقابلہ کرسکیں

دہلی (آئی این پی) بھارتی کرکٹ اسٹار ویرات کوہلی نے پروفیشنل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارم لنکڈ ان پر ڈیبیو کرتے ہی مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کر دیے۔ ویرات کوہلی کی پروفائل پر صرف 48 گھنٹوں کے دوران فالوورز کی تعداد 3 لاکھ 34 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ کوہلی نے گزشتہ روز لنکڈ ان پر اپنی پہلی پوسٹ شیئر کی جس میں انہوں نے بھارتی کھیلوں کے مستقبل، مقامی برانڈز کی ترقی اور کرکٹ سے آگے کے کاروباری منصوبوں سے متعلق اپنے عزائم کا اظہار کیا۔ 37 سالہ کرکٹر نے اپنے پیغام میں اس خواہش کا اظہار کیا کہ بھارت میں ہر کھیل کو اہمیت دی جائے اور ایسے مقامی برانڈز تیار کیے جائیں جو عالمی سطح پر مقابلہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ کھیلوں کے شعبے میں مینوفیکچرنگ، صارفین کی مصنوعات اور تقسیم کے نظام پر مشتمل کاروبار قائم کرنا چاہتے ہیں۔

ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں بھارت کو کراری شکست، سیریز 2-2 سے برابر

248 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بھارت کی ٹیم 19.3 اوورز میں 223 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی

حیدرآباد (این این آئی) ٹی ٹوئنٹی سیریز کے چوتھے میچ میں ویسٹ انڈیز نے بھارت کو 24 رنز سے شکست دے کر سیریز 2-2 سے برابر کر دی۔ سیریز کا فیصلہ کن میچ 17 اکتوبر کو بنگلورو میں کھیلا جائے گا۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے میچ میں بھارت کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 247 رنز اسکور کیے۔ مہمان ٹیم کی جانب سے کپتان شے ہوپ نے 102 رنز کی شاندار ناٹ آؤٹ باری کھیلی۔ شرفین رودرفورڈ 49 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ دیگر بلے بازوں میں شمرون ہیٹمائر 33، روومن پاول 24 اور جیول اینڈریو 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بھارت کی جانب سے پرنس یادو، اکشر پٹیل اور ارشدیپ سنگھ نے 1،1 کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں بھارت کی ٹیم 19.3 اوورز میں 223 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ میزبان ٹیم کی جانب سے سنجو سیمسن 56 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ تلک ورما 43، نتیش کمار ریڈی 41، ابھیشیک شرما 29، کپتان شریاس ایر 16، ایشان کشن 6، ارشدیپ سنگھ 5 (ریٹائرڈ ہرٹ)، اکشر پٹیل 3، شمن دھیر 0 اور پرنس یادو 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔

پیرس سینٹ جرمین نے مانچسٹر سٹی کو 2-4 گول سے ہرا دیا

پہلے ہاف میں تین گول کی برتری، دوسرے ہاف میں مانچسٹر سٹی نے بھرپور مزاحمت کرتے ہوئے مقابلے کو سنسنی خیز بنا دیا

پیرس سینٹ جرمین یورپ کی بہترین ٹیموں میں سے ایک ہے، جو تیز رفتار اور جارحانہ فٹ بال کھیلتی ہے، کوچ مانچسٹر سٹی

لندن (یو این پی) یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین نے یوئیفا چیمپئنز لیگ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مانچسٹر سٹی کو 2-4 گول سے شکست دے دی۔ میچ کے پہلے ہاف میں پیرس سینٹ جرمین نے میزبان مانچسٹر سٹی کے خلاف 0-3 گول کی برتری حاصل کر کے شدید مشکلات سے دوچار کر دیا، تاہم دوسرے ہاف میں مانچسٹر سٹی نے بھرپور مزاحمت کرتے ہوئے مقابلے کو سنسنی خیز بنا دیا۔ مانچسٹر سٹی کے سابق کوچ پیپ گارڈیولا بھی اس اہم مقابلے کو دیکھنے کے لیے اسٹیڈیم میں موجود تھے۔ ان کی آمد ایسے وقت میں ہوئی جب کلب کو انگلش پریمیئر لیگ کے مالیاتی ضوابط کی خلاف ورزی کے الزامات پر قانونی مشکلات کا سامنا ہے۔ گارڈیولا نے کلب کے چیئرمین خلدون المبارک اور چیف ایگزیکٹو فیران سوریانو کی حمایت کا اظہار کیا۔ مقابلے کے پہلے ہاف میں پیرس سینٹ جرمین نے جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے ڈیزائر ڈوئے، عثمان ڈیمبیلے اور وٹینہا کے گولز کی بدولت 0-3 کی برتری حاصل کی۔ مانچسٹر سٹی کے کھلاڑی حریف کے تیز رفتار اور منظم کھیل کا مؤثر جواب دینے میں ناکام رہے۔ دوسرے ہاف میں مانچسٹر سٹی نے شاندار واپسی کی کوشش کی۔ ایرلنگ ہالینڈ نے گول کر کے ٹیم کی امیدیں بحال کیں جبکہ بعد میں ایک اور گول کے ذریعے میزبان ٹیم نے میچ میں واپسی کی راہ ہموار کی۔ تاہم پیرس سینٹ جرمین نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے میچ 2-4 سے جیت لیا۔ مانچسٹر سٹی کے کوچ اینزو ماریسکا نے کہا کہ ان کی ٹیم نے دوسرے ہاف میں بہتر کھیل پیش کیا اور کئی مواقع پیدا کیے۔ ان کے مطابق پیرس سینٹ جرمین یورپ کی بہترین ٹیموں میں سے ایک ہے، جو تیز رفتار اور جارحانہ فٹ بال کھیلتی ہے۔ سابق مانچسٹر سٹی و قائد کھلاڑی ندوم اونوا نے مقابلے کو شاندار تفریح قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ٹیموں کی کارکردگی میں پہلے اور دوسرے ہاف کے دوران نمایاں فرق دکھائی دیا۔ اس فتح کے ساتھ پیرس سینٹ جرمین نے یورپی فٹ بال میں اپنی مضبوط حیثیت مزید مستحکم کی جبکہ مانچسٹر سٹی کو آئندہ مقابلوں میں بہتر کارکردگی دکھانے کا چیلنج درپیش ہے۔

ووہان، بیلاروس کی آرینا سبالینکا ووہان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں امریکہ کی این لی کی شاٹ کا جواب دے رہی ہیں

مجھے لگتا ہے میری بہترین کرکٹ کا وقت ابھی آنا باقی ہیں، نسیم شاہ

ماڈرن ڈے وائٹ بال کرکٹ میں بلے بازوں کے دماغ سے کھیلنا ہوتا ہے

اسلام آباد (آن لائن) فاسٹ باؤلر نسیم شاہ نے کہا ہے کہ مجھے لگتا ہے میری بہترین کرکٹ کا وقت ابھی آنا باقی ہیں، ماڈرن ڈے وائٹ بال کرکٹ میں بلے بازوں کے دماغ سے کھیلنا ہوتا ہے۔ پی سی بی ڈیجیٹل سے گفتگو کرتے ہوئے نسیم شاہ نے کہا کہ نسیم شاہ سری لنکا کے خلاف ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز کھیلے۔ نسیم شاہ ٹرائی سیریز کے لیے بھی پاکستان کے ون ڈے اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ نسیم شاہ نے کہا کہ مجھے لگتا ہے میری بہترین کرکٹ کا وقت ابھی آنا باقی ہیں، فاسٹ باؤلنگ جارحانہ مزاجی اور ذہانت کا کام ہے۔ ماڈرن ڈے وائٹ بال کرکٹ میں بلے بازوں کے دماغ سے کھیلنا ہوتا ہے۔ کھلاڑی کو انجری کے وقت زیرو سے شروع کرنا پڑتا ہے۔ کرکٹ کی ڈیمانڈ پرفارمنس ہے۔

استنبول: یوئیفا چیمپئنز لیگ: بارسلونا کے ہسپانوی مڈفیلڈر فرمین لوپیز گول کرنے کے بعد ساتھی کھلاڑی کیساتھ خوشی کا اظہار کررہے ہیں

ون ڈے ٹرائی سیریز ٹرافی کی رونمائی کل ہوگی

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان ون ڈے ٹرائی سیریز ٹرافی کی رونمائی 17 اکتوبر ہفتہ کو ہوگی۔ شاہین شاہ آفریدی، ہیری بروک اور کوسل مینڈس ٹرافی کی رونمائی کریں گے۔ تینوں کپتان ٹرافی کی رونمائی کے بعد سیریز سے قبل پریس کانفرنس کریں گے۔ پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان ون ڈے ٹرائی سیریز 18 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ راولپنڈی میں ٹرائی سیریز کے میچز 18، 20 اور 22 اکتوبر کو ہوں گے۔ ٹرائی سیریز کا فائنل 31 اکتوبر کو لاہور میں کھیلا جائے گا۔

ٹیسٹ کپتان بابر اعظم 32 برس کے ہوگئے، بھائیوں کے ساتھ کیک کاٹا

سالگرہ کی تقریب میں قریبی دوستوں کی بھی شرکت، تصاویر بھائیوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کردیں

لاہور (این این آئی) ٹیسٹ کپتان بابر اعظم 32 برس کے ہوگئے، اس موقع پر انہوں نے بھائیوں کے ساتھ اپنی سالگرہ کا کیک کاٹا۔ بابر اعظم کی سالگرہ کی تقریب میں قریبی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ کرکٹ سے محبت کے اظہار کے لیے بابر اعظم کی سالگرہ کے کیک پر بیٹ اور بال نمایاں تھے۔ ٹیسٹ کپتان بابر اعظم کی سالگرہ کی تصاویر بھائیوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہیں۔

پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے سخت حریف، کھلاڑی جلد ایک ٹیم سے کھیلتے نظر آئیں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے سخت حریف ہیں تاہم جلد دونوں ممالک کے کرکٹرز ایک ٹیم سے کھیلتے نظر آنے والے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کی دشمنی کی ایک تاریخ ہے اور یہ دشمنی کھیلوں کے میدان میں بھی نظر آتی ہے۔ خاص طور پر کرکٹ میں جب دونوں ٹیمیں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں تو جوش و خروش کے حوالے سے جنگ جیسا ہی سماں ہوتا ہے تاہم جلد شائقین کرکٹ دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کو ایک ٹیم کی جانب سے مشترکہ طور پر کھیلتے ہوئے دیکھیں گے اور یہ دلچسپ میچ رواں برس ہی کھیلا جانا ہے۔ دسمبر 2026 میں ہانگ کانگ میں پہلا ورلڈ ٹی 20 کانٹیننٹ کپ ہو رہا ہے جس میں ٹورنامنٹ میں چار ٹیمیں ایشیا واریئرز، افریقا لائنز، یورپ چیمپئنز اور نارتھ امریکا اسٹرائیکرز حصہ لیں گی جن میں مختلف ممالک کے 60 سے زائد سابق انٹرنیشنل کرکٹرز کی شرکت متوقع ہے۔ ایشیا واریئرز خطے کے کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم ہے جس میں پاکستان کی جانب سے نمائندگی کے لیے آل راؤنڈر افتخار احمد اور سہیل تنویر ایشیا واریئرز کو چنا گیا ہے جبکہ بھارت کی جانب سے سابق اوپنر شیکھر دھون اور راہول شرما اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے۔

سنچری، شائی ہوپ نے کرس گیل کا ریکارڈ توڑ دیا، مزید کئی ریکارڈز برابر کردیئے

ویسٹ انڈیز کی جانب سے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 2 ہزار رنز بنانے والے چوتھے بیٹر بن گئے

حیدرآباد (این این آئی) ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ نے بھارت کے خلاف چوتھے ٹی ٹوئنٹی میچ میں شاندار سنچری بنا کر تاریخ رقم کر دی۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے میچ میں شائی ہوپ نے صرف 50 گیندوں پر ناقابل شکست 102 رنز بنائے جس میں 9 چھکے اور 4 چوکے شامل تھے۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں تین سنچریاں بنانے والے پہلے ویسٹ انڈین بیٹر بن گئے ہیں۔ اس سے قبل کرس گیل اور ایون لوئس دو دو سنچریاں بنا چکے تھے۔ وہ بطور کپتان تین سنچریز بنا کر روہت شرما اور بابر اعظم کے برابر بھی آگئے۔ شائی ہوپ نے اس اننگز کے ساتھ ویرات کوہلی، سوریا کمار یادیو اور پاکستانی بیٹر صاحبزادہ فرحان کی فہرست میں بھی جگہ بنالی۔ وہ ٹیسٹ کھیلنے والے ممالک کے درمیان دو طرفہ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں تین مرتبہ 50 یا اس سے زیادہ رنز بنانے والے کپتان بن گئے ہیں۔ مزید برآں، ہوپ نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 2 ہزار رنز مکمل کر لیے اور کرس گیل کے ساتھ ویسٹ انڈیز کی جانب سے 16 مرتبہ 50 یا اس سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ بھی برابر کر دیا۔ ویسٹ انڈیز اور بھارت کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز 2-2 سے برابر ہے اور سیریز کا فیصلہ کن مقابلہ 17 اکتوبر کو بنگلورو میں کھیلا جائے گا۔

سری لنکا کیخلاف سیریز کیلئے مائیک ہیسن کو نئی ذمہ داریاں ملنے کا امکان

وائٹ بال ٹیم کے کوچ مائیک ہیسن نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ سے قبل عبوری طور پر پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ کی تھی

پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز اگلے ماہ کھیلی جائے گی، پہلا ٹیسٹ 9 نومبر جبکہ دوسرا 17 نومبر سے شروع ہوگا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کی وائٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کو سری لنکا کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے بھی اضافی ذمہ داریاں سونپے جانے کا امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق مائیک ہیسن ٹیسٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داری بھی سنبھال سکتے ہیں۔ مائیک ہیسن نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ سے قبل عبوری طور پر پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ کی تھی جہاں انہوں نے سرفراز احمد کی جگہ یہ ذمہ داری سنبھالی تھی۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز اگلے ماہ کھیلی جائے گی۔ پہلا ٹیسٹ 9 نومبر جبکہ دوسرا 17 نومبر سے شروع ہوگا۔ [illegible] پاکستان نے حال ہی میں سری لنکا کو تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 1-2 سے شکست دی۔ دونوں ٹیمیں 18 اکتوبر کو راولپنڈی میں شروع ہونے والی پاکستان، سری لنکا اور انگلینڈ کی سہ ملکی ون ڈے سیریز میں بھی مدمقابل ہوں گی جس کا فائنل 31 اکتوبر کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

پاکستان کے طارق پرویز نے عالمی اسکریبل ایکسیلینس ایوارڈ جیت لیا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کے طارق پرویز نے یوتھ پروموشن کے شعبے میں عالمی اسکریبل ایکسیلینس ایوارڈ اپنے نام کرلیا۔ ورلڈ اسکریبل ایسوسی ایشن نے 5 مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کے لیے ایوارڈز کا اعلان کیا ہے۔ طارق پرویز نے 60 فیصد ووٹ حاصل کرکے نوجوانوں میں اسکریبل کے فروغ کے شعبے کا بین الاقوامی ایوارڈ جیت لیا۔

دراہ بلوچ باکسنگ فائٹ نائٹ کے انعقاد کے موقع پر بلوچستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے صدر محمد ارشد کاسی و دیگر عبداللہ رند کو شیلڈ دے رہے ہیں

لاہور قلندرز کا زمبابوین کھلاڑیوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ

زمبابوین کھلاڑی ہائی پرفارمنس سینٹر اسلام آباد میں پانچ ہفتوں کے تربیتی سیشن کیلئے موجود تھے

اسلام آباد (این این آئی) لاہور قلندرز کی جانب سے زمبابوے کے کھلاڑیوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ زمبابوے کے کھلاڑی لاہور قلندرز ہائی پرفارمنس سینٹر اسلام آباد میں پانچ ہفتوں کے تربیتی سیشن کے لیے موجود تھے۔ یہ تربیتی سیشن زمبابوے کرکٹ اور لاہور قلندرز کے درمیان ایکسچینج پروگرام کا حصہ تھا جس کے تحت زمبابوے کے کھلاڑیوں کو اپنی کرکٹ بہتر بنانے اور نئی مہارتیں سیکھنے کا موقع ملا۔ ٹریننگ پروگرام کے اختتام پر الوداعی عشائیے کا انتظام کیا گیا۔ پانچ ہفتوں کے دوران کھلاڑیوں نے کرکٹ کی تربیت حاصل کرنے کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارا اور دوستی کے رشتے بھی مضبوط کیے۔ تربیتی سیشن مکمل ہونے پر لاہور قلندرز نے زمبابوے کے کھلاڑیوں کے لیے خصوصی عشائیے کا اہتمام کیا اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لاہور قلندرز کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ پانچ ہفتے صرف کرکٹ سیکھنے تک محدود نہیں تھے بلکہ اس دوران دوستی اور باہمی تعلقات کو بھی فروغ ملا۔ انتظامیہ کے مطابق لاہور قلندرز اور زمبابوے کرکٹ کے درمیان یہ پروگرام دونوں ملکوں کے کھلاڑیوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے اور کرکٹ کو مزید فروغ دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اگلے مرحلے پاکستان سے کھلاڑی زمبابوے جائیں گے۔

سعودی عرب میں حملوں کے بعد فیفا ای اسپورٹس فائنلز ملتوی

فیفا ای فائنلز کے حوالے سے مزید اعلانات مناسب وقت پر کیے جائیں گے، جاپان اور برازیل نے پہلے ہی دستبرداری کا اعلان کر دیا تھا

ٹورنامنٹ کے انعقاد کے لیے درکار انتظامی و لاجسٹک امور پر اس کے اثرات کا جائزہ لینے کے بعد ایونٹ ملتوی کرنے کا فیصلہ، منتظمین

جدہ (آئی این پی) عالمی فٹ بال فیڈریشن (فیفا) اور سعودی ای اسپورٹس فیڈریشن نے سعودی عرب میں حالیہ پے در پے حملوں کے بعد جدہ میں منعقد ہونے والا فیفا ای فائنلز 2026 ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ فیفا اور سعودی ای اسپورٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام ہونے والے عالمی ویڈیو گیم ٹورنامنٹ کے منتظمین نے بتایا کہ خطے میں حالیہ پیش رفت اور ٹورنامنٹ کے انعقاد کے لیے درکار انتظامی و لاجسٹک امور پر اس کے اثرات کا جائزہ لینے کے بعد ایونٹ ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ منتظمین کے مطابق فیفا ای فائنلز کے حوالے سے مزید اعلانات مناسب وقت پر کیے جائیں گے۔ اس سے قبل سعودی عرب میں سکیورٹی صورت حال کے جائزے کے بعد جاپان اور برازیل نے پہلے ہی ای اسپورٹس ٹیمیں مقابلے سے دستبردار کر لی تھیں۔ سعودی عرب میں سکیورٹی صورت حال کے باعث دیگر کھیلوں کے مقابلوں کے شیڈول پر بھی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

موسیٰ خیل: کھلی کچہری، عوامی مسائل، واٹر فلٹر پلانٹ کی بحالی کے احکامات جاری

سڑکوں، پانی اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق شہریوں نے مطالبات اور تجاویز پیش کیں

کمشنر کا بند واٹر فلٹر پلانٹ بحال کرنے اور تحصیلوں میں مفت ویٹرنری کیمپ لگانے کی ہدایت

موسیٰ خیل (خ ن) عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری امور میں مزید بہتری لانے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی سربراہی میں ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں ایک عظیم الشان کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق تنگ، اسسٹنٹ کمشنر نجیب اللہ خان کاکڑ سمیت تمام محکموں کے ضلعی افسران، علاقے کے معززین، زمینداروں اور عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور روزنہ، پینے کے پانی اور دیگر ترقیاتی امور سے متعلق اپنے تجاویز اور مطالبات پیش کیے۔ کھلی کچہری کے دوران اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور فوری احکامات جاری کیے گئے ترقیاتی اسکیمات اور بی ایس ڈی آئی (BSDI) پروگرام اجلاس میں بی ایس ڈی آئی پروگرام اور ضلع میں جاری ترقیاتی اسکیمات کے حوالے سے عوامی تجاویز اور آراء کا خیر مقدم کیا گیا اور انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ فلاحی اسکیمات کی شفافیت اور ان کے دائرہ کار کو مزید بہتر اور وسیع بنایا جائے۔ زراعت اور ایم ایم ڈی (MMD) ریکارڈ زمینداران ایکشن کمیٹی موسیٰ خیل کے صدر حاجی عصمت اور دیگر زمینداروں نے زراعت اور ایم ایم ڈی ریکارڈ سے متعلق اپنے تحفظات اور تجاویز پیش کیں، جن پر کمشنر لورالائی نے متعلقہ محکمے کو فوری طور پر تمام امور اور ریکارڈ منظم کرنے کے احکامات دیے۔ بنیادی ڈھانچے اور پی ایچ ای: محکمہ بی اینڈ آر اور پی ایچ ای کے کاموں اور سڑکوں کی زبوں حالی سے متعلق موصول ہونے والی شکایات و تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر لورالائی نے کنگری بازار کے بند واٹر فلٹر پلانٹ کو فوری طور پر فعال اور بحال کرنے کے لیے ایکسین پی ایچ ای (PHEXEN) کو سخت ہدایات جاری کیں۔ مال مویشیوں کا علاج و معالجہ: تحصیل کنگری اور گرد و نواح میں مال مویشیوں کی بڑی تعداد کے پیش نظر اور ادویات کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کمشنر لورالائی نے تحصیل کنگری سمیت تمام تحصیلوں میں فوری طور پر مفت ویٹرنری کیمپ لگانے کے احکامات جاری کیے تاکہ مالداروں کو ریلیف مل سکے۔ طبی امداد کے مستحق افراد: کھلی کچہری میں موذی امراض میں مبتلا نادار افراد کی درخواستوں کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے علاج و معالجے کے لیے سرکاری سطح پر ممکنہ امداد کی یقین دہانی کرائی گئی۔

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ سے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا وفد ملاقات کر رہا ہے

ژوب: تجاوزات کیخلاف کارروائی، بازاروں اور شاہراہوں سے غیر قانونی قبضے ختم

ژوب (یو این اے) ضلعی انتظامیہ اور چیئرمین میونسپل کمیٹی ژوب شاہ بران کاکڑ کی قیادت میں ڈپٹی چیئرمین داد خان مندوخیل، سب انسپکٹر شاہ محمد حریفال پولیس، میونسپل آفیسر اور میونسپل کمیٹی کے عملے کے ہمراہ شہر کے مختلف شاہراہوں اور بازاروں میں تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران مین بازار، سڑکوں کے کنارے لگے غیر قانونی ٹھیلوں، ریڑھیوں، دکانوں کے سامنے رکھے سامان اور دیگر تجاوزات کو ہٹایا گیا تاکہ ٹریفک کی روانی بحال ہو اور پیدل چلنے والے شہریوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ شہر کو صاف اور کشادہ بنانا ہماری اولین ترجیح ہے، تجاوزات کی وجہ سے شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا تھا، کسی کو بھی عوامی راستوں پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

موسیٰ خیل: اسسٹنٹ کمشنر سے قبائلی عمائدین کی ملاقات، اراضی تنازعات پر گفتگو

موسیٰ خیل (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر درگ اظہر الدین سے ملک نصر من اللہ جعفری کی قیادت میں خدرزہ قبائل نے ملاقات کی۔ ملاقات علاقے میں امن و امان اور متنازع اراضی کے قبضوں کے خاتمے پر تفصیلی تبادلہ خیال ملاقات کے دوران وفد نے اسسٹنٹ کمشنر کو علاقے کے دیرینہ مسائل سے آگاہ کیا۔ ملاقات کا بنیادی مقصد تحصیل میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کو بہتر بنانا اور علاقے میں متنازع اراضی و جائیداد کے ناجائز قبضوں کا فوری خاتمہ یقینی بنانا تھا۔ وفد کے سربراہ ملک نصر من اللہ جعفر نے اسسٹنٹ کمشنر کو بتایا کہ متنازع قبضہ جات کی وجہ سے مقامی سطح پر کشیدگی بڑھ رہی ہے، جس کے تدارک کے لیے ضلعی انتظامیہ کا فعال کردار انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر اظہر الدین نے وفد کے مطالبات کو توجہ سے سنا اور یقین دلایا کہ قانون کی بالادستی کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔

صحبت پور کی خوبصورتی کی بحالی کیلئے بیوٹیفکیشن منصوبہ جلد شروع ہوگا

اسسٹنٹ کمشنر سیف الدین کھوسہ کا انجینئر یونس ابڑو کے ہمراہ شہر کا دورہ

شہر کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنانے کیلئے مختلف مقامات کا جائزہ لیا گیا

مانجھی پور (اختیار عباسی) اسسٹنٹ کمشنر صحبت پور سیف الدین کھوسہ نے کہا ہے کہ صحبت پور شہر کی خوبصورتی بحال کرنے، اسے صاف ستھرا اور دیدہ زیب بنانے کے لیے بیوٹیفکیشن منصوبے پر جلد کام شروع کیا جائے گا۔ شہر کی خوبصورتی میں اضافے اور شہری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ صحبت پور کو ایک خوبصورت، صاف ستھرا اور مثالی شہر بنایا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انجینئر محمد یونس ابڑو کے ہمراہ صحبت پور شہر کے مین سٹی کے دورے کے موقع پر کیا، جہاں انہوں نے شہر کی خوبصورتی کو مزید بہتر بنانے اور بیوٹیفکیشن کے مجوزہ منصوبے کے حوالے سے مختلف مقامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہری کمیونٹی کے معززین حاجی علی احمد کھوسہ، ایڈووکیٹ علی حسن کھوسہ اور دیگر شہری بھی موجود تھے۔ اسسٹنٹ کمشنر سیف الدین کھوسہ نے کہا کہ شہر کی خوبصورتی کی بحالی اور شہری سہولیات میں بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بیوٹیفکیشن منصوبے کے ذریعے شہر کے حسن کو نکھارنے اور شہریوں کو بہتر ماحول فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ متعلقہ اداروں کے باہمی تعاون سے شہر کی تعمیر و ترقی اور خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحبت پور کو ایک خوبصورت اور مثالی شہر بنانے کے لیے شہریوں کا تعاون بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ شہریوں اور متعلقہ اداروں کی مشترکہ کوششوں سے شہر کو صاف ستھرا، خوبصورت اور پرکشش بنایا جاسکتا ہے۔

خضدار: انتظامیہ کا غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کا فیصلہ

اسسٹنٹ کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، تعلیم اور صحت کے امور زیر بحث

ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر زہری روزین بمالی کی زیر صدارت تمام صوبائی محکمہ جات کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں سب ڈویژن زہری میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عمومی کارکردگی اور درپیش مسائل کا تفصیلی احاطہ کیا گیا۔ اجلاس کے دوران خاص طور پر محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر زہری نے واضح ہدایات جاری کیں کہ دونوں شعبہ جات میں غیر حاضر اور غفلت کے مرتکب ملازمین کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے اور ان کی تنخواہوں سے کٹوتی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات اور بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی میں کسی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں زیر تعمیر اور مجوزہ ترقیاتی اسکیموں کی پیشرفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس پر اسسٹنٹ کمشنر نے تمام کاموں کو مقررہ وقت پر شفافیت اور معیار کے ساتھ مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں مختلف سرکاری اداروں کو درپیش انتظامی و آپریشنل مسائل کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے فوری حل کے لیے احکامات جاری کیے گئے۔ اجلاس کے اختتام پر اسسٹنٹ کمشنر نے تمام سرکاری محکمہ جات کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے اداروں کی کارکردگی کو مزید فعال اور بہتر بنائیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر مسائل کا بروقت حل میسر آسکے۔

خضدار: وفاقی محتسب کی مداخلت، چار ماہ سے رکی پندرہ لاکھ روپے امداد جاری

خضدار (اے این این) وفاقی محتسب خضدار کی مداخلت پر این آر ایس پی بینفیشریز میں پندرہ لاکھ روپے کی امدادی رقم کی تقسیم۔ فلڈ کی تباہ کاریوں نے جہاں ہزاروں خاندانوں کو بے یار و مددگار چھوڑا، وہیں امداد کے منتظر پندرہ خاندانوں کے لیے یہ انتظار اور بھی طویل اور تکلیف دہ ثابت ہوا۔ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام، این آر ایس پی کے یہ بینفیشریز گزشتہ چار ماہ سے بینک اسلامک کی جانب سے مختص کردہ ایک ایک لاکھ روپے کی امداد کے منتظر تھے، جبکہ دیگر بینکوں کے ذریعے یہی امداد دیگر متاثرین کو بہت پہلے مل چکی تھی۔ مایوسی کے اس عالم میں یہ خاندان وفاقی محتسب خضدار کی دہلیز پر پہنچے۔ یہاں سے معاملے نے ایک نیا رخ اختیار کیا۔ وفاقی محتسب خضدار کے ریجنل انچارج اسسٹنٹ ایڈوائزر محمد کاشف بلوچ نے اس شکایت کو نہ صرف رجسٹر کیا بلکہ ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے اس کی پیروی کا بیڑا اٹھایا۔

قلات: پولیو مہم کی تیاریوں اور محکمہ صحت کی کارکردگی بہتر بنانے پر مشاورت

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری سے نو تعینات ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک اور عالمی ادارہ؟ صحت (WHO) کے ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر مجتبیٰ باجوئی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع قلات میں آئندہ پولیو مہم کی تیاریوں، پولیو ٹیموں کی تربیت، محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی اور درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پولیو مہم کو مؤثر اور کامیاب بنانے کے لیے باہمی رابطوں اور مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ بچوں کو پولیو جیسے موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور عالمی ادارہ؟ صحت مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے۔

نصیر آباد: جیل میں سولر سسٹم اور طبی سہولیات کی بہتری کا منصوبہ

ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے قیدیوں کی سہولیات، خوراک اور طبی انتظامات کا جائزہ لیا

او پی ڈی روم، لیبارٹری اور سولر سسٹم کیلئے متعلقہ حکام سے رابطوں کی یقین دہانی

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کا ڈسٹرکٹ جیل نصیر آباد کا دورہ قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات طبی انتظامات اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا سولر سسٹم کی تنصیب اور طبی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کی یقین دہانی کرائی تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل نے آج ڈسٹرکٹ جیل نصیر آباد کا تفصیلی دورہ کیا جہاں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل محمد علی نے ان کا استقبال کیا اور جیل کے مختلف حصوں کا معائنہ کرایا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے جیل میں قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات، انتظامی امور صحت و صفائی کے انتظامات اور طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مرد و خواتین قیدیوں کے وارڈز جیل کی ڈسپنسری اور دیگر متعلقہ حصوں کا معائنہ کیا انہوں نے قیدیوں سے ملاقات کر کے ان سے دستیاب سہولیات اور درپیش مسائل کے بارے میں دریافت کیا اور ان کی شکایات و ضروریات معلوم کیں ڈپٹی کمشنر نے قیدیوں کے لیے تیار کیے جانے والے کھانے کا بھی معائنہ کیا تاکہ خوراک کے معیار اور انتظامات کا جائزہ لیا جاسکے اس موقع پر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل محمد علی نے ڈپٹی کمشنر کو جیل میں دستیاب سہولیات انتظامی امور درپیش مشکلات اور ضروریات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ موسم گرما کے دوران بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث قیدیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے جیل کے روزمرہ معمولات اور رہائشی ماحول بھی متاثر ہوتا ہے ان مشکلات پر قابو پانے اور بجلی کی بندش کے دوران ضروری امور کی بلاتعطل انجام دہی کو ممکن بنانے کے لیے جیل میں سولر سسٹم کی تنصیب انتہائی ضروری ہے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل نے مزید بتایا کہ جیل میں ڈسپنسری موجود ہے تاہم قیدیوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے او پی ڈی روم کی تعمیر اور ضروری طبی ٹیسٹوں کی سہولت فراہم کرنے کے لیے لیبارٹری کا قیام بھی ناگزیر ہے ان سہولیات کی دستیابی سے قیدیوں کے طبی معائنے بیماریوں کی بروقت تشخیص اور علاج معالجے میں بہتری لائی جاسکے گی اس کے علاوہ جیل کو درپیش دیگر انتظامی اور بنیادی نوعیت کے مسائل سے بھی ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا گیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے کہا کہ قیدیوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صحت و صفائی کے مناسب انتظامات اور جیل کے ماحول کو بہتر بنانا ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے

نصیر آباد، ڈی سی وریندر لعل قیدیوں کے مسائل سن رہے ہیں

مانجھی پور ڈگری کالج کی تعمیر تعطل کا شکار، طلبہ کا مستقبل داؤ پر

کئی سال گزرنے کے باوجود کالج کی عمارت مکمل نہ ہوسکی، ایف ایس سی کے بعد اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند طلبہ کو مشکلات کا سامنا

عمارت کی عدم تکمیل کے باعث متعدد طلبہ تعلیم چھوڑنے پر مجبور، علاقے میں اعلیٰ تعلیمی سہولت کی عدم دستیابی تشویش کا باعث بن گئی

مانجھی پور (آن لائن) مانجھی پور ڈگری کالج کا قیام | جلد عمل میں لایا جائے کئی سال گزر جانے کے باوجود کالج کی بلڈنگ کی تعمیر التوا کا شکار ہے۔ طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگا ہے۔ آج مانجھی پور کا ہر ہونہار طالب علم ایف ایس سی کے بعد آگے بڑھنے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہے۔ کالج کی عمارت نہ ہونے کی وجہ سے بے شمار طلبہ تعلیم کو خیرباد کہنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ ہم اعلیٰ حکام سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہیں! ہم مطالبہ کرتے ہیں ڈگری کالج کی زیر التوا عمارت پر کام کا سست روی ختم کر کے اسے جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ اور علاقے کے طلبہ کے مستقبل کو مزید ضائع ہونے سے بچایا جائے۔ اہلیان مانجھی پور نے صوبائی وزیر تعلیم اور صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات سے اپیل ہے کہ مانجھی پور کے طلبہ کے اس اہم اور بنیادی مسئلے کا فوری نوٹس لیں اور تعمیراتی کام کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کروانے کے احکامات جاری کریں۔ تعلیم سب کا حق ہے۔ مانجھی پور کے طلبہ کو ان کا حق دو تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں۔

مچھ: حادثے میں 30 سے زائد زخمیوں کو طبی امداد دی گئی، ڈی ایچ او

ڈی ایچ او کچھی کا سول ہسپتال مچھ کا دورہ، مختلف شعبہ جات کا معائنہ

مچھ (نامہ نگار) ڈی ایچ او کچھی کا سول ہسپتال مچھ کا اچانک دورہ، مختلف شعبہ جات کا معائنہ، ٹریفک حادثے کے زخمیوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات پر بریفنگ مچھ (عوام کی آواز) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) کچھی نے سول ہسپتال مچھ کا اچانک اور تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز، لیبارٹری، ویئر ہاؤس، زچہ بچہ سینٹر اور او پی ڈی سمیت دیگر شعبوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ایمرجنسی وارڈ میں زیر علاج مریضوں سے ملاقات کر کے انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ دورے کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی ایچ او کچھی نے کہا کہ ضلع بھر میں عوام کو معیاری اور مفت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی حاضری سو فیصد یقینی بنائی گئی ہے، جبکہ ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی کے باعث مریض طبی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ روز مچھ زمیندار ہوٹل کے قریب پیش آنے والے المناک ٹریفک حادثے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حادثے کے بعد سول ہسپتال مچھ میں درجنوں زخمیوں کو لایا گیا، جنہیں محدود وسائل کے باوجود فوری طبی امداد اور ابتدائی علاج فراہم کیا گیا۔

واشک: اساتذہ کئی ماہ سے تنخواہوں کے منتظر، ادائیگی کا مطالبہ

فیز ون کے اساتذہ چار جبکہ فیز تھری کے اساتذہ دس ماہ سے تنخواہوں سے محروم

جی ٹی اے آئینی وفد کی زاہد رکن صوبائی اسمبلی علی ریکی سے ملاقات، تعلیمی مسائل پیش

ماشکیل (این این آئی) جی ٹی اے آئینی ڈسٹرکٹ واشک کے ڈپٹی آرگنائزر نصیر کبدانی کی سربراہی میں ایک وفد نے ایم پی اے و خادم واشک میر حاجی زاہد علی ریکی سے ملاقات کی جس میں ضلع واشک بالخصوص تحصیل ماشکیل کے تعلیمی مسائل، اساتذہ کرام کی تنخواہوں کی بندش اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبران مولوی انعام الحق، مولوی احترام الحق ضیاء بلوچ، خلیل احمد گمرانزئی اور دیگر شامل تھے۔ وفد نے میر حاجی زاہد علی ریکی کو آگاہ کیا کہ ضلع واشک میں فیز ون کے اساتذہ گزشتہ چار ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں جبکہ فیز تھری کے اساتذہ کرام کو گزشتہ دس ماہ سے تنخواہیں نہیں مل سکیں۔ تنخواہوں کی مسلسل بندش کے باعث اساتذہ شدید مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں جس سے ان کی گھریلو زندگی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ وفد نے اساتذہ کی تنخواہوں کے مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کرام تعلیمی نظام کی بہتری اور نئی نسل کے مستقبل کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں لہٰذا ان کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنانا متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر جی ٹی اے آئینی ڈسٹرکٹ واشک کے وفد نے ضلع بھر کے تعلیمی مسائل اساتذہ کو درپیش مشکلات اور تحصیل ماشکیل میں تعلیمی سہولیات کی صورتحال سے بھی ایم پی اے میر حاجی زاہد علی ریکی کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور مطالبہ کیا کہ ان مسائل کے حل کے لیے متعلقہ تعلیمی حکام کے ساتھ رابطہ کر کے عملی اقدامات کیے جائیں۔ میر حاجی زاہد علی ریکی نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ وہ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر واشک سے بات کریں گے اور ان شاء اللہ فیز ون کے اساتذہ کی فہرست جلد جاری کروا کر ان کی تنخواہیں بحال کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے فیز تھری کے اساتذہ کے سیلری مسائل کو بھی جلد حل کروانے کی یقین دہانی کرائی۔ وفد نے اساتذہ کے مسائل کو سننے اور ان کے حل کے لیے تعاون کی یقین دہانی پر میر حاجی زاہد علی ریکی کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ متعلقہ حکام فوری اقدامات کر کے اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنائیں گے

مستونگ: بینکوں اور اے ٹی ایمز کی بندش، شہری اپنی رقوم سے محروم

ایک ماہ سے بیشتر بینکوں کے اے ٹی ایمز بند، ملازمین، پنشنرز اور تاجروں کو مالی معاملات میں مشکلات کا سامنا

صرف ایک بینک کے اے ٹی ایمز فعال، شہری اپنی رقوم کے حصول کیلئے کوئٹہ اور دیگر شہروں کا رخ کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں

مستونگ (آن لائن) مستونگ شہر میں بینکوں اور ان کے اے ٹی ایمز کی ایک ماہ سے زائد عرصے سے جاری بندش نے شہریوں کو شدید مالی مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس طویل بندش نے بینک انتظامیہ کی کارکردگی اور عوام کے ساتھ ان کی ذمہ داریوں پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ متعلقہ انتظامیہ کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے کوئی واضح اقدام سامنے نہیں آیا۔ صرف ایک بینک کے اے ٹی ایمز فعال باقی تمام بینکوں کے اے ٹی ایمز بند پڑے ہیں۔ اس کے نتیجے میں سرکاری و نجی ملازمین، پنشنرز، تاجر اور عام شہریوں کو مالی معاملات کے لیے کوئٹہ یا دوسرے شہروں کا رخ کرنا پڑ رہا ہے۔ کئی شہریوں کو گھریلو اخراجات پورے کرنے میں دقت کا سامنا ہے۔ جبکہ کاروباری طبقہ کو لین دین اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بینک سالانہ اے ٹی ایم کارڈ فیس اور مختلف بینکاری سہولیات کے نام پر صارفین سے بھاری رقوم وصول کرتے ہیں۔ مگر ضرورت کے وقت بنیادی سہولت فراہم کرنے سے بھی قاصر ہیں۔ اگر صارفین کو اپنی ہی رقوم تک رسائی نہیں دی جاسکتی تو ہر سال مختلف مدات میں فیسیں وصول کرنے کا کیا جواز باقی رہ جاتا ہے۔

جھٹ پٹ: اے سی کا اسکول میں تدریسی نظام اور اساتذہ کی حاضری کا جائزہ

دھیرج کالرہ نے حاضری رجسٹر چیک کر کے طلبہ کی تعلیمی استعداد پرکھی

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرہ نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری اور تدریسی عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے اساتذہ کا حاضری رجسٹر چیک کیا اور اس بات کا جائزہ لیا کہ تدریسی عملہ اپنی ذمہ داریاں باقاعدگی سے ادا کر رہا ہے یا نہیں۔ انہوں نے اسکول کے مختلف کلاس رومز کا دورہ کر کے طلبہ کو دی جانے والی تعلیم اور تدریسی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر انہوں نے بچوں سے مختلف سوالات بھی پوچھے اور ان کے جوابات سن کر تعلیمی استعداد اور سبق کی تیاری کا جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرہ نے اساتذہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، جبکہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں اور ان کے کندھوں پر بچوں کا مستقبل سنوارنے کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

بقیہ سکول کی چھت 1

سکی اور گرگئی، چھت گرنے سے بچے ملبے تلے دب گئے اور اس سے اموات ہوئیں۔ پولیس تفتیشی افسر کے مطابق اسکول کی عمارت میں ناقص میٹریل کا استعمال ہوا تھا، ناقص میٹریل کے استعمال پر اسکول مالک کو گرفتار کرلیا گیا ادھر مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا شاہد ہارون بلور نے کہا کہ پشاور کی دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت گرنے کا افسوس ناک واقعہ پیش آیا جس پر دلی دکھ اور افسوس ہے۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ زخمی بچوں کو بہترین اور بر وقت طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ دریں اثناء گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی۔ فیصل کریم کنڈی نے حکام کو زخمی بچوں کو بہترین طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت کر دی۔ دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری نے پشاور میں سکول کے المناک حادثے میں بچوں اور اساتذہ کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دلخراش سانحے نے پوری قوم کو صدمے سے دوچار کر دیا ہے صدر مملکت نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ اور سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل دے صدر نے حادثے میں زخمی ہونے والوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔ صدر زرداری نے متعلقہ حکام کو زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد پہنچانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس گھڑی میں پوری قوم متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ صدر مملکت نے حادثے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے جامع تحقیقات اور مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام کیلئے تعلیمی اداروں کی عمارتوں کے حفاظتی معیار کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے کے واقعے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر گہرے افسوس اور رنج کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے افسوس ناک واقعے میں معصوم بچوں سمیت جاں بحق ہونے والوں کی بلندی درجات کی دعا کی۔ وزیراعظم نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعظم نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا اور انہیں ہر ممکن طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ منظوری دیدی 2

رضا گیلانی، حکومتی و اپوزیشن اراکین کی بڑی تعداد اجلاس میں شریک ہوئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج سے متعلق کاغذات مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیے گئے، صدر مملکت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کاغذات آرٹیکل 232 کی شق 7 کے تحت جبکہ گورنر راج کے نفاذ کے کاغذات آرٹیکل 234 کی شق 3 کے تحت پیش کیے گئے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان مشترکہ اجلاس میں پیش کیے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا دلخراش واقعہ آیا، چھت گرنے سے بچے اور اساتذہ شہید ہوئے، پشاور اسکول واقعے میں شہید ہونے والے بچوں کیلئے دعا مغفرت کی گئی، بچوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کیلئے قواعد معطل کرنے کی تحریک مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، تحریک وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔ صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، اپوزیشن اراکین نے پارلیمنٹ کے سیشن میں احتجاج شروع کردیا۔ اپوزیشن اراکین بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے، اپوزیشن نے گنتی چیلنج کردی۔ اسپیکر نے قرارداد کے حق اور مخالفت میں اراکین کو گننے کی ہدایت کی، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں 214 اراکین نے حمایت کی، 56 اراکین نے قرارداد کی مخالفت کی۔ مشترکہ اجلاس میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق قرارداد پر بحث شروع ہوئی، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئینی تقاضا پورا کرنے کیلئے آج کا اجلاس بلایا گیا ہے، سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اس پر بات ہوچکی ہے۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ فروری الیکشن آپ کھائیں قسم کیا آپ جیتے ہیں، کونسی دہشتگردی کی بات کر رہے ہیں، سویت یونین میں آپ نے فرنٹ اسٹیٹ بنایا، دہشتگردوں کو ٹریننگ آپ نے دی، 6 ہزار دہشت گردوں کو وہاں پہنچایا گیا، کیا اس کا ذمہ دار سہیل آفریدی ہے، دہشتگردی آپ لیکر آئے سہیل آفریدی اس وقت بچہ تھا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ دنیا کہتی تھی دنیا کا سب سے خطرناک دہشت گرد آپ کے پاس ہے ہم انکاری تھے، 2 ہیلی کاپٹر آئے اور ہماری سلیت کی دھجیاں بکھیر دی گئیں، افغانستان کے بارڈر پر 20 فٹ کی دیوار کھڑی کر دی، دہشت گرد کہاں سے اڑ کر آتے ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے اظہار خیال میں کہا کہ ہم پر دہشت گردی کی پشت پناہی کا الزام لگایا گیا، ہم اس الزام کو مسترد کرتے ہیں، فیصلہ کرلو کیا ہم دہشت گردوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں، وزیراعظم صاحب آپ نے ہمیں زخم دیا ہے، ہم ایسے بیانات پر لعنت بھیجتے ہیں، بین الاقوامی سطح پر اس بیان کے اثرات ہوں گے۔ صدر مملکت نے ایمرجنسی و گورنر راج پر صدر کے اطمینان کا لکھا تھا مگر انہوں نے اطمینان کا نہیں لکھا، آرٹیکل 234 میں لکھا ہے اگر صدر کسی صوبے کے گورنر کی رپورٹ پر مطمئن ہوجائے تو وہ ایمرجنسی لگا سکتا ہے، صدر کی رپورٹ میں اطمینان والی بات نہیں لکھی گئی ہے۔ پی ٹی آئی سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ آرٹیکل 234 میں صاف لکھا ہے کہ گورنر کی طرف سے صدر کو رپورٹ آئے گی، صدر گورنر کی بھیجی گئی رپورٹ پر اطمینان حاصل کریں گے، بتائیں رپورٹ کون سی آئی اور اطمینان کیا حاصل کیا گیا، دہشتگردی کو روکنا آرٹیکل 148 کے تحت وفاق کا کام ہے، اب دہشتگردی تو وفاق میں بھی ہوتی رہی ہے تو کیا وفاق پر بھی گورنر راج لگا دیا جائے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ اور گورنر راج سے متعلق صدارتی احکامات کی منظوری کے لئے پیش کردہ قراردادوں پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ کسی کی فتح یا شکست کا نہیں بلکہ دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کی جانوں کے تحفظ کا ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کارروائی کے دوران تمام ارکان کو اظہار خیال کا موقع دینے پر اسپیکر کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے گزشتہ روز اور مشکل حالات کے باوجود بالخصوص اپوزیشن ارکان کو بات کرنے کا موقع دیا جو قابل ستائش ہے۔ قائد حزب اختلاف کے خطاب پر ردعمل دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ وہ ان کا بہت احترام کرتے ہیں اور انہیں ایک تجربہ کار سیاستدان سمجھتے ہیں تاہم چیئر کے لئے آج استعمال کئے گئے بعض الفاظ نامناسب تھے اور ان سے گریز کیا جانا چاہئے تھا۔ انہوں نے سپیکر کی جانب سے اپوزیشن ارکان کے پروڈکشن آرڈرز جاری کرنے کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس ایسے پروڈکشن آرڈرز کی فہرست موجود ہے جن کے تحت جیلوں میں قید اپوزیشن ارکان کو ایوان میں لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سپیکر نے جس جذبے اور فراخدلی کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا کہ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول تک اپنے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ اپوزیشن اتحاد 3

بیرسٹر گوہر نے شرکت کی۔ سلمان اکرم راجہ، صاحبزادہ حسن رضا، سید زین شاہ اور مشتاق احمد خان بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اعلامیے کے مطابق تحریک تحفظ آئین پاکستان نے حکومت سے ہر قسم کے مذاکرات بند کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اجلاس میں موجودہ سیاسی صورت حال اور آئندہ کے لائحہ عمل پر مشاورت کی گئی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہوئے فیصلوں کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترجمان کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق تحریک تحفظ آئین پاکستان کا ایک سربراہی اجلاس بر خانہ محمود خان اچکزئی چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان منعقد ہوا، اجلاس میں علامہ راجہ ناصر عباس قائد حزب اختلاف سینیٹ؛ سردار اختر جان مینگل سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی؛ بیرسٹر گوہر خان قائم مقام چیئرمین پاکستان تحریک انصاف؛ سلمان اکرم راجہ سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی؛ صاحبزادہ حسن رضا قائم مقام چیئرمین سنی اتحاد کونسل؛ سید زین شاہ سربراہ سندھ یونائیٹڈ پارٹی؛ سینیٹر مشتاق احمد خان سربراہ پاکستان رائٹس موومنٹ؛ سینیٹر مصطفی نواز کھوکھر وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان؛ محمد زبیر معاشی ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان؛ ساجد خان ترین سینئر نائب صدر بلوچستان نیشنل پارٹی؛ عمار علی جان سیکرٹری جنرل حقوق خلق پارٹی؛ تحسین احمد یوسفزئی ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان؛ اور خالد یوسف چوہدری لیگل کونسل بانی چیئرمین پاکستان تحریک انصاف شریک ہوئے۔ اجلاس میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ سے ملک کی پیدا ہونے والی سیاسی صورت حال اور خیبر پختونخوا کے حالات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی سخت مذمت کی گئی۔ گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ کو آئین اور عوام کے مینڈیٹ پر ڈاکہ اور شب خون قرار دیا گیا۔ الائنس نے مطالبہ کیا ہے کہ اس فیصلے کو فوری واپس لیا جائے۔

بقیہ گورنراور وزیراعلی 4

میں پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم طلبہ کی قیمتی جانوں کا ضیاع ایک انتہائی المناک سانحہ ہے، جس پر ہم سب غمزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں وہ تمام سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور غمزدگی کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے۔

بقیہ وزیراعلی 5

کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔

بقیہ اسحاق ڈار 6

فیصلہ کیا، کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا گیا، دونوں ایوانوں نے بھی اس معاملے پر منظوری لی گئی تھی۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ اسلام آباد میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس میں پاکستان تحریک انصاف بھی شریک تھی۔ نیشنل ایکشن پلان تشکیل دیا گیا، جس پر پی ٹی آئی کے دور حکومت میں نظرثانی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم نے متحد ہو کر دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کیا اور آپریشن ضرب عضب کیا گیا، جس کے نتیجے میں دہشت گردی پر قابو پانے میں مدد ملی۔

بقیہ سیستان بلوچستان 7

ہوگئے ہیں۔ خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق ضلع مہرستان میں مسلح افراد نے پولیس کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا۔ فائرنگ کے تبادلے میں سارجنٹ فرسٹ کلاس محمد علی شہریاری زخمی ہوئے جو بعد ازاں حملوں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہوگئے۔

بقیہ ٹیکس گوشوارے 8

جمع کرانے والوں کی تعداد 52 لاکھ سے زائد تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ 22 لاکھ سے زائد تنخواہ دار افراد نے ٹیکس ریٹرن فائل کیے جبکہ چھوٹے دکانداروں کی سکیم کے تحت 1473 تاجروں نے ٹیکس گوشوارے جمع کرائے۔

بقیہ بیرسٹر گوہر 9

مذاکرات میں فریقین ٹیبل سے اٹھ جاتے ہیں؟ وہ کون لوگ تھے جنہوں نے آپ کو مذاکرات کی میز سے اٹھایا اور کیوں؟ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم نے ایمرجنسی اور گورنر راج کی ہر فورم پر مخالفت کی ہے، گورنر راج ناجائز اور ماورائے قانون اقدام ہے، ایسے حالات نہیں تھے کہ آپ گورنر راج یا ایمرجنسی لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے پوری بیوروکریسی کو تبدیل کردیا۔ اب ایک پوری سیاسی جماعت کو ختم کرنے کے لیے پیچھے لگے ہیں، یہ اقدامات جمہوریت کے بھی خلاف ہیں، اس کو بند ہونا چاہیے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پارٹی کا 11 اکتوبر کے بعد سے سہیل آفریدی کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں ہے، ہمارے ایم پی ایز اور اسپیکر صوبائی اسمبلی کے ساتھ بھی رابطہ نہیں ہورہا۔

بقیہ بلوچستان اسمبلی 10

سرکاری دفاتر میں عوامی مسائل کے جلد حل کے لیے اقدامات اٹھانے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں مولانا ہدایت الرحمٰن بلدیاتی اداروں کو مؤثر بنانے کے لیے مناسب مالی وسائل، انتظامی اختیار، افرادی قوت سمیت دیگر اقدامات اور بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد کی قرارداد پیش کریں گے

بقیہ ضیالانگو 11

کے لیے منعقدہ اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی جیل خانہ جات، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ، ڈی آئی جی اوپی خلیل کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ متعلقہ حکام نے علاقے میں امن و امان سے متعلق اقدامات اور درپیش مسائل پر بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ خوارج ہلاک 12

سی ٹی ڈی کے مطابق کارروائی تھانہ کانجو کی حدود میں واقع علاقے سکاڈوب میں کی گئی۔ ہلاک دہشت گردوں کی شناخت عبداللہ ولد سید بشر، منصور علی ولد عبدالمطلب اور غفران اللہ ولد افضل خان کے ناموں سے ہوئی۔ کارروائی مصدقہ خفیہ اطلاعات پر مفتی مظفر عرف خالد گروپ سے تعلق رکھنے والے خوارج کے خلاف کی گئی۔ ہلاک دہشت گردوں سے قومی شناختی کارڈز برآمد ہوئے، جس کے مطابق تینوں کا تعلق ضلع سوات سے تھا۔

بقیہ سزائے موت 13

موت دے دی گئی ہے۔ سعودی عرب کے سرکاری خبر رساں ادارے 'سعودی پریس ایجنسی' نے وزارت داخلہ کے بیان کے حوالے سے بتایا ہے کہ بنگلہ دیشی مرد نذر الاسلام عبدالبصیر اور خاتون تہمینہ اختر پر الزام تھا کہ انہوں نے مکہ کی ایک مسجد کے اندر 'فحش فعل' کا ارتکاب کیا۔ سعودی حکام کے مطابق سکیورٹی حکام نے دونوں کو گرفتار کیا اور انہیں متعلقہ عدالت میں پیش کیا گیا۔

بقیہ دہشتگرد ہلاک 14

بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں آپریشن رد الفتنہ تھری کے تحت دہشت گردوں کی جانب سے پنجگور کے علاقے میں ڈوسا کراس کے مقام پر پولیس کی چیک پوسٹ پر موجود بکتر بند گاڑی پر دہشت گردوں کی جانب سے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی پولیس کی جانب سے فوری جوابی کارروائی کی گئی اور سیکورٹی فورسز کی جانب سے بروقت موقع پر پہنچ کر حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ دوران فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں 2 دہشت گرد ہلاک ہوگئے جن کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر کے قبضہ میں لے لئے دہشت گردوں کے باقی ساتھی فرار ہوگئے۔ اسی طرح مستونگ میں سیکورٹی فورسز کے عملے نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران پڑنگ آباد کے مقام پر دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر کارروائی کرتے ہوئے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ مزید کارروائی سیکورٹی فورسز کا عملہ کررہا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک، مستونگ اور پنجگور میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔

بقیہ حملے کی تردید 15

ادارے اے ایف پی کے مطابق حوثیوں کا یہ بیان سعودی عرب کی جانب سے مدینہ منورہ کے علاقے کی طرف آنے والے ایک کروز میزائل کو روک کر تباہ کرنے کے دعوے کے کچھ ہی دیر بعد سامنے آیا۔ حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یمنی مسلح افواج نے آج سعودی سرزمین کو نشانہ بنانے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی۔

بقیہ خواجہ آصف 16

تین یا چھ مہینے کیلئے۔ مذاکرات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی پوری کوشش کی، مذاکرات کو پورا ٹائم دیا۔

بقیہ پٹرولیم مصنوعات 17

ڈویژن کے مطابق ڈیزل کی قیمت میں 30 پیسے فی لیٹر اضافہ کردیا گیا، ڈیزل کی نئی قیمت 396 روپے 96 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ وزیراعلی 18

ان کی محنت صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔

بقیہ ایاز صادق 19

اجلاس میں قائد حزب اختلاف اور اپوزیشن کے دیگر ارکان کے بعض نکات کے جواب میں سپیکر نے کہا کہ انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پروڈکشن آرڈرز جاری کئے ہیں۔

بقیہ گورنر 20

خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل نے جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے سولر انرجی سسٹم کی فراہمی کا اعلان کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان مندوخیل، وائس چانسلر سبیلہ یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالمالک ترین، سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری میجر نادر ہزارہ، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد حسین بلوچ اور پرنسپل موسیٰ کالج پروفیسر منظور احمد بزنجو سمیت ماہرین تعلیم اور خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

بقیہ ماجد ظہور 21

تفصیلات کے مطابق وزیراعظم نے سابق رکن صوبائی اسمبلی برائے حلقہ پی بی-140 ماجد ظہور کو فوری طور پر وزیراعظم کے پبلک افیئرز یونٹ میں بطور کوآرڈینیٹر تعیناتی کی منظوری دی ہے۔ ان کی یہ تقرری اعزازی حیثیت میں ہوگی۔

بقیہ رانا ثناء اللہ 22

مطابق رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ملک میں ایمرجنسی کا مقصد صرف اور صرف دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہے، اور حکومت اپنے مقصد کے حصول تک اسے جاری رکھ سکتی ہے، خواہ وہ ایک سال کے لیے ہو یا 2029 تک۔ ہم مقصد حاصل ہونے پر پارلیمنٹ جب چاہے ایمرجنسی ختم کرنے کا اختیار رکھتی ہے کیونکہ ہمیشہ کے لیے کوئی بھی چیز نافذ نہیں رکھی جا سکتی۔

بقیہ ہراسانی 23

کرے گی۔ ڈپٹی چیئرمین نیب کمیٹی کے چیئرمین اور پراسیکیوٹر جنرل ممبر ہوں گے جبکہ ڈائریکٹر جنرل آپریشنز، ڈائریکٹر جنرل اے اینڈ پی، بزنس فیسلی ٹیشن سیل کے نمائندے اور متعلقہ چیمبر آف کامرس کے نمائندے کمیٹی کے ارکان ہوں گے۔

بقیہ جسٹس نجیب 24

سے حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں منعقد ہوئی، جس میں ججز اور عدالتی عملے اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔

بقیہ پاکستان 25

محمد کامران تاج نے گزشتہ روز سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا موقف اس پختہ یقین پر مبنی ہے کہ تنازعے کا حل بات چیت اور سفارتی کوششوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یوکرین جنگ اور اس کے خطے اور اس سے باہر انسانی بحران سمیت دیگر متعلقہ اثرات پر مسلسل اپنی تشویش کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ یہ اجلاس یوکرین بحران کے تناظر میں بین الاقوامی انسانی قانون اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے پوشیدہ پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے موضوع پر منعقد ہوا۔

بقیہ ایکس اکاؤنٹ 26

پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان عدالت کے سامنے پیش ہوئے جبکہ بانی پی ٹی آئی کے وکلا خالد یوسف چوہدری، شمسہ کیانی اور این سی سی آئی اے حکام بھی عدالت پیش ہوئے۔

بقیہ چیف جسٹس 27

ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سہیل آفریدی عہدے پر نہیں، اس وقت یہ کیس صرف اکیڈمک سوال کی حد تک رہ گیا ہے، اگر سہیل آفریدی بحال ہوئے تو شیر افضل مروت درخواستیں دوبارہ بحال کروا سکتے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیئے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد درخواست غیر موثر ہو چکی، کیا حالیہ پیش رفت کے بعد وزیراعلیٰ کیخلاف درخواست چل سکتی ہے؟

بقیہ ملاقات 28

کچھ دیر تک کھڑے ہو کر باتیں کرتے رہے۔ وزیراعظم کے ایوان سے جانے کے بعد وزیر دفاع خواجہ آصف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی، محمود خان اچکزئی اور خواجہ آصف ایک دوسرے کے کانوں میں باتیں کرتے رہے۔

بقیہ کمشنر اغوا 29

مسلح افراد کی جانب سے کمشنر رخشان ڈویژن اسد اللہ کاکڑ کو مبینہ طور پر اغوا کرلیا گیا اسد اللہ کاکڑ اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے لئے خاران آرہے تھے۔ واقعہ اسی مقام کے قریب پیش آیا جہاں گزشتہ ماہ ڈپٹی کمشنر خاران کو اغوا کیا گیا تھا۔ خاران کی ضلعی انتظامیہ کے ایک سینئر عہدے دار اور خاران پولیس کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر واقعے کی تصدیق کی ہے۔ دوسری جانب صوبائی حکومت نے تاحال واقعے کی باضابطہ تصدیق کی ہے اور نہ ہی کوئی بیان جاری کیا ہے۔ حکام کے مطابق جمعرات کو اسد اللہ کاکڑ اپنے ڈرائیور اور کیشیئر کے ہمراہ ذاتی گاڑی میں سیکورٹی سکواڈ کے بغیر کوئٹہ سے خاران جا رہے تھے۔

بقیہ بلاول بھٹو 30

کے علاوہ ملاقات میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر داخلہ نے خیبر پختونخوا کی سیکورٹی صورت حال سے بلاول بھٹو زرداری کو آگاہ کیا۔ ذرائع کے مطابق محسن نقوی اور بلاول بھٹو کے درمیان ملاقات کچھ دیر تک جاری رہی۔

بقیہ نمایاں بہتری 31

زیادہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی بھیجی جانے والی ریکارڈ ترسیلات زر موجودہ حکومت پر ان کے بھرپور اعتماد کی واضح عکاس ہیں۔ پاکستانیہ محترم شہزادہ نے بتایا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں ترسیلات زر 14 فیصد اضافہ کیساتھ 10.9 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔ سعودی عرب سے 899 ملین ڈالر، متحدہ عرب امارات سے 749 ملین ڈالر اور برطانیہ سے 515 ملین ڈالر کی خطیر ترسیلات موصول ہوئی ہیں۔

بقیہ لیاقت علی خان 32

(لیاقت باغ) میں شہید کردیا گیا تھا۔ نوابزادہ لیاقت علی خان کے یوم شہادت کے سلسلے میں ملک بھر میں مسلم لیگ اور دیگر سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کے زیر اہتمام سیمینارز، مذاکرے، کانفرنسز اور دیگر تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا

بقیہ امریکی میڈیا 33

ادارے سی این این نے متعدد امریکی حکام کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے کا حکم دیئے جانے کی صورت میں ان منصوبوں پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس بم کے استعمال سے جنگ میں مزید شدت آنے کے خدشات کے ساتھ اس کی فوجی افادیت پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

بقیہ وزیر خزانہ 34

ساتھ اقتصادی تعلقات مزید مضبوط بنانے پر توجہ دے رہا ہے، جاری مالی سال کے دوران ترسیلات زر کا حجم 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے سالانہ اجلاس کے موقع پر چینل نیوز ایشیا کو انٹرویو میں وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان مشکل وقت میں اپنے شراکت داروں کی معاونت اور مسلسل تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، امداد سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقلی پاکستان کی واضح سمت ہے، حکومت خلیجی ممالک سمیت تمام دوطرفہ شراکت داروں کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی روابط کو مزید مضبوط بنانا چاہتی ہے۔

بقیہ زاہدان روانہ 35

ایئرپورٹ پر کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے عہدیداروں میں جنگیان بلوچ، سردار ایوب مریانی، جمعہ خان بادیزئی، سے منیجر کوئٹہ ایئرپورٹ خالد کاکڑ اور دیگر نے ایران ایئر کی پرواز سے آنے والے زاہدان چیمبر آف کامرس کے عہدیداروں کا استقبال کیا کوئٹہ سے مشہد و زاہدان ایران ایئر پروازوں کا آغاز کا افتتاح دسمبر 2025 میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کیا تھا کوئٹہ سے مشہد و زاہدان ایران دوطرفہ پروازیں کچھ عرصہ سے بین الاقوامی حالات کی وجہ سے معطل تھی

بقیہ افراد شہید 36

ہوئے۔ رپورٹ مطابق ٹانک کے گاؤں ڈیرہ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں اے ایس آئی نیاز محمد اور دو شہری شہید ہوگئے۔ ڈی ایس پی رولر کے مطابق شہید ہونے والے اے ایس آئی نیاز محمد جنوبی وزیرستان میں تعینات تھے اور اپنی نجی گاڑی میں وزیرستان کے علاقے سراروغہ جا رہے تھے کہ انہیں فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کی زد میں آکر دو راہگیر بچے بھی زخمی ہوئے۔

بقیہ وارنٹ گرفتاری 37

آئی کو اڈیالہ جیل میں ہونے کی وجہ سے عدالت میں پیش نہ کیا جا سکا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ شائستہ کنڈی نے کیس پر سماعت کی۔

بقیہ اتحادی فوج 38

ہوائی اڈوں پر حوثی باغیوں کے حملے علاقائی سلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ حوثی ملیشیا نے سعودی عرب کے درجنوں ایئرپورٹس، تیل کی تنصیبات اور بندرگاہوں کو نشانہ بنانے کی مذموم کوششیں کی ہیں۔ عرب اتحاد کی جوابی کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے ترجمان نے بتایا کہ اب تک اتحادی افواج نے پہاڑی علاقوں میں حوثی ملیشیا کے 127 ڈپو کامیابی سے تباہ کردیے ہیں۔

بقیہ انسانی بحران 39

ہم یوکرین جنگ اور اس کے خطے اور اس سے باہر انسانی بحران سمیت دیگر متعلقہ اثرات پر مسلسل اپنی تشویش کا اظہار کرتے رہے ہیں

بقیہ جمال شاہ کاکڑ 40

کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کی محنت اور خدمات ملک کی ترقی کیلئے ناگزیر ہیں۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار اور معاشی خودمختاری کے یکساں مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خواتین کو جدید زرعی طریقوں، فنی تربیت اور چھوٹے کاروبار کیلئے سہولیات فراہم کرکے ان کی معاشی حالت بہتر بنائی جاسکتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دیہی علاقوں میں خواتین کو درپیش مسائل کے حل کیلئے مؤثر اقدامات کرنا ضروری ہے تاکہ وہ بااختیار ہوکر معاشرے اور ملکی ترقی میں مزید فعال کردار ادا کر سکیں۔ جمال شاہ کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کی ترقی، حقوق کے تحفظ اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رہنی چاہیئں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی تشکیل کیلئے خواتین کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنا ناگزیر ہے۔

بقیہ ڈاکٹر ربابہ بلیدی 41

عجائب گھروں میں بلوچستان کے تاریخی و ثقافتی ورثے کیلئے مستقل نمائشی گوشے مختص کرنے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین صدیوں پر محیط ثقافتی روایات اور منفرد ہنرمندی کی امین ہیں بلوچی کشیدہ کاری، روایتی ملبوسات، قالین بافی اور دیگر دستکاریوں میں ان کی مہارت صوبے کی تہذیبی شناخت کا اہم حصہ ہے، جسے قومی اور عالمی سطح پر مؤثر انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ہنرمندوں کو ملکی و بین الاقوامی ثقافتی نمائشوں میں شرکت کے منظم مواقع فراہم کرنے سے نہ صرف ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو پذیرائی ملے گی بلکہ ان کیلئے معاشی خودمختاری اور روزگار کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔

بقیہ میر ضیاء اللہ لانگو 42

انتہائی دردناک اور دل دہلا دینے والا سانحہ ہے انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ صادق عمرانی 43

کیلئے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ وہ جاں بحق ہونے والے معصوم بچوں اور اساتذہ کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔ صوبائی وزیر نے اس حوالے سے گورنر خیبر پختونخوا سے واقعہ کی فوری اور شفاف انکوائری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہوسکے۔

بقیہ پیپلز پارٹی 44

اپوزیشن اپنے بیشتر مطالبات منوانے میں کامیاب ہوچکی تھی، اگر مذاکرات کامیاب ہوتے تو پولیس اور سیکیورٹی اداروں کا کردار مزید مؤثر ہوتا، تاہم اپوزیشن خود مذاکراتی عمل سے الگ ہوگئی، بیرونی اثر و رسوخ کے تحت بھی مذاکراتی عمل متاثر ہوا۔ پیپلز پارٹی کی رہنما نے کہا کہ لانگ مارچ اور احتجاجی سیاست مسائل کا حل نہیں، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی، ملک کو اس وقت متعدد مسائل کا سامنا ہے اور خطے کی صورت حال کے اثرات ہر فرد پر مرتب ہو رہے ہیں، قومی سانحات کا مقابلہ اتحاد اور یکجہتی سے کیا جاسکتا ہے، جبکہ دہشت گردی سے متاثرہ اضلاع کے عوام کی مشکلات کا ادراک بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کسی ایک فرد کے بجائے ریاست اور عوامی مفاد کو مقدم رکھا جانا چاہیے، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ سوچیں آپ جو معاہدہ کیے بغیر کس بند گلی میں چلے گئے ہیں، معاہدے پر دستخط ہوتے تو بانی کو تمام سہولتیں یقینی بنانے کے ساتھ دیتے، ہمیں حب الوطنی کا کوئی درس نہ دے، رانا ثنا اللہ کو جیل میں ڈالا گیا کوئی ہنگامہ نہیں ہوا، فریال تالپور کو گرفتار کیا گیا ہم نے کوئی لانگ مارچ نہیں کیا، مجھے میری سرزمین واپس دیں۔

بقیہ مولانا عبدالواسع 45

حقیقی عوامی قوت جمعیت علماء اسلام کا راستہ روکنے کیلئے غیر آئینی اقدامات اور سودا بازی سے گریز نہیں کیا، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ عوامی شعور اور نظریاتی سیاست کو انتظامی فیصلوں اور اقتدار کی سازشوں کے ذریعے دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گورنر راج کے حوالے سے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے طرز سیاست میں کوئی بنیادی فرق دکھائی نہیں دیتا، دونوں جماعتیں جمہوریت اور آئین کی بالادستی کے دعوے کرتی ہیں، لیکن جب سیاسی مفادات کا معاملہ سامنے آتا ہے تو ان کے عملی اقدامات پر سوالات اٹھتے ہیں بلوچستان جیسے حساس اور پسماندگی کے شکار صوبے میں گورنر راج یا کسی بھی غیر معمولی آئینی اقدام کی بات کرنے کی بجائے عوامی مسائل کے حل، منتخب نمائندوں کے مینڈیٹ کے احترام اور جمہوری اداروں کے استحکام کو ترجیح دی جانی چاہیے

بقیہ بلاول مندوخیل 46

معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے، دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور واقعہ کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی حفاظت اور طلبہ کی جانوں کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن ہوسکے۔

بقیہ حمزہ خان زہری 47

افسوسناک سانحے نے ان کے خاندانوں کو ناقابل بیان غم سے دوچار کردیا ہے۔ بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش واقعہ ہے، جس پر ہر دل رنجیدہ ہے۔ صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ گورنر راج سے پی ٹی آئی حکومت کو جواب دہی سے بری نہیں کرتا، بلکہ اس دور حکومت میں تعلیمی اداروں کی عمارتوں کے حفاظتی معائنے اور بچوں کی جانوں کے تحفظ کیلئے کئے گئے اقدامات سے متعلق سوالات کے جواب دینے ہوں گے انہوں نے زور دیا کہ واقعہ کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے اور غفلت کے مرتکب افراد کو جواب دہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت محض تعزیتی بیانات نہیں بلکہ حقائق سامنے لانے، شفاف تحقیقات اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی حالت، حفاظتی انتظامات اور ضروری مرمت پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے۔ صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق طلباء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل دے اور زخمی طلباء کو جلد صحت یابی عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ افغان باشندوں 48

بلوچستان کے جنوبی علاقے دشت اور تربت میں کارروائی کرتے ہوئے ناکہ بندی کے دوران 104 افغان باشندوں کو غیر قانونی طور پر ایران اور ترکی کے راستے یورپ جانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے انہیں حراست میں لیکر ان کے خلاف کارروائی شروع کردی۔

بقیہ گھیراتنگ 49

اینالیسس سمٹ" سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ تقریب یورپی یونین کے منصوبے IIRAPAK (رسک اینالیسس پاکستان، فیز ٹو) کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ کانفرنس میں یورپی یونین کے کمشنر مگنس برونر، انٹرنل افیئرز اور مائیگریشن کے، وزیر مملکت برائے داخلہ و انسداد منشیات طلال چوہدری، ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے ڈاکٹر عثمان انور، پاکستان میں یورپی یونین کے سفیر، فرنٹیکس کے نمائندوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور بین الاقوامی سفارتی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے داخلہ نے کہا کہ حکومت پاکستان نے انسانی سمگلنگ اور غیر قانونی ٹریول ایجنٹس کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا ہے اور اس حوالے سے پارلیمنٹ کے ذریعے قوانین کو مزید سخت بنایا گیا ہے۔ جس کی بدولت یورپ کی جانب غیر قانونی امیگریشن میں واضح کمی آئی ہے۔

بقیہ میر ظہور احمد بلیدی 50

عالمی یوم خوراک کے موقع پر بلوچستان ایگریکلچر کالج، بلیلی روڈ کوئٹہ میں منعقدہ پہلی بلوچستان فوڈ ایکسپو 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے فیتہ کاٹ کر دو روزہ نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف زرعی مصنوعات کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کا بیشتر حصہ خشک اور کم بارشوں والے خطے پر مشتمل ہے، تاہم صوبے کے متعدد علاقے اپنی زرعی پیداوار کے باعث فوڈ باسکٹ کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ زراعت کے شعبے میں مزید پیش رفت کیلئے پانی کے وسائل کا مؤثر استعمال، آبی ذخائر کی تعمیر اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں زرعی ترقی کے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے، جن کا مقصد پیداوار میں اضافہ اور زمینداروں کیلئے بہتر مواقع پیدا کرنا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں لائیو اسٹاک اور ماہی گیری کے شعبوں میں بھی وسیع امکانات موجود ہیں۔

بقیہ جھالاوان عوامی پینل 51

مرعوب نہیں ہوں گے ہم نے اسماء جنگ پر ہونے والے مظالم کی مذمت کی ہے اب ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بدترین دور سے گزر رہا ہے ہندوستان اور را نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر پہنچانے کیلئے ملک دشمن سرگرمیوں کو بڑھا کر اس نہج پر لا کھڑا کر دیا ہے، جس کی وجہ سے ایوان میں بیٹھے ہوئے کچھ لوگ اپنا سیاسی قد بڑھانے کیلئے ایوان کا سہارا لیکر بغیر کسی تحقیق کے جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، میر شفیق الرحمن پر جو بے بنیاد الزامات لگا کر جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، جس سے حق پرستوں پر ان سے کوئی فرق نہیں پڑے گا بلوچستان کے اندر جس طرح کی طرز سیاست اور قتل و غارت گری ہو رہی ہے اس کے پیچھے دوغلی سیاست کرنے والوں کا ہاتھ اور ٹولہ چہرہ روز روشن کی طرح عیاں ہے ہم ان کے سامنے آہنی دیوار بن کر کھڑے ہو کر ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں اور ہمارے قدموں میں کوئی لغزش نہیں آئی ہے اور اس طرح کے الزامات سے کسی صورت مرعوب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ خضدار میں اسماء جنگ کے خاندان اور والد کو قتل کیا گیا ہم ان کے ساتھ اسی طرح کھڑے ہیں جس طرح تو تک میں ایک عورت مظالم کا شکار ہوئی اور ہم اس کے ساتھ بھی کھڑے رہے جماعت اسلامی ملک گیر اور منظم جماعت ہے بغیر تحقیق کے اسمبلی کے اندر ہمدردیاں حاصل کرنے کے سیاسی پنے کی ناکام کوشش کر رہی ہے جو قابل مذمت عمل ہے۔

بقیہ مغربی روٹ 52

چکا ہے۔ سی پیک کے جدید سڑک نیٹ ورک سے بلوچستان میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی مواقع کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

بقیہ بابا غلام رسول خان 53

بجائے ان کے جاں بحق ہونے کی خبر سننا پڑی ان گھروں میں چھا جانے والے سناٹے اور والدین کے دکھ کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ وہ اس المناک سانحہ میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ جاں بحق بچوں اور اساتذہ کی مغفرت فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو جلد صحت یابی نصیب فرمائے۔ چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کئے جائیں اور واقعہ کی مکمل و شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داران کا تعین کیا جائے۔

بقیہ مینا مجید بلوچ 54

معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے انہوں نے کہا کہ وہ جاں بحق ہونے والے معصوم بچوں اور اساتذہ کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اور زخمی بچوں کی بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ نیب (بلوچستان) 55

نے بھرپور جوش و خروش سے شرکت کی، جن میں نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML)، نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST)، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی (SBK)، الحمد اسلامک یونیورسٹی، یونیورسٹی لا کالج، بلوچستان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز، جامعہ بلوچستان اور بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) شامل تھیں اس تقریب کا بنیادی مقصد نوجوان نسل میں بدعنوانی کے منفی اثرات کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا، کردار سازی، دیانت داری اور شفاف طرز عمل کو فروغ دینا اور معاشرے میں بدعنوانی کے خلاف شعور و آگاہی کو مزید مستحکم کرنا تھا۔ مقابلوں کے دوران شرکاء نے اپنی تخلیقی اور فکری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور بدعنوانی کی روک تھام، شفافیت، دیانت داری، میرٹ، قانون کی پابندی، قومی ذمہ داری اور خود احتسابی جیسے اہم موضوعات کو اجاگر کیا۔ تقریب میں اس امر پر زور دیا گیا کہ نوجوان ملک کے مستقبل ہیں اور ان میں ایمانداری، دیانت داری، قانون کے احترام اور قومی ذمہ داری جیسی اقدار کو فروغ دے کر ایک شفاف اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی بنیاد کو مزید مضبوط بنایا جاسکتا ہے

بقیہ خوشحال خان کاکڑ 56

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے خلاف خطاب کرتے ہوئے کیا۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ آئین کو من پسند انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے، عدالتی نظام کو کمزور کیا جا رہا ہے، سیاسی اختلاف کو دبایا جا رہا ہے اور آزادی اظہار پر قدغنیں عائد کی جا رہی ہیں، جبکہ انتخابات، انسانی حقوق، آئین کی بالادستی اور میرٹ جیسے بنیادی جمہوری اصول اپنی اہمیت کھوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک منتخب صوبائی حکومت کو برطرف کرکے ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا جمہوری اقدار، عوامی مینڈیٹ اور صوبائی خودمختاری کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے صوبائی حکومت کے عدم تعاون کو جواز بنا کر منتخب حکومت کو ختم کرنا درحقیقت نہ صرف ایک سیاسی جماعت بلکہ پورے صوبے کی منتخب نمائندگی اور پشتون عوام کے حق حکمرانی پر ضرب لگانے کے مترادف ہے کسی بھی جمہوری نظام میں عوام کے ووٹ اور مینڈیٹ کو اس طرح نظرانداز کرنا نہ جمہوریت کے مفاد میں ہے اور نہ ہی وفاق کی مضبوطی کیلئے سودمند ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کو برطرف کرنے اور گورنر راج نافذ کرنے سے دہشتگردی جیسے پیچیدہ مسئلے کا حل تلاش نہیں کیا جاسکتا۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ پشتون عوام دہشت گردی کی بھاری قیمت ادا کر چکے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان اسی وقت مضبوط، مستحکم اور خوشحال ہو سکتا ہے جب اس کی تمام اکائیوں کو برابر کے حقوق، عزت اور نمائندگی حاصل ہو اور وفاق اور ریاستی ادارے آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیں۔

بقیہ نور محمد خان دمڑ 57

بچوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا سانحہ ہے صوبائی وزیر نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی اور کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ہم سوگوار خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ میر اللہ بادینی 58

نے علاقے کے مسائل اور متاثرہ خاندانوں کے تحفظات سے متعلق اپنے خیالات پیش کیے۔ اجلاس میں متعلقہ امور کا جائزہ لیتے ہوئے مسائل کے حل، معاوضوں کے معاملات اور علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔

بقیہ عبدالقادر لونی 59

طرف نااہل حکمران اپنی ذاتی عیاشیوں، شاہ خرچیوں اور مراعات میں کوئی کمی نہیں لا رہے، جبکہ دوسری طرف غریب اور محنت کش عوام پر آئے روز مہنگائی اور ظالمانہ ٹیکسوں کا نیا بوجھ لادا جا رہا ہے۔ اربوں روپے کے بھاری ٹیکسز وصول کرنے کے باوجود ملک قرضوں کے مزید خوفناک بوجھ تلے دبتا چلا جا رہا ہے اور معیشت کو مکمل تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کر دیا گیا ہے۔ معاشی استحصال اور ان ظالمانہ فیصلوں سے ملک کا مستقبل انتہائی خطرناک بحران کی کیفیت سے دوچار ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل مہنگائی اور بے تحاشا اضافے نے ملک میں بے روزگاری کا طوفان آچکا ہے اور عوام کی قوت خرید بالکل ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ جس سے غریب اور متوسط طبقہ سسک سسک کر ایک اذیت ناک زندگی گزارنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں عوام نے کبھی اتنے بدترین مہنگائی اور بدامنی کے حالات نہیں دیکھے۔ ملک کے اندر معیشت کا ہر پہلو جمود کا شکار ہو چکا ہے اور عام آدمی کیلئے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی ایک خواب بنتا جا رہا ہے ایک طرف مہنگائی اور بے روزگاری کا راج ہے تو دوسری طرف ملک بھر میں بڑھتی ہوئی بدامنی نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے حکمرانوں کے پاس عوام کیلئے کوئی ویژن نہیں اور نہ ہی مسائل حل کرنے کی صلاحیت موجود ہے عوام حکومت کے ڈرامائی طرز عمل اور جھوٹے نعروں سے مکمل طور پر عاجز آچکے ہیں۔

بقیہ قاری مہر اللہ 60

سیاسی اور دینی لحاظ سے پاکستان میں مکمل اسلامی نظام حیات کے نفاذ اور ملکی سیاست میں نظریاتی شناخت کو قائم و برقرار رکھنا ہے اس وقت ملک کو درپیش تمام اندرونی و بیرونی چیلنجز اور بحرانوں سے نکالنے کا واحد حل اسلام کے عادلانہ نظام کے فوری اور بلاتاخیر نفاذ میں مضمر ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ 75 سال سے قوم کو بے رحم، ظالمانہ اور کرپٹ نظام کے سپرد کر دیا گیا ہے، جس کی بدولت آج ملک و قوم کو ہولناک معاشی تباہی، بے روزگاری اور گہرے سیاسی و سماجی بحرانوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے موجودہ استحصالی نظام، جبر اور استبداد کے خاتمے کیلئے ایک منظم، بیدار اور مسلسل جدوجہد وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سطح پر خود احتسابی، ذمہ داری، اخلاص اور باہمی اتحاد و یگانگت کے ساتھ فعال کردار ادا کیا جائے تاکہ جماعت میں نئی روح اور تحرک پیدا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو موروثی سیاست، کرپشن اور ظالمانہ وسرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے کے لیے جمعیت علماء اسلام نظریاتی کا دست و بازو بنیں اور اسلامی و نظریاتی پاکستان کی تشکیل میں اپنا تاریخی کردار ادا کریں۔

بقیہ بخت محمد کاکڑ 61

تک یہ جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے انسداد پولیو مہم کے دوران فرائض کی انجام دہی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر اہلکاروں اور پولیو ورکرز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قومی خدمت کی روشن مثال ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسلسل محنت اور ٹھوس اقدامات کے ذریعے بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کا منفی آنا گزشتہ تین سال کی مسلسل جدوجہد، شب و روز محنت اور انسداد پولیو کیلئے کئے گئے موثر اقدامات کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے، پالیسیوں کے تسلسل اور انسداد پولیو پروگرام کی مسلسل نگرانی نے اس پیش رفت میں اہم کردار ادا کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی بھی ان کوششوں کو موثر بنانے میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے بخت محمد کاکڑ نے محکمہ صحت کے حکام، پولیو ورکرز اور والدین کی مشترکہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسداد پولیو مہم میں شامل کارکنان نے دہشت گردی کے خطرات، دشوار گزار علاقوں، شدید گرمی، سردی اور بنیادی سہولیات کی کمی کے باوجود بچوں تک رسائی یقینی بنانے کیلئے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ پولیو ورکرز کو زخمی کرنے، اغوا کرنے اور دھمکیاں دینے جیسے واقعات کے باوجود ان کا عزم اور ثابت قدمی قابل تحسین ہے صوبائی وزیر صحت نے انسداد پولیو مہم کے دوران جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ عبدالرحمان رفیق 62

ہورہا ہے اس لئے سیکورٹی کے نام پر عام شہریوں کو مشکلات میں مبتلا کرنے کی بجائے ایسے مؤثر اقدامات کئے جائیں جن سے سیکورٹی کے تقاضے بھی پورے ہوں اور شہریوں کو سہولت بھی میسر آئے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں امن و امان کی صورتحال تشویش ناک ہے، چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے سدباب کیلئے متعلقہ انٹیلی جنس اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کا موثر انداز میں احساس کرتے ہوئے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ بالخصوص ہزار گنجی، سریاب، قمبرانی روڈ اور شہر کے دیگر علاقوں میں پولیس تھانوں کی حدود کے اندر جرائم کی روک تھام کو موثر گشت اور قانون کی عملداری یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنا سیکورٹی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، لہٰذا سیکورٹی اقدامات کا مقصد شہریوں کی نقل و حرکت محدود کرنا نہیں بلکہ جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہونا چاہیے۔ جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ امداد چوک کے قریب زرغون روڈ پر قائم چیک پوسٹ کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات کا فوری نوٹس لیا جائے۔

بقیہ میر رحمت صالح بلوچ 63

انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعہ کی شفاف تحقیقات اور حادثے کے اصل حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بھی متعدد سرکاری اور نجی سکول خستہ حال عمارتوں میں قائم ہیں، جہاں کسی بھی وقت پشاور جیسے افسوسناک سانحے کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے۔ بچوں اور اساتذہ کی جانوں کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس لیے تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی حالت کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر صوبے بھر کے تمام سرکاری اور نجی سکولوں کی عمارتوں کا معائنہ کرایا جائے خستہ حال عمارتوں کی نشاندہی کی جائے اور کسی بھی ممکنہ حادثے سے بچنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر ضروری اقدامات کیے جائیں تاکہ طلبہ اور اساتذہ کی قیمتی جانوں کو محفوظ بنایا جاسکے۔

بقیہ احد چیمہ 64

متوقع مالی معاونت کو ٹھوس ترقیاتی منصوبوں میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کو بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر اسلامی ترقیاتی بینک گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر محمد سلیمان الجاسر سے ملاقات میں کہی۔ ملاقات میں پاکستان کے ساتھ ترقیاتی تعاون کو تیز کرنے اور ترجیحی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر نے ڈاکٹر الجاسر کو دوسری پانچ سالہ مدت کے لئے دوبارہ چیئرمین منتخب ہونے پر مبارک باد دی اور اسلامی ترقیاتی بینک کی قیادت پر پاکستان کے اعتماد کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ متوقع مالی معاونت کو موثر بنانے کیلئے منصوبوں کی واضح فہرست تیار کی جائے جس میں مالی منظوری، رقوم کے اجراء اور عمل درآمد کیلئے مقررہ اوقات کار شامل ہوں۔ احد خان چیمہ نے سکھر حیدرآباد ایم 6- موٹروے کیلئے اسلامی ترقیاتی بینک کی جانب سے 475 ملین ڈالر کی مالی معاونت کو سراہا اور پاکستان کے پولیو کے خاتمے کے پروگرام کے لیے مسلسل تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ مولانا ہدایت الرحمان 65

میں بعض نام نہاد سردار اور نواب اپنے عوام کی فلاح و بہبود کی بجائے ان پر ظلم و جبر کر رہے ہیں قرارداد میں خضدار کی اسماء جنگ اور قلات کی لائبہ کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کو اس سلسلے میں بطور مثال پیش کرتے ہوئے سرداری نظام کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ بلوچستان میں سرداری کا لقب اور نظام ختم کیا جائے اور ہر شہری کو آئین و قانون کا پابند بنایا جائے، کیونکہ آئین کے مطابق تمام شہری برابر ہیں اور کسی کو دوسرے پر قانونی فوقیت حاصل نہیں۔ مجوزہ قرارداد میں یہ مطالبہ بھی شامل ہے کہ سرداروں کی سرکاری سرپرستی بند کی جائے اور ظلم و زیادتی کرنے والے ہر شخص کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، تاکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی اور شہریوں کے مساوی حقوق کو یقینی بنایا جا سکے۔ سیکرٹری صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے قرارداد کو جلد صوبائی اسمبلی میں پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ توقع ہے کہ یہ قرارداد آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

بقیہ مولانا طارق جمیل 66

ایک ایسا صدمہ ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ جاں بحق افراد کیلئے دعا کرتے ہوئے لکھا کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند کرے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور زخمیوں کو جلد صحت کاملہ نصیب فرمائے۔ خیال رہے کہ پشاور میں اسکول کی عمارت کی چھت گرگئی، جس سے 34 بچے اور ایک ٹیچر جان سے گئے، 53 بچے زخمی ہوئے۔

بقیہ بجلی کے صارفین 67

کے ممکنہ بوجھ سے بچانے کے لیے دو سے اڑھائی گھنٹے کی محدود لوڈ مینجمنٹ کی گئی جبکہ مہنگے متبادل ایندھن سے بجلی پیداوار کے اثرات کو کم کرنے کے لیے بھی مدتی لوڈ مینجمنٹ کو یقینی بنایا گیا۔

بقیہ آڈیٹر جنرل پاکستان 68

جوائنٹ وینچر منافع جمع نہ ہونے سے صوبے کو 58 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ رپورٹ کے مطابق نادہندہ ٹھیکیداروں سے 4 ارب 31 کروڑ روپے کے واجبات بھی وصول نہ ہو سکے جبکہ سرکاری اراضی کا کرایہ انتہائی کم وصول کرنے سے 14 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔

بقیہ فیصل کریم کنڈی 69

جو بھی ملوث پایا جائے اس کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ گورنر خیبر پختونخوا نے سکول کا دورہ بھی کیا اور اس موقع پر کہا کہ گزشتہ حکومت کی غفلت کے اسکولوں کا آڈٹ نہیں ہوا، کوتاہی کسی کی بھی ہو سزا ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ چار روز میں تحقیقات مکمل ہوں گی، ہم صرف انکوائری کی حد تک نہیں رہیں گے بلکہ مکمل تحقیقات کر رہے ہیں

بقیہ ایوی ایشن سیکورٹی 70

طرز کی سرچنگ کیلئے فل باڈی سکینرز، کارگو و گاڑیوں کی اسکیننگ کے جدید ترین سسٹمز بھی نصب ہوں گے۔ جدید ایوی ایشن سیکورٹی سے متعلقہ کیمیکل ڈیٹیکشن آلات کی خریداری بھی اس منصوبے کا اہم حصہ ہے۔ ذرائع کے مطابق منصوبے میں شامل جدید اسکیننگ ٹیکنالوجی سے ایوی ایشن سیکورٹی مزید مستحکم ہوگی۔ جدید آلات سے مسافروں کی سہولت اور آپریشنل کارکردگی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ نصر اللہ زیرے 71

مقابلہ کیا جاسکتا ہے اور قومی حقوق کے حصول کی جدوجہد کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ یونیورسٹی پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی علاقائی تنظیم کے زیر اہتمام نئے داخل ہونے والے طلباء و طالبات کے استقبال اور فارغ التحصیل طلبہ کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کی صدارت پشتونخوا ایس او کے علاقائی سیکرٹری امین ننگیال نے کی، جس میں سینکڑوں طلبہ و طالبات اور نوجوانوں نے شرکت کی۔ تقریب سے پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، پشتونخوا ایس او کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان، چیئرمین صوبائی سیکرٹری اور فقیر خوشحال کاسی، یونیورسٹی اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ خان بڑیچ، پشتونخوا ایس او کے آفس سیکرٹری زوہیب خان کبزئی اور نئے داخل ہونے والے طلبہ کے نمائندے زین اللہ خان نے خطاب کیا تقریب کی نظامت خیر اللہ لونی اور پامیر خان نے کی، جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت عتیق خان نے حاصل کی۔

دیہی خواتین ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں' جمال شاہ کاکڑ

دیہی خواتین انتہائی محنتی' ان کا ملکی معیشت مضبوط بنانے میں اہم رول ہے' رکن قومی اسمبلی

ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی تشکیل کیلئے خواتین کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنا ناگزیر ہے' رہنما مسلم لیگ ن کا پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے عالمی یوم دیہی خواتین کے موقع پر کہا ہے کہ دیہی خواتین ملکی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، تاہم ان کی خدمات کو مزید موثر انداز میں تسلیم کرنے اور انہیں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین زراعت، لائیو اسٹاک، گھریلو صنعتوں اور دیگر شعبوں میں محنت کر کے نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت میں حصہ ڈالتی ہیں بلکہ ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں بھی اہم .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ مراد جمالی' زمین کے تنازعے پر فائرنگ سے خاتون و بچوں سمیت 4 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مانجھوٹی میں زرعی اراضیات کا تنازعہ بھائی نے اپنے سگے بھائی کے گھر میں گھس کر فائرنگ کی' چار افراد شدید زخمی 'تشویشناک حالت میں لاڑکانہ ریفر پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب منگولی پولیس تھانے کی حدود مانجھوٹی گوٹھ سمندر خان عمرانی میں زرعی اراضیات کے تنازعے پر بھائی نے اپنے سگے بھائی کے گھر گھس کر شدید فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں محمد انور، یار محمد، مسماۃ (س) مسماۃ (ن) مسماۃ (ص) اور مسماۃ (س) اقوام عمرانی شدید زخمی ہو گئے واقعے کے بعد ملزمان فرار ہو گئے۔

کوئٹہ، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے ان کے دفتر میں لوگ ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان کی خواتین ثقافتی روایات کی امین ہیں' ڈاکٹر ربابہ بلیدی

بلوچی کشیدہ کاری، روایتی ملبوسات، قالین بافی صوبے کی تہذیبی شناخت کا اہم حصہ ہیں

ہنرمند خواتین کو قومی ثقافتی سرگرمیوں کا مستقل حصہ بنانے کیلئے مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے' صوبائی مشیر

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اسلام آباد میں وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب کھچی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی خواتین ہنرمندوں کی قومی و بین الاقوامی نمائشوں میں شرکت کے مواقع بڑھانے، صوبے کی روایتی دستکاریوں کو فروغ دینے اور ملک بھر کے قومی......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دردناک ہے' ضیاء لانگو

حادثے میں زخمی بچوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں' صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ میں معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے جاں بحق بچوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور کا واقعہ دل دہلانے والا ہے' صادق عمرانی

حادثے میں ملوث ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے' سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ اس دلخراش واقعہ میں 28 افراد جاں بحق ہو جانا ایک سانحہ سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ حادثے میں 27 معصوم بچے جاں بحق اور جبکہ دیگر 19 بچے زخمی ہوئے ہیں یہ سانحہ پوری قوم......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سلیم خان کھوسہ لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں سیکرٹری بابر خان موجود ہیں

معاہدہ ہوتا تو بانی کو تمام سہولتیں یقینی بنانے میں ساتھ دیتے' پیپلز پارٹی

گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے پہلے مذاکرات کو ترجیح دی گئی، بیرسٹر گوہر مذاکرات میں سنجیدہ تھے، شیری رحمان

دہشت گردی سرخ لکیر، ایک صوبہ الگ خارجہ پالیسی نہیں چلا سکتا، دہشت گردی کیخلاف جنگ مشترکہ طور پر لڑنا ہوگی

اسلام آباد (شاکر رحمان) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما شیری رحمن نے کہا ہے کہ دہشت گردی سرخ لکیر ہے، ایک صوبہ الگ خارجہ پالیسی نہیں چلا سکتا، دہشت گردی کے خلاف جنگ مشترکہ طور پر لڑنا ہوگی۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے شیری رحمن نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے پہلے مذاکرات کو ترجیح دی گئی، بیرسٹر گوہر مذاکرات میں سنجیدہ تھے اور پیپلز پارٹی ان کے جذبے کی قدر کرتی ہے۔ شیری رحمن نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے اس ملک کے لیے اپنے قائدین اور کارکنوں کا خون دیا ہے اور تاریخ کے زخموں سے بہت کچھ سیکھا ہے، اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ پیپلز پارٹی ماورائے آئین کسی اقدام پر رضامندی ظاہر کر رہی ہے تو یہ غلط ہے، پیپلز پارٹی آئین بنانے والی اور اس کی قدر کرنے والی جماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے دور میں تحریک طالبان پاکستان کے افراد کو واپس لایا گیا، اب ہمیں اپنی سرزمین پر ریاستی عملداری بحال کرنا ہوگی، دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاستی سطح پر مل کر لڑنا ضروری ہے اور ریاست کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ شیری رحمن نے کہا کہ مذاکرات کے دوران اپوزیشن کے متعدد مطالبات تسلیم کیے گئے تھے اور......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچستان صوبائی اسمبلی میں قرارداد جمع کرا رہے ہیں

جمعیت کی سیاست کا محور محروم طبقات کو حقوق دلانا ہے' مولانا عبدالواسع

حکمرانوں نے حقیقی عوامی قوت جمعیت کا راستہ روکنے کیلئے سودے بازی سے بھی گریز نہیں کیا' صوبائی امیر جمعیت

بلوچستان کے عوام کو طویل عرصے سے بیروزگاری' بنیادی سہولیات میں کمی اور امن وامان کے مسائل کا سامنا ہے' سینیٹر

سیاسی جماعتیں عوامی فیصلوں کا احترام اختلاف رائے برداشت اور مسائل کا حل آئینی و پارلیمانی طریقہ کار کے ذریعے تلاش کریں' آغا محمود شاہ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ آمریت کی گود میں جنم لینے والی سیاسی جماعتیں بلوچستان کی تباہی کی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ جمہوری اصولوں اور عوامی مینڈیٹ کی پاسداری کی بجائے شخصی مفادات کو ترجیح دی ہے، جمہوریت کا نام لینے والی قوتوں نے جب بھی اپنے اقتدار کیلئے خطرہ محسوس کیا تو......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

چینی وزیر خزانہ کا پاکستان کی معاشی پیش رفت کا خیر مقدم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بینکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر عوامی جمہوریہ چین کے وزیر خزانہ، لان فوان، سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ مالیاتی تعاون کو مضبوط بنانے، بین الاقوامی سرمایہ منڈیوں تک رسائی بڑھانے اور علاقائی اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے پر گفتگو ہوئی۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے ملاقات کے دوران پاکستان کی معاشی استحکام کی جانب پیش رفت کو اجاگر کیا اور مشکل معاشی حالات میں چین کی دیرینہ حمایت پر اظہار تشکر کیا۔

ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان قومی احتساب بیورو کے زیراہتمام بین الجامعاتی تقریری مقابلوں میں شریک طلباء سے خطاب کر رہے ہیں

بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے' بلال مندوخیل

واقعہ کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے' سینیٹر و رہنما پی پی پی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سینیٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، قائمہ کمیٹی برائے تجارت اور اوورسیز پاکستانی کمیٹی کے رکن سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

معصوم بچے روشن مستقبل کا خواب لے کر اسکول گئے تھے' امیر حمزہ زہری

افسوسناک سانحہ نے ان کے خاندانوں کو ناقابل بیان غم سے دوچار کر دیا' مشیر بلدیات

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے واقعہ میں معصوم طلباء کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معصوم بچے روشن مستقبل کا خواب لے کر اسکول گئے تھے، لیکن اس......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

تربت' فورسز کی کارروائی کے دوران 104 افغان باشندے گرفتار

افغان باشندے ایران وترکی کے راستے یورپ جانا چاہتے تھے' سیکیورٹی ذرائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے تربت کے علاقے دشت میں کارروائی کرتے ہوئے 104 افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا۔ جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جو بغیر کسی قانونی دستاویزات کے ایران ترکی کے راستے یورپ جانا چاہتے تھے سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے غیر قانونی انسانی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان میں انسانی سمگلنگ اور غیر قانونی ٹریول ایجنٹس کیخلاف گھیرا تنگ

پارلیمنٹ کے ذریعے قوانین کو مزید سخت بنایا گیا جس کی بدولت یورپ کیلئے غیر قانونی امیگریشن میں واضح کمی آئی ہے، طلال چوہدری

جدید پروفائلنگ اور خطرات کی جانچ کے جدید ماڈلز نے بارڈرز پر غیر قانونی نقل وحرکت کی روک تھام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان نے انسانی سمگلنگ اور غیر قانونی ٹریول ایجنٹس کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا ہے اور اس حوالے سے پارلیمنٹ کے ذریعے قوانین کو مزید سخت بنایا گیا ہے جس کی بدولت یورپ کی جانب غیر قانونی امیگریشن میں واضح کمی آئی ہے۔ وہ جمعرات کو وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) اور بارڈر سیکیورٹی اور غیر قانونی امیگریشن کی موثر روک تھام کیلئے انٹرنیشنل سینٹر فار مائیگریشن پالیسی ڈویلپمنٹ کے اشتراک سے اسلام آباد میں منعقدہ "نیشنل رسک......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اے پی ایف بلوچستان کے چیئرمین حاجی رمضان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

حکومت معیاری خوراک کی فراہمی پر توجہ دے رہی ہے' ظہور بلیدی

بلوچستان کا بیشتر حصہ خشک اور کم بارشوں والے خطے پر مشتمل ہے' صوبائی وزیر منصوبہ بندی

زراعت کے شعبے میں پیش رفت کیلئے جدید زرعی طریقوں کو اپنانا ناگزیر ہے' تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ انسانی زندگی کیلئے خوراک بنیادی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ خالص، محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت خوراک کے معیار اور تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور زرعی شعبے کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بے بنیاد الزامات سے مرعوب نہیں ہوں گے' جھالاوان عوامی پینل

کچھ لوگ سیاسی قد بڑھانے کیلئے میر شفیق الرحمان کیخلاف پروپیگنڈوں میں مصروف ہیں' ندیم الرحمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، اور جھالاوان عوامی پینل کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر ندیم الرحمان نے بلوچستان اسمبلی میں میر شفیق الرحمان مینگل پر لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حقائق کے برعکس بیانات دینے والے اپنا سیاسی قد بڑھانے کیلئے ایسے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں جن سے ہم کسی صورت .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میں سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبے جاری

مغربی زون میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے 163.17 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں

منصوبے کے تحت خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلومیٹر طویل منصوبے کیلئے 82.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

ہوشاب، آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روٹس کے لیے مختص 83.2 میں سے 54.9 ارب روپے جاری

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی تقدیر بدلنے کے لیے سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ جاری رپورٹ کے مطابق سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلو میٹر طویل منصوبوں پر پیشرفت جاری ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مغربی زون میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے 163.17 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلو میٹر طویل منصوبے کیلئے 82.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ہوشاب، آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روٹس کے لیے مختص 83.2 میں سے 54.9 ارب روپے کے فنڈز جاری کیے گئے۔ بسیمہ اور خضدار کے اہم روٹ کے لیے مختص فنڈز کا 94 فیصد حصہ ترقیاتی کاموں پر خرچ ہو......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر دل افسردہ ہے' بابا غلام رسول عمرانی

ان کے گھروں میں سناٹا اور والدین کے دکھ کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں

واقعہ کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داران کا تعین کیا جائے' صوبائی وزیر لیبر اینڈ مین پاور

نصیر آباد (این این آئی) صوبائی وزیر لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے پشاور کے علاقے دیر کالونی میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ معصوم بچوں اور اساتذہ کے جاں بحق ہونے کی خبر سن کر دل شدید افسردہ ہے یہ سوچ کر ہی دل کانپ اٹھتا ہے کہ جن والدین نے آج صبح اپنے بچوں کو پیار سے اسکول رخصت کیا، انہیں ان کی واپسی کی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع دلخراش ہے' مینا مجید بلوچ

لواحقین کے غم میں شریک' زخمی بچوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جائیں' صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے سے 30 بچوں کی ہلاکت پر گہرے غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی اسکول کی عمارت گرنے سے خاتون ٹیچر سمیت کم از کم 30 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

نیب بلوچستان کے زیراہتمام بین الجامعاتی مقابلوں کا انعقاد

تقریب کا بنیادی مقصد معاشرے میں بدعنوانی کیخلاف شعور و آگاہی تھا

قومی ذمہ داری کو فروغ دے کر پاک معاشرے کی بنیاد مضبوط بنائی جا سکتی ہے' مقررین

کوئٹہ (خ ن) قومی احتساب بیورو نیب (بلوچستان) نے آگاہی مہم کے تحت نیب کمپلیکس، کوئٹہ کینٹ میں انسداد بدعنوانی کے موضوع پر بین الجامعاتی تقریری مقابلوں (اردو و انگریزی)، مضمون نویسی کے مقابلوں (اردو و انگریزی)، پوسٹر سازی اور خطاطی کے مقابلوں کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں مختلف جامعات کے طلبہ و طالبات .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

آئین کو من پسند انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے' خوشحال کاکڑ

سیاسی اختلاف کو دبایا اور آزادی اظہار پر قدغنیں عائد کی جا رہی ہیں' رکن قومی اسمبلی

ایک منتخب حکومت کو برطرف کرنا صوبائی خودمختاری کے منافی ہے' اسمبلی میں اظہار خیال

اسلام آباد (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین اور رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کر کے ملک میں جمہوریت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی گئی ہے اور جمہوریت کی رہی سہی روح کو بھی مجروح کر دیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی میں .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی ورلڈ فوڈ ایگزیبیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع دل دہلا دینے والا ہے' نور محمد دمڑ

متاثرہ خاندانوں سے اظہار تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں' صوبائی وزیر

زیارت (خ ن) صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کا پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے حاجی نور محمد خان دمڑ نے جاں بحق .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ہنہ اوڑک کمیٹی کا جائزہ اجلاس

اجلاس کے دوران شہداء کے لواحقین اور زخمیوں کے معاوضوں پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ہنہ اوڑک کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) حافظ محمد طارق، ہنہ اوڑک کمیٹی کے نمائندوں اور حالیہ واقعات میں شہید ہونے والے افراد اور زخمیوں کے لواحقین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ہنہ اوڑک کے مقامی مسائل، حالیہ واقعات میں شہداء کے لواحقین اور زخمیوں کے معاوضوں، متاثرہ خاندانوں کو درپیش مشکلات اور علاقے میں ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

ملک سیاسی معاشی اور اخلاقی لحاظ سے دیوالیہ پن کا شکار ہے' جمعیت نظریاتی

نااہل حکمرانوں نے مہنگائی میں بدترین اضافہ کرکے عوام کی امیدوں پر شب خون مارا' مولانا عبدالقادر لونی

حکمران اپنی عیاشیوں، شاہ خرچیوں اور مراعات میں کمی لانے کیلئے تیار ہی نہیں' مولانا محمود الحسن قاسمی' قاضی گل الرحمان نکیال

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی صوبائی امیر خیبر پختونخوا مولانا قاضی گل الرحمان نکیال صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہر اللہ صوبائی امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی صوبائی امیر پنجاب مولانا شاہ اللہ فاروقی صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ ملک اس وقت سیاسی، معاشی اور اخلاقی لحاظ سے دیوالیہ پن کا شکار ہے نااہل حکمرانوں نے مہنگائی میں بدترین اضافہ کرکے عوام کی امیدوں پر شب خون مارا' انہوں نے کہا کہ ملک کو سوچی سمجھی سازش کے تحت تاریک دلدل میں دھکیلا جا رہا ہے۔ ایک......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بحرانوں سے نکلنے کا واحد حل اسلامی نظام کے نفاذ میں ہے' قاری مہر اللہ

آج ملک و قوم کو معاشی تباہی، بے روزگاری کا سامنا ہے' صوبائی امیر جمعیت نظریاتی

خود احتسابی، ذمہ داری، اخلاص کے ساتھ فعال کردار ادا کیا جائے' ذمہ داران کو ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ نے بلوچستان بھر کے تمام اضلاع کے امراء اور جنرل سیکرٹریز کو اہم ہدایات جاری کرتے ہوئے صوبائی، اضلاع، مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ اور تحصیلی و یونٹ سطح کی تنظیم سازی فوری مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت نظریاتی کا بنیادی منشور اور مقصد آئینی......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی کے رہنما جھالاوان عوامی پینل کے جنرل سیکرٹری ندیم الرحمن و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صوبائی حکومت کی محنت' بلوچستان میں پولیو کے 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی

پولیو کے خلاف جنگ میں حاصل ہونے والی پیش رفت مسلسل کوششوں، موثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے

ٹھوس اقدامات کے ذریعے بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کا ہدف حاصل کیا جائے گا' وزیراعلیٰ بلوچستان' صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں پولیو وائرس کی موجودگی جانچنے کیلئے لیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انسداد پولیو کیلئے جاری اقدامات کو مزید موثر بنانے اور ان کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کی ہے پولیو کے خلاف جنگ میں حاصل ہونے والی پیش رفت مسلسل کوششوں، موثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے پولیو کے مکمل خاتمے......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی میں قبضہ مافیا کا راج ہے' شیر افضل مروت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ ایمرجنسی پر کے پی عوام کی خاموشی لاکھوں لوگ نکالنے کا بیانیہ بنانے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے شیر افضل مروت کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی میں قبضہ مافیا کا راج ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو تین دن ہو گئے ایمرجنسی کو خیبر پختونخوا کے عوام نے خاموش بیٹھ کر ردعمل دیا ہے۔ یہ خاموشی طمانچہ ہے ان تمام لوگوں کے منہ پر جو بیانیہ بنا رہے تھے کہ لاکھوں لوگ نکلیں گے۔

گورنر جعفر خان مندوخیل جنرل موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

زرغون روڈ پر قائم چیک پوسٹ شہریوں کیلئے باعث اذیت ہے' مولانا عبدالرحمان رفیق

شہر کے وسط میں رکاوٹوں کے باعث عوام کی پریشانیوں میں اضافہ ہو رہا ہے

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے' عین اللہ شمس

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمان رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ امداد چوک کے قریب زرغون روڈ پر قائم چیک پوسٹ شہریوں کیلئے باعث اذیت بن چکی ہے، جس کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر اور روزانہ سفر کرنے والے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہر کے وسط میں چیک پوسٹوں کے قیام اور آمد و رفت میں رکاوٹوں سے عوام کی پریشانیوں میں اضافہ .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ بجلی روڈ پولیس کی کارروائی' چرس برآمد ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بجلی روڈ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی سریاب ڈویژن عابد بخاری کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او بجلی روڈ مجاہد ملغانی نے دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم صمیر کے قبضے سے 6 کلو چرس برآمد کر کے گرفتار کر لیا اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

پاک ملائیشیا افواج کی مشترکہ فوجی مشق اختتام پذیر

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) پاکستان اور ملائیشیا کی افواج کے درمیان انسداد دہشت گردی کی مشترکہ فوجی مشق ہرما مارخور-IV کا چوتھا ایڈیشن نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم سینٹر (این سی ٹی سی)، پبی میں اختتام پذیر ہو گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 7 اکتوبر 2026 کو شروع ہونے والی دو ہفتوں پر مشتمل اس مشق میں انسداد دہشت گردی کے شعبے میں تجربات کے تبادلے، آپریشنل مشقوں اور طریقہ کار کو مزید بہتر بنانے اور بہترین عملی تجربات کے تبادلے کے ذریعے جنگی مہارتوں میں اضافے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

سکول حادثے کے حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں' نیشنل پارٹی

بلوچستان میں بھی متعدد سرکاری اور نجی سکول خستہ حال عمارتوں میں قائم ہیں' رہنما نیشنل پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ میں 33 سے زائد بچوں اور ایک خاتون ٹیچر کی شہادت جبکہ درجنوں کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک سانحہ قرار دیا اپنے ایک بیان میں......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان و اسلامی ترقیاتی بینک کے درمیان تعاون تیز کرنے پر اتفاق

نجی سرمایہ کاری و پولیو کے خاتمے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو تیز کیا جائے گا، احد چیمہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور اسلامی ترقیاتی بینک گروپ کے درمیان بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تجارت کے فروغ، نجی سرمایہ کاری اور پولیو کے خاتمے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کیا جائے گا جبکہ 2026 تا 2030 کی ممبر کنٹری پارٹنرشپ سٹریٹجی کے تحت تقریباً 5.6 ارب ڈالر کی......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوا ایس او بلوچستان یونیورسٹی کی ویلکم پارٹی سے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، زونل سیکرٹری وارث افغان و دیگر خطاب کر رہے ہیں

مولانا ہدایت الرحمن کا بلوچستان سے سرداری نظام کے خاتمے کا مطالبہ

مجوزہ قرارداد میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان کے بعض نام نہاد سردار و نواب عوام پر ظلم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں

قرارداد میں خضدار کی اسماء جنگ اور قلات کی لائبہ کے ساتھ واقعات کو بطور مثال پیش اور سرداری نظام کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے

سرداروں کی سرکاری سرپرستی بند اور ظلم و زیادتی کرنے والے ہر شخص کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے' رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے قائد حق دو تحریک بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سیکرٹری صوبائی اسمبلی بلوچستان طاہر شاہ کاکڑ سے ملاقات کی اور صوبائی اسمبلی میں پیش کرنے کیلئے سرداری نظام کے خاتمے اور تمام شہریوں کو آئین و قانون کے تابع بنانے سے متعلق ایک قرارداد تحریری طور پر جمع کرائی مجوزہ قرارداد میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

معصوم بچوں و اساتذہ کی شہادت افسوسناک ہے، مولانا طارق جمیل

یہ ایک ایسا صدمہ ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں' معروف عالم دین

پشاور (این این آئی) معروف عالم دین و مذہبی اسکالر مولانا طارق جمیل نے پشاور میں اسکول کی عمارت گرنے کے نتیجے میں بچوں اور اساتذہ کے جاں بحق ہونے کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں طارق جمیل نے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے معصوم بچوں اور اساتذہ کی شہادت کا سانحہ انتہائی المناک اور دل دہلا دینے والا ہے۔ مولانا طارق جمیل نے کہا کہ ننھی جانوں کا یوں دنیا سے رخصت ہو جانا اور علم کی روشنی پھیلانے والے اساتذہ کا اس حادثے کا شکار ہونا......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

تمبو: مسلح افراد کی گاؤں پر فائرنگ کچے مکانات مسمار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو وپاشاخ کے علاقے میں مسلح افراد کی گاؤں پر فائرنگ اور کچے مکانات کو ٹریکٹر کے ذریعے مسمار کر دیا پولیس کے مطابق تمبو تھجو شوری پولیس تھانے کی حدود دوریا پل کے قریب مسلح افراد نے ایک گاؤں پر شدید فائرنگ کی اور ٹریکٹر کے ذریعے کسانوں کے کچے مکانات مسمار کر کے فرار ہو گئے۔

حکومت کا بجلی کے صارفین کو 3 روپے 44 پیسے فی یونٹ اضافی بوجھ سے بچانے کا دعویٰ

صارفین کو بھاری فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے ممکنہ بوجھ سے بچانے کیلئے دو سے اڑھائی گھنٹے کی محدود لوڈ مینجمنٹ کی گئی، پاور ڈویژن

ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ اگست کے مقابلے اب صرف ایک روپے 45 پیسے فی یونٹ زائد رہنے کا امکان ہے، جاری اعلامیہ

اسلام آباد (شاکر رحمان) پاور ڈویژن نے دعویٰ کیا ہے کہ موثر اقدامات کے ذریعے ستمبر کی متوقع فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کو 5 سے 6 روپے فی یونٹ سے کم کر کے صرف 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ تک محدود کر دیا ہے جس سے صارفین کو 3 روپے 44 پیسے فی یونٹ کے اضافی بوجھ سے بچا لیا گیا ہے۔ پاور ڈویژن سے جاری اعلامیے کے مطابق ستمبر میں بجلی صارفین کو بھاری فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، ای او کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے صوبائی وزیر محمد خان لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

بیلہ ٹریفک حادثے میں 1 شخص ہلاک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بیلہ کے علاقے میں حادثے کے دوران 1 شخص ہلاک ہو گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بیلہ میں نجی پمپ کے قریب حادثے کے دوران ایک شخص ہلاک ہو گیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جس کی شناخت عبدالماجد سکنہ بیلہ کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔۔۔۔

بلدیاتی انتخابات، پنجاب نے وفاق کو باضابطہ جواب بھجوا دیا

لاہور (بیورو رپورٹ) پنجاب حکومت نے بلدیاتی انتخابات کے اخراجات پر وفاق کو باضابطہ جواب بھجوا دیا۔ پنجاب حکومت نے بلدیاتی انتخابات کے 12 ارب 52 کروڑ روپے صوبائی خزانے سے دینے سے انکار کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ انتخابات کے اخراجات وفاق مجموعی فنڈ سے ادا کئے جائیں۔

کوئٹہ پولیس کی مفرور ملزمان کیخلاف کارروائیاں جاری' 4 گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے اشتہاری، مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر قائد آباد پولیس نے کرایہ داری ایکٹ کے مقدمے میں مفرور ملزم عبدالسلام کو جبکہ تھانہ امیر محمد دستی کے عملے نے ملزم مزمل کے قبضے سے پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر کے قبضے میں لے لئے اسی طرح تھانہ محمود الرحمن شہید کے عملے نے اشتہاری ملزم ایوب اور مفرور ملزم شاہ تاج کو گرفتار کر لیا اور گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

خیبر پختونخوا' محکمہ معدنیات میں 16 ارب کی بے ضابطگیوں کا انکشاف

نادہندہ ٹھیکیداروں سے 4 ارب 31 کروڑ کے واجبات بھی وصول نہ ہو سکے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) آڈیٹر جنرل پاکستان کی آڈٹ رپورٹ میں خیبر پختونخوا کے محکمہ معدنیات میں 16 ارب روپے سے زائد کی بے ضابطگیوں کا انکشاف کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ معدنیات میں 16 ارب 94 کروڑ روپے کی بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں جبکہ غیر قانونی کان کنی سے خیبر پختونخوا کو 8 ارب روپے کا نقصان پہنچا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ معدنیات کے لیز ہولڈرز سے واجبات وصول نہ ہونے پر 81 کروڑ روپے اور......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور سکول سانحہ، گورنر فیصل کریم کنڈی کا لواحقین کیلئے 10،10 لاکھ کا اعلان

گزشتہ حکومت کی غفلت سے سکولوں کا آڈٹ نہیں ہوا، کوتاہی کسی کی بھی ہو سزا ملے گی، گفتگو

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے پشاور کے علاقے دیر کالونی کے سکول میں پیش آنے والے سانحہ میں شہید بچوں کے لواحقین کیلئے 10،10 لاکھ روپے اور زخمیوں کیلئے دو لاکھ روپے دینے کا اعلان کر دیا۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ہدایت کی کہ خستہ حال عمارت کو گزشتہ دور حکومت میں این او سی کس نے دی......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

چار بڑے ایئرپورٹس عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کیلئے 12 ارب کا منصوبہ

کراچی، لاہور، اسلام آباد و پشاور ایئرپورٹس پر جدید سیکیورٹی آلات نصب کئے جائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ایوی ایشن سیکیورٹی عالمی معیار سے ہم آہنگ بنانے کیلئے 12 ارب روپے کا منصوبہ سامنے آیا ہے جس کیلئے پہلے مرحلے میں ملک کے 4 بڑے ایئرپورٹس پر جدید سیکیورٹی نظام قائم کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور ایئرپورٹس پر جدید سیکیورٹی آلات و ٹیکنالوجی کی تنصیب کی جائے گی، سرچنگ کیلئے جدید ہینڈ بیگیج اور ہولڈ بیگیج سی ٹی ایکسپلوزر کی خریداری کی جائے گی۔ مسافروں کی بین الاقوامی......... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

علم، شعور' اتحاد کے ذریعے درپیش مسائل کا مقابلہ ممکن ہے' پشتونخوا نیپ

نوجوان' طلبہ و طالبات تعلیمی سرگرمیوں پر بھرپور توجہ اور پشتون قومی سیاسی جدوجہد میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں' نصراللہ زیرے

طلبہ علم و ہنر سے آراستہ ہو کر وطن کی ترقی میں موثر کردار ادا کریں' وارث افغان، اللہ نور خان' فقیر خوشحال کاسی

پشتونخوا ایس او نوجوانوں کو قومی و جمہوری جدوجہد سے روشناس کرانے کیلئے کردار ادا کرتی رہے گی' تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ نوجوان بالخصوص طلبہ و طالبات اپنی تعلیمی سرگرمیوں پر بھرپور توجہ دینے کے ساتھ ساتھ پشتون قومی سیاسی جدوجہد میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، کیونکہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کے معمار ہوتے ہیں علم، شعور، اتحاد اور منظم قومی سیاسی جدوجہد کے ذریعے ہی پشتون قوم کو درپیش مسائل کا .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر